تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

قَالَ اَلَمْ (۱۶)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر16 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ قَالَ اَلَمْ (16) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۝٧٥	اس نے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ صبر ہرگز نہیں کر سکیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَلَمۡ اَقُلۡ (اَ۔لَمۡ اَقُلۡ) اَ، ہمزہ استفہام تقریری، کیا، لَمۡ اَقُلۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ سے)
اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (بے شک آپ)
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ ہرگز نہیں کر سکیں گے) مَعِىَ (مَعَ۔ىَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے ساتھ) صَبۡرًا۔ مصدر منصوب (صبر)

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ	اس نے کہا اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھنا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)
اِنۡ، شرطیہ (اگر) سَاَلۡتُكَ (سَاَلۡتُ، كَ) سَاَلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، میں سوال کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (میں آپ سے سوال کروں) عَنۡ شَىۡءٍ (عَنۡ ۔ شَىۡءٍ) عَنۡ، حرف جار، کے متعلق، شَىۡءٍ، مجرور، اسم نکرہ، کسی چیز (کسی چیز کے متعلق) بَعۡدَهَا (بَعۡدَ۔ هَا) بَعۡدَ، اسم ظرف، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کے (اس کے بعد)۔
فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ (فَ ۔ لَا تُصٰحِبۡ ۔ نِ ۔ ىۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُصٰحِبۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر صَحِبَ يَصۡحَبُ، مصدر صَحَابَةٌ ۔ صُحۡبَةٌ، ساتھ رکھنا۔ ساتھ ملانا۔ آپ ساتھ نہ رکھنا، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم مجھے (تو آپ مجھے نہ ساتھ رکھنا)

قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾	یقیناً آپ میری طرف سے (حد) عذر کو پہنچ چکے ہیں۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام (بے شک۔ یقیناً) بَلَغۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (آپ پہنچ چکے ہیں)

مِنۡ لَّدُنِّیۡ (مِنۡ۔ لَدُنۡ۔ نِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، ظرف مکان طرف پاس، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف سے)

عُذۡرًا۔ اپنے اوپر کسی غلطی کے الزام کو دور کرنے کی کوشش کو عذر کہتے ہیں (عذر)

فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ٍاِسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا	پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے ان دونوں نے اس کے رہنے والوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کریں۔

فَانۡطَلَقَا (فَ۔ اِنۡطَلَقَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنۡطَلَقَ یَنۡطَلِقُ، مصدر اِنۡطِلَاقٌ، چلنا۔ وہ دونوں چل پڑے (پھر وہ دونوں چل پڑے)

حَتّٰۤی، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَاۤ، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَتَیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ دونوں آئے)

اَهۡلَ قَرۡیَةِ ٍ، اَهۡلَ، مضاف، والے، رہنے والے۔ رہائشی، قَرۡیَةِ ٍ، مضاف الیہ، ایک بستی کے (ایک بستی والوں کے پاس) اِسۡتَطۡعَمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِسۡتَطۡعَمَ یَسۡتَطۡعِمُ، مصدر اِسۡتِطۡعَامٌ، کھانا طلب کرنا (ان دونوں نے کھانا طلب کیا)

اَهۡلَهَا (اَهۡلَ۔ هَا) اَهۡلَ، مضاف، والے، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرۡیَةِ ٍ ہے (اس کے رہنے والوں سے)

فَاَبَوۡا (فَ۔ اَبَوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اَبَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَبٰی یَاۡبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، انہوں نے انکار کر دیا (تو انہوں نے کر دیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُّضَيِّفُوْهُمَا(يُضَيِّفُوْا۔ هُمَا)يُضَيِّفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَيَّفَ يُضَيِّفُ، مصدر تَضْيِيْفٌ مہمان نوازی کرنا، وہ مہمان نوازی کریں، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کریں)

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	پھر ان دونوں نے اس (بستی) میں ایک دیوار پائی، وہ چاہتی تھی کہ گرجائے تو اس نے اس کو سیدھا (درست) کردیا۔

فَوَجَدَا(فَ۔وَجَدَا) فَ، حرف عطف، پھر، وَجَدَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا، ان دونوں نے پائی (پھر ان دونوں نے پائی)

فِيْهَا(فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار۔ میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے، (اس (بستی) میں) جِدَارًا (ایک دیوار)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، جِدَارًا، عربی میں مذکر اور اردو میں مؤنث ہے، اس لئے ترجمہ (وہ چاہتی تھی) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَنْقَضَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَضَّ يَنْقَضُّ، مصدر اِنْقِضَاضٌ، گرجانا (وہ گرجائے)

فَاَقَامَهٗ(فَ۔اَقَامَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، درست کرنا، سیدھا کرنا، اس نے سیدھا (درست) کردیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو اس نے اس کو سیدھا (درست) کردیا)

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا۝	اس نے کہا اگر آپ چاہتے ضرور آپ اس پر کوئی اُجرت لے لیتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لَوْ، شرطیہ (اگر) شِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (آپ چاہتے)

لَتَّخَذْتَ (لَ۔اِتَّخَذْتَ) لَ، جواب لَوْ برائے تاکید، ضرور، اِتَّخَذْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا آپ لے لیتے (ضرور آپ لے لیتے)

عَلَيۡهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
اَجۡرًا، اسم نکرہ (کوئی اجرت، کوئی اُجر)

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنِكَ ۚ	اس نے کہا یہ میرے درمیان اور آپ کے درمیان جدائی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) فِرَاقُ، اسم فعل (جُدائی)
بَيۡنِىۡ (بَيۡنِ۔ىۡ) بَيۡنِ، مضاف، درمیان، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) بَيۡنِكَ (بَيۡنِ۔كَ) بَيۡنِ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان)

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝	عنقریب میں آپ کو حقیقت بتاؤں گا جس پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

سَاُنَبِّئُكَ (سَ۔اُنَبِّئُ۔كَ) سَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے، عنقریب، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، آگاہ کرنا، بتانا، میں بتاؤں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (عنقریب میں آپ کو بتاؤں گا) بِتَاۡوِيۡلِ (بِ۔تَاۡوِيۡلِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، تَاۡوِيۡلِ، مجرور، مصدر ہے (حقیقت، تعبیر، تاویل، انجام) مَا، اسم موصول (جس)
لَمۡ تَسۡتَطِعۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ نہیں کر سکے) عَلَيۡهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر) صَبۡرًا، مصدر منصوب (صبر)

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ۝	رہی کشتی تو وہ مسکین لوگوں کی تھی وہ دریا میں کام کرتے تھے میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا وہ ہر کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا۔

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہی، بہر حال) اَلسَّفِیۡنَۃُ (کشتی)

فَکَانَتۡ (فَ۔ کَانَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، کَانَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھی (تو وہ تھی) لِمَسٰکِیۡنَ (لِ۔ مَسٰکِیۡنَ) لِ، حرف جار، کی، مَسٰکِیۡنَ، جمع، منصوب، مسکینوں، واحد، مِسۡکِیۡنٌ، مسکینوں، نادار، مفلس (مسکین (لوگوں) کی)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ کام کرتے تھے)

فِی الۡبَحۡرِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر، دریا (دریا میں)

فَاَرَدۡتُّ (فَ۔ اَرَدۡتُّ) فَ، حرف عطف، تو، اَرَدۡتُّ فعل ماضی واحد متکلم اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، میں نے ارادہ کیا (تو میں نے ارادہ کیا) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

اَعِیۡبَہَا (اَعِیۡبَ۔ ھَا) اَعِیۡبَ، فعل مضارع واحد متکلم عَابَ یَعِیۡبُ، مصدر عَیۡبًا، عیب لگانا، نقصان کرنا عیب دار کرنا، میں عیب دار کردوں، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع سَفِیۡنَۃٍ ہے (میں اسے عیب دار کردوں) وَ، حرف عطف (اور)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

وَرَآءَھُمۡ (وَرَآءَ۔ ھُمۡ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، آڑ، آگے، پیچھے، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے آگے) مَلِکٌ (ایک بادشاہ)

یَاۡخُذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا (وہ پکڑ لیتا تھا)

کُلَّ سَفِیۡنَۃٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، سَفِیۡنَۃٍ، مضاف الیہ، کشتی (ہر کشتی)

غَصۡبًا، مصدر، حالت نصب (جبر، ظلم، زبردستی)

وَ اَمَّا الۡغُلٰمُ فَکَانَ اَبَوٰہُ مُؤۡمِنَیۡنِ فَخَشِیۡنَاۤ اَنۡ یُّرۡھِقَھُمَا	اور رہا لڑکا تو اس کے ماں باپ دونوں ایمان والے تھے تو ہمیں خوف ہوا کہ وہ ان دونوں کو سرکشی اور کفر میں مبتلا کردے گا۔

طُغْیَانًا وَّ کُفْرًا ﴿٨٠﴾	

وَ اَمَّا الْغُلٰمُ ،وَ، حرف عطف ،اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل ،رہا (اور رہا) اَلْغُلٰمُ ، لڑکا (اور رہا لڑکا)

فَکَانَ (فَ ۔ کَانَ) فَ، حرف عطف ، تو، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تھا (تو تھا) اَبَوٰہُ (اَبَوٰ ۔ ہُ) اَبَوٰ، مضاف ،اصل میں، اَبَوَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ ،ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے دونوں ماں باپ)

مُؤْمِنَیْنِ ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے تثنیہ (دونوں ایمان والے ، دونوں مومن) واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَخَشِیْنَا (فَ ۔ خَشِیْنَا) فَ، حرف عطف ، تو، خَشِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، خوف ہونا، ہمیں خوف ہوا (تو ہمیں خوف ہوا) اَنْ ، مصدریہ ، ناصبہ (کہ)

یُرْھِقَھُمَا (یُرْھِقَ ۔ ھُمَا) یُرْھِقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ "اَنْ" اَرْھَقَ یُرْھِقُ، مصدر اِرْھَاقًا، مبتلا کرنا، پھنسانا، وہ مبتلا کر دے گا، ھُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ،ان دونوں کو (وہ ان دونوں کو مبتلا کر دے گا) طُغْیَانًا، مصدر، منصوب (سرکشی) وَّ، حرف عطف (اور) کُفْرًا، مصدر (کفر)

فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَھُمَا رَبُّھُمَا خَیْرًا مِّنْہُ زَکٰوۃً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب ان دونوں کو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور شفقت میں (دونوں کے) زیادہ قریب (اولاد) بدلے میں دے۔

فَاَرَدْنَا (فَ ۔ اَرَدْنَا) فَ، حرف عطف ، تو، اَرَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا چاہنا، ہم نے چاہا (تو ہم نے چاہا) اَنْ، مصدریہ ، ناصبہ (کہ)

یُبْدِلَھُمَا (یُبْدِلَ ۔ ھُمَا) یُبْدِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَلَ یُبْدِلُ، مصدر اِبْدَالًا ، بدلہ میں دینا، وہ بدلے میں دے ، ھُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ،ان دونوں (وہ ان دونوں کو بدلے میں دے)

رَبُّھُمَا (رَبُّ ۔ ھُمَا) رَبُّ، مضاف ، رب ، پروردگار ، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ان دونوں کا، (ان دونوں کا رب) خَیْرًا (بہتر)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ہٗ) مِنۡ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) زَکٰوۃً، تَزۡکِیَۃٌ، سے اسم (ستھرائی، پاکیزگی) وَ، حرف عطف (اور)

اَقۡرَبَ، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) رُحۡمًا، مصدر ہے (شفقت، محبت، مہربانی)

وَ اَمَّا الۡجِدَارُ فَکَانَ لِغُلٰمَیۡنِ یَتِیۡمَیۡنِ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ وَ کَانَ تَحۡتَہٗ کَنۡزٌ لَّہُمَا وَ کَانَ اَبُوۡہُمَا صَالِحًا ۚ	اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ تھا اور ان دونوں کا باپ نیک تھا ۔

وَاَمَّا الۡجِدَارُ (وَ۔اَمَّا۔اَلۡجِدَارُ)، وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہی، اَلۡجِدَارُ، اسم معرفہ، خاص دیوار (اور رہی دیوار)

فَکَانَ (فَ، کَانَ) فَ، حرف عطف، تو، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا ہونا، وہ تھی (تو وہ تھی) لِغُلٰمَیۡنِ یَتِیۡمَیۡنِ (لِ، غُلٰمَیۡنِ، یَتِیۡمَیۡنِ) لِ، حرف جار، کی، غُلٰمَیۡنِ، مجرور، موصوف، تثنیہ، دو لڑکوں، واحد، غُلَامٌ، یَتِیۡمَیۡنِ، صفت، تثنیہ، دو یتیموں، واحد، یَتِیۡمٌ (دو یتیم لڑکوں کی) فِی الۡمَدِیۡنَۃِ (فِیۡ، اَلۡمَدِیۡنَۃِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدِیۡنَۃِ، مجرور، شہر (شہر میں)

وَ کَانَ، وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) تَحۡتَہٗ (تَحۡتَ، ہٗ) تَحۡتَ، مضاف، نیچے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نیچے) کَنۡزٌ (ایک خزانہ)

لَہُمَا (لَ۔ہُمَا) لَ، حرف جار، کے لئے، ہُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے لئے) وَ کَانَ، وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) اَبُوۡہُمَا (اَبُوۡ۔ہُمَا) اَبُوۡ، مضاف، باپ، ہُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا (ان دونوں کا باپ) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا، بھلا)

فَاَرَادَ رَبُّکَ اَنۡ یَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّہُمَا وَ یَسۡتَخۡرِجَا کَنۡزَہُمَا ٭ۖ	تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور وہ دونوں اپنا خزانہ نکال لیں۔

فَاَرَادَ(فَ۔اَرَادَ)فَ، حرف عطف تو،اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہا(تو چاہا)رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَبْلُغَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب منصوب بہ "اَنْ "بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا(وہ دونوں پہنچ جائیں) اَشُدَّهُمَا(اَشُدَّ،هُمَا)اَشُدَّ، مضاف، قوت اور عقل کا مکمل ہونا، جوانی، زورآور ہونا، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا، اپنی (اپنی جوانی کو) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْتَخْرِجَا فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ، مصدر اِسْتِخْرَاجًا، نکالنا(وہ دونوں نکال لیں)۔

كَنْزَهُمَا(كَنْزَ،هُمَا) كَنْزَ، مضاف، خزانہ،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنا(اپنا خزانہ)

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	(یہ)آپ کے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے۔

رَحْمَةً، مصدر (رحمت)مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ،رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی وجہ سے)

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ۭ	اور میں نے اسے اپنے اختیار سے نہیں کیا۔

وَمَا،وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

فَعَلْتُهٗ(فَعَلْتُ۔هٗ) فَعَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، میں نے کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے کیا)

عَنْ اَمْرِیْ(عَنْ۔اَمْرِ۔یْ)عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف،اَمْر، کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لئے عام ہے، کام معاملہ، حکم، مرضی، رائے، اختیار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے اختیار سے)۔

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؁	یہ (ان باتوں کی) حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے

ع ۱۲

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) تَاۡوِيۡلُ، مصدر ہے (حقیقت، تعبیر، تاویل، انجام) مَا، اسم موصول (جن) لَمۡ تَسۡطِعۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر، یہ اصل میں تَسۡتَطِعۡ ہے "تَا" اختصار کیلئے حذف ہے، اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ نہیں کر سکے) عَلَيۡهِ (عَلٰى۔ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)

صَبۡرًا، مصدر، منصوب (صبر)

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ	اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسۡـَٔلُوۡنَكَ (يَسۡـَٔلُوۡنَ۔كَ) يَسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنۡ (عَنۡ، ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ، مجرور، ذوالقرنین (ذوالقرنین کے بارے میں)

قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ﴿۸۳﴾	آپ کہہ دیجئے عنقریب میں تم پر اس کا کچھ ذکر پڑھوں گا۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سَاَتۡلُوۡا (سَ۔اَتۡلُوۡا) سَ، جلد، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے،

اَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، میں پڑھوں گا (عنقریب میں پڑھوں گا) عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذِكۡرًا، اسم نکرہ، مصدر (کچھ ذکر)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ﴿۸۴﴾	بے شک ہم نے اس کو زمین میں اقتدار دیا اور ہم نے اسے ہر چیز سے ساز وسامان دیا۔

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مَکَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَکَّنَ یُمَکِّنُ، مصدر تَمْکِیْنٌ، اقتدار دینا، قائم کرنا (ہم نے اقتدار دیا)

لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِی الْاَرْضِ(فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَیْنٰهُ(اٰتَیْنَا۔ هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

سَبَبًا، رسی جس کے ذریعے اوپر چڑھا جائے، ذریعہ، ساز وسامان، رسی، ایک راہ، جمع، اَسْبَابٌ۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	پھر وہ ایک راہ پر چلا۔

فَاَتْبَعَ(فَ۔ اَتْبَعَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا،

پیچھے چلنا، پیروی کرنا، وہ چلا (پھر وہ چلا) سَبَبًا (ایک راہ پر)

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬	یہاں تک کہ جب وہ سورج غروب ہونے کی جگہ پر پہنچا (تو) اس نے اسے پایا کہ وہ ایک کیچڑ والے چشمے میں غروب ہوتا ہے اور اس نے اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔

حَتّٰۤی، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

مَغْرِبَ الشَّمْسِ، مَغْرِبَ، مضاف، ظرف مکان، غروب ہونے کی جگہ، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج کے (سورج کے غروب ہونے کی جگہ)

وَجَدَهَا(وَجَدَ۔ هَا) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا، اس نے پایا،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلشَّمْسِ ہے (اس نے اسے پایا)

تَغۡرُبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَرَبَ یَغۡرِبُ، مصدر غَرۡبًا وَّ غُرُوۡبًا، غروب ہونا، سورج، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (وہ غروب ہوتا ہے)

فِیۡ عَیۡنٍ حَمِئَةٍ (فِیۡ، عَیۡنٍ، حَمِئَةٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، عَیۡنٍ، مجرور، موصوف، اسم نکرہ، ایک چشمہ، ایک چشمہ میں، حَمِئَةٍ، حَمْأً، جس کے معنی کیچڑ اور دلدل ہونے کے ہیں، صفت مشبہ کا صیغہ، کیچڑ والا (ایک کیچڑ والے چشمے میں) وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّ وُجُوۡدًا، پانا (اس نے پایا) عِنۡدَھَا (عِنۡدَ۔ھَا) عِنۡدَ، مضاف پاس، نزدیک، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، (اس کے پاس) قَوۡمًا، اسم نکرہ (ایک قوم کو)

قُلۡنَا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِیۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾	ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا یہ کہ تو (انہیں) سزا دے اور یا یہ کہ تو ان کے بارے بھلائی اختیار کرے۔

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ (یَا۔ذَا الۡقَرۡنَیۡنِ) یَا، حرف ندا، اے، ذَا الۡقَرۡنَیۡنِ، منادیٰ، ذوالقرنین (اے ذوالقرنین)

اِمَّا، اِنۡ، اور، مَا، کا مرکب ہے، کبھی شک کے لئے کبھی اختیار دینے اور کبھی تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے (اگر، خواہ، یا) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبًا، عذاب دینا، سزا دینا (تو سزا دے) وَ، حرف عطف (اور)

اِمَّا، اختیار دینے کے لئے آتا ہے (یا، خواہ) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، اختیار کرنا، (تو اختیار کرے) فِیۡهِمۡ (فِیۡ۔هِمۡ) فِیۡ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے بارے میں) حُسۡنًا، مصدر (بھلائی، اچھائی)

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	اس (ذوالقرنین) نے کہا رہا وہ جو ظلم کرے گا تو عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ واپس اپنے رب کی طرف لوٹایا

جائے گا تو وہ اسے عذاب دے گا بہت برا عذاب۔	نُّكۡرًا ﴿٨٥﴾

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، بہرحال) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظلم کرے گا)

فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو۔ سَوۡفَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کے لئے مختص کرتا ہے (تو عنقریب)

نُعَذِّبُهٗ (نُعَذِّبُ۔ هٗ) نُعَذِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبًا، عذاب دینا، سزا دینا، ہم سزا دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے سزا دیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُرَدُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا (وہ واپس لوٹا یا جائے گا)

اِلٰی رَبِّهٖ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

فَیُعَذِّبُهٗ (فَ۔ یُعَذِّبُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ مصدر تَعۡذِیۡبٌ، سزا دینا، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے عذاب دے گا) عَذَابًا نُّكۡرًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، نُّكۡرًا، صفت، اسم مصدر، بمعنی منکر، ناپسند، تکلیف دہ، خوفناک، ناقابل برداشت، بہت برا (بہت برا عذاب)

اور رہا وہ جو ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرے تو اس کے لئے زیادہ اچھا بدلہ ہے۔	وَ اَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰی ۚ

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، بہرحال) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے ہے) جَزَآءً (بدلہ، جزا) الْحُسْنٰی، حُسْنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (زیادہ اچھا)

وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾	اور جلد ہم اس کو اپنے کام میں آسانی کا کہیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) سَنَقُوْلُ (سَ۔ نَقُوْلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم کہیں گے (جلد ہم کہیں گے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس کو)

مِنْ اَمْرِنَا (مِنْ۔ اَمْرِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے کام میں) یُسْرًا، اسم نکرہ (آسانی، سہولت)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾	پھر وہ ایک راہ پر چلا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، اتباع کرنا، پیچھے چلنا (وہ چلا) سَبَبًا (رسی، ایک راہ)

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾	یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا اس نے اُسے پایا کہ وہ ایک قوم پر طلوع ہوتا ہے ہم نے ان کے لئے اس کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا۔

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

مَطْلِعَ الشَّمْسِ، مَطْلِعَ، مضاف، طُلُوْعًا، مصدر سے اسم ظرف مکان، طلوع ہونے کی جگہ، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج کے (سورج کے طلوع ہونے کی جگہ)

وَجَدَهَا(وَجَدَ۔هَا)وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا،اس نے پایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع الشَّمْسِ ہے (اس نے اسے پایا)

تَطْلُعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب طَلَعَ یَطْلُعُ، مصدر طُلُوْعًا، طلوع ہونا، سورج کا چڑھنا (وہ طلوع ہوتا ہے) عَلٰی قَوْمٍ ،عَلٰی ،حرف جار، پر،قَوْمٍ ، مجرور، ایک قوم (ایک قوم پر)

لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا ، بنانا (ہم نے نہیں بنایا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لئے)

مِّنْ دُوْنِهَا (مِنْ۔دُوْنِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا آگے ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کے (اس کے) سِتْرًا (حجاب ،پردہ) جمع، سُتُوْرًا،

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے اس کا علم کی رو سے احاطہ کرر کھا تھا جو اس کے پاس تھا۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ،اس،اسی (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

اَحَطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ،احاطہ کرنا (ہم نے احاطہ کرر کھا تھا)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول جو، (اس کا جو)

لَدَیْهِ(لَدَیْ۔هِ)لَدَیْ، مضاف، ظرف، پاس،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے پاس) خُبْرًا، مصدر ہے (دانش، سمجھ، خبر، علم، آگاہی)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر وہ ایک (اور) راہ پر چلا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتْبَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، اتباع کرنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (وہ چلا) سَبَبًا، اسم (واسطہ ذریعہ راہ، رسی) جمع، اَسْبَابٌ،

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم (لوگوں) کو پایا وہ قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھتے۔	حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِہِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا یَکَادُوۡنَ یَفۡقَہُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

حَتّٰۤی، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، اَلسَّدَّیۡنِ، مضاف الیہ، تثنیہ ہے، سَدًّا کا، آڑ، حائل، دیوار، پہاڑ، دو چیزوں کے درمیان آڑ اور حائل کو سَدًّا، کہا جاتا ہے۔ دو پہاڑوں کے (دو پہاڑوں کے درمیان)

وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوۡدًا، پانا (اس نے پایا)

مِنۡ دُوۡنِہِمَا (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ ہِمَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، اس طرف، ہِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے اس طرف)

قَوۡمًا (ایک قوم) لَا یَکَادُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوۡدًا، قریب ہونا، کرنے کے قریب ہونا، معاون فعل استعمال ہوتا ہے، لہٰذا ہمیشہ اس کے ساتھ دوسرا فعل استعمال ہوتا ہے (وہ قریب نہیں تھے) یَفۡقَہُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِہَ یَفۡقَہُ، مصدر فَقَہًا، سمجھنا (وہ سمجھتے)

قَوۡلًا (کوئی بات)

اُنھوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرنے والے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ محصول مقرر کردیں اس (شرط) پر کہ تو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادے۔	قَالُوۡا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِنَّ یَاۡجُوۡجَ وَ مَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَہَلۡ نَجۡعَلُ لَکَ خَرۡجًا عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَہُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ (يَا۔ذَا الْقَرْنَيْنِ) يَا، حرف ندا، اے، ذَا الْقَرْنَيْنِ، منادیٰ، ذوالقرنین (اے ذوالقرنین)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) يَاْجُوْجَ (یاجوج) وَ، حرف عطف (اور) مَاْجُوْجَ (ماجوج)
مُفْسِدُوْنَ، اِفْسَادًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے) واحد، مُفْسِدٌ۔
فِي الْاَرْضِ (فِي الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَهَلْ (فَ۔هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ کیا (تو کیا)
نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم مقرر کریں)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)
خَرْجًا، محصول (مال ٹیکس) عَلٰٓى اَنْ، عَلٰى، حرف جار، اس (شرط) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس (شرط) پر کہ)) تَجْعَلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو بنادے) بَيْنَنَا (بَيْنَ۔نَا) بَيْنَ، مضاف درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے درمیان)
سَدًّا، آڑ، حائل، بند، دیوار، دو چیزوں کے درمیان آڑ اور حائل کو سَدًّا، کہا جاتا ہے۔

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾	اس نے کہا جو مجھے میرے رب نے اس بارے میں قدرت دی ہے وہ بہتر ہے پس تم قوت کے ساتھ میری مدد کرو میں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَا، اسم موصول (جو)
مَكَّنِّيْ، یہ اصل میں، مَكَّنَنِيْ، ہے دونوں نون میں ادغام کردیا ہے (مَكَّنَ۔نِ۔يْ) مَكَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، قائم کرنا، اقتدار دینا، قدرت دینا، اس نے قدرت دی ہے،
نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے قدرت دی ہے)

فِیْهِ(فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، بارے میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس بارے میں)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب۔ یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)

خَیْرٌ (بہتر) فَاَعِیْنُوْنِیْ (فَ۔اَعِیْنُوْا۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، پس، اَعِیْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعَانَ یُعِیْنُ، مصدر اِعَانَةٌ، مدد کرنا، تم مدد کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری مدد کرو) بِقُوَّةٍ (بِ۔قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّةٍ، مجرور، قوت، طاقت (قوت کے ساتھ)

اَجْعَلْ، فعل مضارع واحد متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (میں بنادوں گا)

بَیْنَکُمْ (بَیْنَ۔کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) رَدْمًا، مصدر بمعنی مفعول (ایک مضبوط دیوار، ایک بند)

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ	تم مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لادو

اٰتُوْنِیْ (اٰتُوْا، نِ، یْ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، لانا، تم لادو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم مجھے (تم مجھے لادو) زُبَرَ الْحَدِیْدِ (زُبَرَ، اَلْحَدِیْدِ) زُبَرَ، مضاف، بڑے بڑے ٹکڑے تختے، اَلْحَدِیْدِ، مضاف الیہ، لوہے کے (لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے)

حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ	یہاں تک کہ جب اس نے دو پہاڑوں کے درمیان (خلا) کو برابر کر دیا اس نے کہا تم دھونکو۔

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

سَاوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاوٰی یُسَاوِیْ، مصدر مُسَاوَاةٌ، برابر کرنا (اس نے برابر کر دیا)

بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ، بَیْنَ، مضاف درمیان، الصَّدَفَیْنِ، تثنیہ، واحد صَدَفٌ، جس کے معنی کنارۂ کوہ جہاں جاکر پہاڑ کا اوپر کا سرا اتمام ہوتا، دو پہاڑوں (دو پہاڑوں کے درمیان)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اُنۡفُخُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَخَ یَنۡفُخُ، مصدر نَفۡخًا، دھونکنا، پھونکنا (تم دھونکو)

حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ﴿۹۶﴾	یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنادیا (تو) اس نے کہا تم میرے پاس لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

جَعَلَهٗ (جَعَلَ۔ هٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، اس نے بنادیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے بنادیا) نَارًا (آگ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اٰتُوۡنِیۡ (اٰتُوۡا۔ نِ۔ یۡ) اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، لانا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس لاؤ)

اُفۡرِغۡ، فعل مضارع واحد متکلم اَفۡرَغَ یُفۡرِغُ مصدر اِفۡرَاغٌ، ڈالنا (میں ڈال دوں)

عَلَیۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قِطۡرًا، حالت نصب (پگلا ہوا تانبا)

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾	پھر نہ ان میں طاقت رہی کہ وہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ وہ اس میں کوئی سوراخ کر سکے

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اِسۡطَاعُوۡۤا، اصل میں اِسۡتَطَاعُوۡا، تھات اور ط دو قریب المخرج ہوئے ت حذف ہو گئی، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (ان میں طاقت رہی)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَظۡهَرُوۡهُ (یَظۡهَرُوۡا۔ هُ) یَظۡهَرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ یَظۡهَرُ، مصدر ظُهُوۡرًا، چڑھنا، وہ چڑھ جائیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس پر چڑھ جائیں)

وَمَا،وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتِطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا (وہ کر سکے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

نَقْبًا، اسم (شگاف، سوراخ)

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ	اس نے کہا یہ میرے رب کی طرف سے ایک رحمت ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

هٰذَا رَحْمَةٌ، هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، رَحْمَةٌ، مصدر مرفوع، ایک رحمت (یہ ایک رحمت ہے)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف سے)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ	پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا وہ اسے (گرا کر) ہموار کردے گا

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

وَعْدُ رَبِّیْ، وَعْدُ، اسم، مصدر، مضاف، وعدہ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، میرے (میرے رب کا وعدہ) جَعَلَهٗ (جَعَلَ ۔ هٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کردے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کردے گا)

دَكَّآءَ، اسم (غبار، ہموار، برابر، ریزہ ریزہ)

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾	اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے

وَكَانَ،وَ، حرف عطف،اور،كَانَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،
(اور وہ ہے) وَعْدُ رَبِّيْ، وَعْدُ، اسم مصدر، مضاف، وعدہ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ،
میرے (میرے رب کا وعدہ) حَقًّا، اسم مصدر (حق، سچا، درست)

اور اس دن ہم ان کے بعض کو چھوڑیں گے وہ بعض میں (سمندر کی موجوں کی طرح) گھس جائیں گے اور صور میں پھونکا جائے گا پھر ہم ان کو جمع کریں گے (پوری طرح) جمع کرنا	وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، ترجمہ بحوالہ قیامت
(ہم چھوڑیں گے) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، کل کا کچھ حصہ، هُمْ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض کو)

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَمُوْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاجَ يَمُوْجُ، مصدر مَوْجًا، موجزن ہونا، ٹھاٹھیں مارنا (لوگوں کے
ہجوم کا۔ سمندر کی موجوں کا) گھس جانا (وہ (سمندر کی موجوں کی طرح) گھس جائیں گے۔

فِيْ بَعْضٍ، فِيْ، حرف جار، میں، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض میں) وَ، حرف عطف (اور)

نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ترجمہ
بحوالہ قیامت (پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَجَمَعْنٰهُمْ (فَ ـ جَمَعْنَا ـ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر
جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم جمع کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (پھر ہم
ان کو جمع کریں گے) جَمْعًا، مصدر (جمع کرنا)

اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے (پوری طرح) سامنے لانا	وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۙ﴿۱۰۰﴾

وَ، حرف عطف (اور) عَرَضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا، سامنے لانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم سامنے لائیں گے) جَھَنَّمَ (جہنم کو)

یَوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کے) عَرْضًا، مصدر (سامنے لانا)

اِۨلَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَ كَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا۠ ﴿١٠١﴾	وہ لوگ کہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں تھیں اور وہ سننے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔

ع ١١

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ کہ جن)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

اَعْیُنُهُمْ (اَعْیُنُ۔هُمْ) اَعْیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) فِیْ غِطَآءٍ، فِیْ، حرف جار، میں، غِطَآءٍ، مجرور، ڈھکنا، وہ سرپوش جو طباق کی قسم ہو، کپڑے کا نہ ہو، موٹا پردہ (موٹے پردے میں)

عَنْ ذِكْرِیْ (عَنْ۔ذِكْرِ۔یْ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری یاد سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتِطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کرسکنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) سَمْعًا، مصدر ہے (سننے کی)

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ	تو کیا ان لوگوں نے گمان کرلیا ہے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو (اپنا) کارساز بنالیں گے۔

اَفَحَسِبَ (اَ۔ فَ۔ حَسِبَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، حَسِبَ، فعل ماضی مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، گمان کرلیا ہے (تو کیا گمان کرلیا ہے)

الَّذِیْنَ ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا اوّ کُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بنالیں گے) عِبَادِیْ (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) مِنْ دُوْنِیْٓ (مِنْ ۔دُوْنِ۔ یْ) مِنْ ،حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا)

اَوْلِیَآءَ، واحد، وَلِیٌّ (دوست، ساتھی، مددگار، کارساز)

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کررکھا ہے

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کررکھا ہے)

جَهَنَّمَ (جہنم کو) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكٰفِرُ (کافروں کے لیے) نُزُلًا ،اسم (مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت مہمانی)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾	آپ کہہ دیجئے کیا ہم تمہیں اعمال میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والوں کی خبر دیں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ ،استفہامیہ (کیا)

نُنَبِّئُكُمْ (نُنَبِّئُ۔ كُمْ) نُنَبِّئُ، فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، ہم خبر دیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں خبر دیں)

بِالْاَخْسَرِيْنَ (بِ۔ اَلْاَخْسَرِيْنَ) بِ، حرف جار، کی، اَلْاَخْسَرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ وَّخِسَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل جمع مذکر کا صیغہ، سب سے زیادہ خسارہ پانے والے، واحد، اَخْسَرُ (سب سے زیادہ خسارہ پانے والوں کی) اَعْمَالًا، اعمال، کام، واحد، عَمَلٌ، ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی جاندار سے بالقصد صادر ہو

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں ضائع ہو گئی اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھا کام کر رہے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، ناکام ہونا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئی)

سَعْيُهُمْ (سَعْيُ۔ هُمْ) سَعْيُ، اسم مصدر، مضاف، کوشش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کوشش) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (کہ بے شک وہ) يُحْسِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، اچھا کرنا، احسان کرنا (وہ اچھا کر رہے ہیں) صُنْعًا، مصدر ہے (کام کو عمدگی سے کرنا، اچھا کام کرنا کام)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا وَّ کُفۡرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنھوں نے انکار کیا) بِاٰیٰتِ (بِ۔اٰیٰتِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰیَةٌ (آیات کا)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور، لِقَآئِهٖ (لِقَآءِ۔هٖ) لِقَآءِ، مضاف، حاصل مصدر، ملاقات، پیشی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات)

فَحَبِطَتۡ (فَ۔حَبِطَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، حَبِطَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ یَحۡبِطُ، مصدر حَبۡطًا، ضائع ہونا، برباد ہونا (ضائع ہوگیا)

اَعۡمَالُهُمۡ (اَعۡمَالُ۔هُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فَلَا نُقِیۡمُ (فَ،لَا نُقِیۡمُ) فَ، حرف عطف، سو، لَا نُقِیۡمُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، ہم قائم نہیں کریں گے (سو ہم قائم نہیں کریں گے)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے۔هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، یَوۡمَ، مضاف، دن، الۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَزۡنًا، اسم مصدر (کوئی وزن، کوئی تول)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَ رُسُلِیۡ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	یہ جہنم ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ اُنھوں نے کفر کیا اور اُنھوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) جَزَآؤُهُمۡ (جَزَآءُ۔هُمۡ) جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، جزا، سزا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سزا) جَهَنَّمُ (جہنم)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا وَّ کُفۡرَانًا، کفر کرنا (اُنھوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، (اُنھوں نے بنایا) اٰیٰتِیۡ (اٰیٰتِ۔ یۡ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (میری آیات) وَ، حرف عطف (اور)

رُسُلِیۡ (رُسُلِ۔ یۡ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے رسولوں کا) ھُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتۡ لَھُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے فردوس کے باغات کی مہمانی ہو گی

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنھوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَۃُ (نیک) کَانَتۡ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

لَھُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ (جَنّٰتُ۔ اَلۡفِرۡدَوۡسِ) جَنّٰتُ، مضاف، جنتوں، باغات، اَلۡفِرۡدَوۡسِ، مضاف الیہ، اعلیٰ درجہ کی جنت جو وسط میں واقع ہے۔ ایسا باغ کہ جس کے اندر انگور اور پھل پھول کے درخت ہوں اور اس کے درخت پھیلتے جائیں، فردوس کے (فردوس کے باغات) نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت، مہمانی)

خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡھَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ اس سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے

خٰلِدِیۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں) لَا یَبۡغُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب بَغٰی یَبۡغِیۡ، مصدر بَغۡیًا، چاہنا، خواہش کرنا (وہ نہیں چاہیں گے) عَنۡهَا (عَنۡ۔ هَا) عَنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ ہے (اس سے) حِوَلًا، مصدر ہے (جگہ بدلنا، تبدیلی، پلٹنا)

قُلۡ لَّوۡ کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیۡ وَ لَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	آپ کہہ دیجئے اگر سمندر (کا پانی) میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے روشنائی ہو جائے (تو) یقیناً سمندر ختم ہو جائے اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اور اگرچہ ہم مدد کے طور اس کی مثل (اور سمندر) لے آئیں

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جائے) الۡبَحۡرُ (سمندر) مِدَادًا، اسم (سیاہی، روشنائی)

لِکَلِمٰتِ (لِ۔ کَلِمٰتِ) لِ، حرف جار، کیلئے، کَلِمٰتِ، کلمات، باتیں، واحد، کَلِمَةٌ (باتوں کے لیے)

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی)

لَنَفِدَ (لَ۔ نَفِدَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَفِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفِدَ یَنۡفَدُ، مصدر نَفَادًا، خرچ ہونا، ختم ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ختم ہو جائے (یقیناً وہ ختم ہو جائے)

الۡبَحۡرُ (سمندر) قَبۡلَ (پہلے، قبل) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَنۡفَدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفِدَ یَنۡفَدُ، مصدر نَفَادًا، خرچ ہونا، ختم ہونا (وہ ختم ہوں)

کَلِمٰتُ (کلمات، باتیں) واحد کَلِمَةٌ،

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی)

وَ، حرف عطف اور، لَوۡ، وصلیہ (اگرچہ) جِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، بعد کا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے، معنی، لانا ہو گا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم لے آئیں)

بِمِثۡلِہٖ (بِ۔مِثۡلِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثۡلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مثل)

مَدَدًا، وہ چیز جس سے طاقت میں اضافہ کیا جائے (مدد کے طور پر)

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـھُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) بَشَرٌ، اسم نکرہ (ایک بشر)

مِثۡلُکُمۡ (مِثۡلُ۔کُمۡ) مِثۡلُ، مضاف، طرح، مانند، جیسا، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح) یُوۡحٰۤی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔یۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّمَا (اَنَّ۔مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، حصر کے لیے آتی ہے اور، اِنَّ، کو عمل سے روکتی ہے، (بے شک، بلاشبہ، تحقیق، بجز اس کے نہیں)

اِلٰـھُکُمۡ (اِلٰہُ۔کُمۡ) اِلٰہُ، مضاف معبود، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ، اِلٰہٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک معبود)

فَمَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلۡیَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشۡرِکۡ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾	پس جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ عمل کرے نیک عمل اور وہ اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے

ع ۱۲

فَمَنْ (فَ،مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ ،اسم موصول، جو (پس جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
يَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا)
لِقَآءَ رَبِّهٖ (لِقَآءَ، رَبِّهٖ) لِقَآءَ، مضاف، حاصل مصدر، ملاقات، پیشی، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، ہٖ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے رب کی ملاقات) فَلْيَعْمَلْ (فَ، لْ، يَعْمَلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، وہ عمل کرے (تو چاہیے کہ وہ عمل کرے)
عَمَلًا صَالِحًا (عَمَلًا، صَالِحًا) عَمَلًا، موصوف، مصدر، عمل، صَالِحًا، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اچھا، نیک (نیک عمل) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا يُشْرِكْ، فعل نہی واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک نہ بنائے) بِعِبَادَةِ (بِ، عِبَادَةِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، عِبَادَةِ، مجرور، عبادت (عبادت میں) رَبِّهٖٓ (رَبِّ، هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)
اَحَدًا (کسی ایک کو)

اٰيَاتُهَا: ٩٨	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ①	کاف۔ھا۔یا۔عین۔صاد۔

کاف۔ھا۔یا۔عین۔صاد۔حروف مقطعات ہیں۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ②	آپ کے رب کی اپنے بندے حضرت زکریا پر رحمت کا ذکر ہے

ذِكْرُ،اسم و مصدر (بیان، ذکر، یاد) رَحْمَتِ،اسم رحمت (مہربانی)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ،آپ کے (آپ کے رب)

عَبْدَهٗ(عَبْدَ۔هٗ) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع،عِبَادٌ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے (اپنے بندے) زَكَرِيَّا (حضرت زکریاؑ)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③	جب اس نے اپنے رب کو دبی آواز سے پکارا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ(رَبَّ۔هٗ) رَبَّ، مضاف،رب،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے (اپنے رب کو)

نِدَآءً خَفِيًّا،نِدَآءً، موصوف،اسم مصدر، پکار،آواز،خَفِيًّا، صفت، خَفَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پوشیدہ، دبی،آہستہ (دبی آواز سے)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④	اس نے کہا اے میرے رب بے شک میں ہوں کہ میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور بڑھاپے سے سر شعلے مارنے لگا (سفید ہو گیا) اے میرے رب میں تجھے پکارنے پر کبھی نامراد نہیں رہا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب،

یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّيْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) وَهَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَنَ يَهِنُ، مصدر

وَهْنًا، کمزور ہونا، لاغر ہونا (کمزور ہو گئی) الْعَظْمُ (ہڈی) جمع، عِظَامٌ،

مِنِّيْ (مِنْ۔ نِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے، میری)

وَ، حرف عطف (اور) اِشْتَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشْتَعَلَ يَشْتَعِلُ، مصدر اِشْتِعَالًا، شعلہ مارنا

آگ پکڑنا (شعلے مارنے لگا، اس نے آگ پکڑی)

یہاں استعارہ کے طور پر استعمال ہوا ہے مراد، بال سفید ہو گئے۔

الرَّاْسُ (سر) شَيْبًا، مصدر (بڑھاپا) مصدر ہے سر کے بال سفید ہونے کو شیب کہتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ اَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا،

رہنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نہیں رہا)

بِدُعَآئِكَ (بِ۔ دُعَآءِ۔ كَ) بِ، حرف جار، پر، دُعَآءِ، مجرور، اسم مصدر، مضاف، پکارنا، دعا مانگنا،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب تجھے (تجھے پکارنے پر)

رَبِّ اصل میں، يَارَبِّيْ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب،

یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

شَقِيًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (ناامید، محروم، بدنصیب، نامراد)

اور بے شک میں اپنے پیچھے قرابت داروں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر	وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنّ۔ يْ) اِنّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

خِفْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)

الْمَوَالِيَ، جمع، الْمَوْلٰى، واحد، مُوَالِيْ، وہ قرابت دار جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی جائداد کے وارث ہوں، (قرابت داروں سے) مِنْ وَّرَآءِيْ (مِنْ۔ وَرَآءِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، اس کے معنی آڑ، حد فاصل ہے، آگے پیچھے دونوں معنی استعمال ہوتا ہے۔ يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پیچھے سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

امْرَاَتِيْ (اِمْرَاَتِ۔ يْ) اِمْرَاَتِ، مضاف، عورت، جمع، نِسَآءٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری، (میری عورت) عَاقِرًا، عَقَارَةٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (بانجھ)

فَهَبْ (فَ۔ هَبْ) فَ، حرف عطف، پس، هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا، بخشنا، تو عطا کر (پس تو عطا کر)

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ کو)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ ۔لَدُنْ ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنے (اپنے پاس سے) وَلِيًّا، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، ساتھی، وارث)

وہ میرا وارث بنے اور وہ آلِ یعقوب کا وارث بنے	يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۝

يَرِثُنِيْ(يَرِثُ۔نِ۔یْ) يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ مصدر وِرْثًا وَّ وِرَاثَةٌ، وارث بنا، وارث بنے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (وہ میرا وارث بنے) وَ، حرف عطف (اور)
يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرَثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بنا (وہ وارث بنے)
مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ، مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، اولاد، قوم، گھر کے لوگ، متبعین، يَعْقُوْبَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب (آل یعقوب کا)

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝	اور اے میرے رب! تو اسے پسندیدہ بنا

وَاجْعَلْهُ(وَ۔اِجْعَلْ۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، تو کر، تو بنا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اور تو اسے بنا)
رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
رَضِيًّا، رِضًى، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (پسندیدہ)

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝	اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا

يٰزَكَرِيَّآ(يَا۔زَكَرِيَّا) يَا، حرف ندا، اے، زَكَرِيَّا، منادٰی، حضرت زکریا (اے حضرت زکریا)
اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نُبَشِّرُكَ(نُبَشِّرُ۔كَ) نُبَشِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، ہم خوشخبری دیتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں)
بِغُلٰمِ ۨ(بِ۔غُلٰمٍ) بِ، حرف جار، کی، غُلٰمٍ، مجرور، ایک لڑکا (ایک لڑکے کی) اِسْمُهٗ (اِسْمُ۔هٗ) اِسْمُ، مضاف، نام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا نام)

يَحۡيٰى (حضرت یحیٰؑ) لَمۡ نَجۡعَلۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے نہیں بنایا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار، سے۔ قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) سَمِيًّا (کوئی ہم نام)۔

اس نے کہا اے میرے رب! میرے لیے کوئی لڑکا کیسے ہوگا اس حال میں کہ میری عورت بانجھ ہے اور یقیناً میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں	قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ اصل میں، يَارَبِّىۡ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَنّٰى، اسم ظرف زمان اور مکان دونوں کے لیے آتا ہے یہاں استفہامیہ ہے (کیسے)

يَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوگا)

لِىۡ (لِ۔ ىۡ) لِ، حرف جار، لیے، ىۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

غُلٰمٌ (کوئی لڑکا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) كَانَتِ، اصل میں، كَانَتۡ ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کے لیے دی گئی ہے، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اِمۡرَاَتِىۡ (اِمۡرَاَتِ۔ ىۡ) اِمۡرَاَةِ، مضاف، عورت، جمع، نِسَآءٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری عورت) عَاقِرًا، عَقَارَةٌ، سے بَروزن فاعل بمعنی اسم منسوب (بانجھ) وَ، حرف عطف (اور) قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، یقیناً (اور یقیناً) بَلَغۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم بَلَغَ يَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (میں پہنچ چکا) مِنَ الۡكِبَرِ، مِنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، اَلۡكِبَرِ، مجرور، اسم مصدر پیرانہ سالی، بڑھاپا (بڑھاپے کی) عِتِيًّا، مصدر ہے یہ اصل میں، عُتُوٌّ، تھا، بڑھاپے کی اس حد کو پہنچ جانا کہ

اصلاح یا مداوے کی کوئی سبیل نہ رہے (انتہا کو)

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ	اس (اللہ) نے کہا اسی طرح (ہوگا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی، (اسی طرح)

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨	تیرے رب نے کہا وہ مجھ پر آسان ہے اور یقیناً میں تجھے اس سے پہلے پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تو کوئی چیز نہ تھا

قَالَ رَبُّكَ (قَالَ۔ رَبُّ۔ كَ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا ہے، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب نے کہا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عَلَيَّ (عَلٰى۔ يْ) عَلٰى، حرف جار، پر، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ پر)

هَيِّنٌ، هُوْنٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَلَقْتُكَ (خَلَقْتُ، كَ) خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، میں پیدا کر چکا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھے (میں تجھے پیدا کر چکا ہوں)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تَكُ، اصل میں، تَكُوْنُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی اور واؤ حذف ہے تو، تَكُ، ہو گیا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو نہ تھا) شَيْـًٔا، اسم نکرہ (کوئی چیز)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ	اس (حضرت زکریا) نے کہا اے میرے رب! تو میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت زکریا) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اٰیَةً (کوئی نشانی) جمع، اٰیٰتٌ۔

قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝١٠	اس (اللہ) نے کہا تیری نشانی ہے کہ تو بھلا چنگا ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہیں کرسکے گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے کہا)

اٰیَتُكَ (اٰیَتُ۔ كَ) اٰیَتُ، مضاف، نشانی، جمع، اٰیٰتٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری نشانی) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

تُكَلِّمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر كَلَّمَ یُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِیْمًا، کلام کرنا، بات کرنا (تو بات کرسکے گا) النَّاسَ (لوگوں سے) ثَلٰثَ، اسم عدد مؤنث کے لئے آتا ہے (تین) لَیَالٍ (راتیں) واحد، لَیْلٌ۔

سَوِیًّا، جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو (بھلا چنگا، تندرست، بھلا چنگا ہوتے ہوئے)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ۝١١	پھر وہ محراب سے اپنی قوم پر نکلا تو اس نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام کو تسبیح کرو

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) عَلٰى قَوْمِهٖ (عَلٰى ۔ قَوْمِ ۔ ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم پر)

مِنَ الۡمِحۡرَابِ(مِنۡ۔اَلۡمِحۡرَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمِحۡرَابِ، مجرور، محراب (محراب سے)
فَاَوۡحٰۤی(فَ۔اَوۡحٰی) فَ، حرف عطف، تو،اَوۡحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ،
وحی کرنا، اشارہ کرنا، حکم دینا،اس نے اشارہ کیا (تو اس نے اشارہ کیا)
اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی۔هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)
اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) سَبِّحُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا، تسبیح کرنا،
(تم تسبیح کرو) بُکۡرَةً، دن کا اول حصہ (صبح) وَ، حرف عطف (اور) عَشِیًّا، بعد زوال دن کا پچھلا وقت (شام)

يٰيَحۡيٰی خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ	اے یحیٰی (علیہ السلام) کتاب کو قوت کے ساتھ پکڑلو

يٰيَحۡيٰی(يَا۔يَحۡيٰی) يَا، حرف ندا، اے، يَحۡيٰی، منادٰی، حضرت یحیٰی (اے یحیٰی)
خُذِ، اصل میں، خُذۡ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کے لئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ
يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا (پکڑلو) الۡكِتٰبَ (کتاب)
بِقُوَّةٍ(بِ۔قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّةٍ، مجرور، قوت (قوت کے ساتھ)

وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾	اور ہم نے اسے بچپن میں دانائی عطا فرمائی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيۡنٰهُ (اٰتَيۡنَا۔هُ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا
ہم نے عطا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کی) اَلۡحُكۡمَ، مصدر (حکم دینا، فیصلہ
دینا، عقل مند ہونا، حکمت، دانائی) صَبِيًّا، وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو (بچپن میں)

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾	اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی) اور وہ بہت پرہیزگار تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَنَانًا، مصدر، ایسی رقت قلب جس میں شفقت ہو (رحمت، شفقت، مہربانی)
مِنۡ لَّدُنَّا(مِنۡ۔لَدُنۡ۔نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ،

ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) وَ، حرف عطف (اور)

زَكٰوةً، تَزْكِيَةٌ، مصدر سے اسم ہے (پاکیزگی، ستھرائی) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

تَقِيًّا، وِقَايَةٌ، سے جس کے معنی ہر اس چیز سے بچنے اور حفاظت کرنے کے ہیں جو نقصان پہنچائے۔ صفت مشبہ کا صیغہ (ڈرنے والا، بہت پرہیزگار، متقی، بچنے والا)

وَّ بَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭	اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا اور وہ سرکش، نافرمان نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَرًّا، بِرٌّ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (احسان کرنے والا، نیک سلوک کرنے والا)

بِوَالِدَيْهِ (بِ۔ وَالِدَىْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَىْ، مجرور، مضاف، یہ اصل میں تثنیہ کا صیغہ وَالِدَيْنِ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، والدین، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ تھا)

جَبَّارًا، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سرکش) عَصِيًّا (نافرمان)

وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮	اور اس پر سلام ہے جس دن وہ جنا گیا (پیدا ہوا) اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) سَلٰمٌ، مصدر ہے، اس کے معنی عیوب و آفات سے سلامت رہنے، ان سے چھٹکارا پانے اور بری ہونے کے ہیں (سلامتی، امان، سلام)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر ہے)

يَوۡمَ ((جس) دن) وُلِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا (وہ جنا گیا) وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ ((جس) دن)

يَمُوۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، فوت ہونا (وہ فوت ہوگا)

وَ يَوۡمَ، وَ، حرف عطف، اور، يَوۡمَ، دن (اور (جس) دن)

يُبۡعَثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بِعۡثَةً، بھیجنا، دوبارہ اٹھانا (وہ اٹھایا جائے گا) حَيًّا، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ)

وقف لازم

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ	اور آپ کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے

وَ، حرف عطف (اور) اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا (آپ ذکر کیجیے)

فِى الۡكِتٰبِ (فِىۡ۔ اَلۡكِتٰبِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) مَرۡيَمَ (مریم کا)

اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾	جب وہ اپنے گھروالوں سے ایک مشرقی مکان میں الگ ہوئی

اِذِ انۡتَبَذَتۡ (اِذۡ۔ اِنۡتَبَذَتۡ) اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب۔ اِنۡتَبَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡتَبَذَ يَنۡتَبِذُ، مصدر اِنۡتِبَاذٌ، جدا ہونا، الگ ہونا، یکسو ہونا (وہ الگ ہوئی)

مِنۡ اَهۡلِهَا (مِنۡ۔ اَهۡلِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، گھروالے، رہنے والے، وہ لوگ "اَهۡل" کہلاتے ہیں جن کو مذہب، نسب یا کوئی اور تعلق جیسے رشتہ ایک گھر یا ایک شہر میں رہتا ہو، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، مَرۡيَمَ، ہے (اپنے گھروالوں سے)

مَكَانًا شَرۡقِيًّا، مَكَانًا، موصوف، اسم ظرف منصوب، جگہ، مقام، ایک مکان، شَرۡقِيًّا، صفت، مشرقی، مشرق کی سمت والا، شَرۡق، کے معنی جانب مشرق اور، ی، نسبت کے لیے ہے (ایک مشرقی مکان)

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۟	پھر اس نے ان کی طرف سے ایک پردہ بنالیا

فَاتَّخَذَتۡ (فَ۔اِتَّخَذَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِتَّخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، اس نے بنالیا (پھر اس نے بنالیا)

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، طرف، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی طرف سے) حِجَابًا (پردہ)

فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو بھیجا تو اس نے اس کے لیے ایک کامل انسان کی شکل اختیار کی

فَاَرۡسَلۡنَاۤ (فَ۔اَرۡسَلۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا (پھر ہم نے بھیجا)

اِلَيۡهَا (اِلٰی۔هَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَرۡيَمَ ہے (اس کی طرف) رُوۡحَنَا (رُوۡحَ۔نَا) رُوۡحَ، مضاف، روح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی روح کو) فَتَمَثَّلَ (فَ۔تَمَثَّلَ) فَ، حرف عطف، تو، تَمَثَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَثَّلَ یَتَمَثَّلُ، مصدر تَمَثُّلٌ، صورت پکڑنا، شکل اختیار کرنا، اس نے شکل اختیار کی (تو اس نے شکل اختیار کی)

لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے)

بَشَرًا سَوِيًّا۔ بَشَرًا، موصوف، ایک انسان، سَوِيًّا، صفت، جو مقدار اور کیفیت دونوں میں افراط و تفریط سے محفوظ ہو، بھلا چنگا، تندرست کامل (ایک کامل انسان)

قَالَتۡ اِنِّيۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾	اس نے کہا بے شک میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو (اللہ سے) ڈرنے والا ہے

قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (مریم) نے کہا)

اِنِّيۡۤ (اِنِّ۔یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتی ہوں)

بِالرَّحْمٰنِ (بِ۔اَلرَّحْمٰنِ) بِ، حرف جار، کی، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کی)

مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

تَقِيًّا، وِقَايَةٌ، سے صفت مشبہ (ڈرنے والا، متقی پرہیزگار)

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ	اس نے کہا بے شک میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرشتے) نے کہا)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

رَسُوْلُ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھیجا ہوا، رسول پیغمبر)

رَبِّكِ (رَبِّ۔كِ) رَبِّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب کا)

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾	تاکہ میں تجھ کو ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں

لِاَهَبَ (لِ۔اَهَبَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اَهَبَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا، میں عطا کروں (تاکہ میں عطا کروں)

لَكِ (لَ۔كِ) لَ، حرف جار، کو، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھ (تجھ کو)

غُلٰمًا زَكِيًّا، غُلٰمًا، موصوف، ایک لڑکا، زَكِيًّا، زَكَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ پاک (ایک پاکیزہ لڑکا)

قَالَتْ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِیًّا ﴿٢٠﴾	اس نے کہا میرے لیے کوئی لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا اور میں بدکار (بھی) نہیں ہوں

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (مریم) نے کہا)

اَنّٰى، اسم ظرف استفہامیہ، بمعنی، كَيْفَ (کیسے) یَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے) غُلٰمٌ، اسم نکرہ (کوئی لڑکا) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ یَمْسَسْنِیْ (لَمْ یَمْسَسْ۔نِ۔یْ) لَمْ یَمْسَسْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں چھوا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے نہیں چھوا) بَشَرٌ (کسی بشر نے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ اَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں نہیں ہوں)

بَغِیًّا، بَغْیٌ سے صفت مشبہ (بدکار)

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ	اس نے کہا اسی طرح (ہوگا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرشتے) نے کہا)

كَذٰلِكِ (كَ۔ ذٰلِكِ) كَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ ۚ	تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر آسان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا ہے)

رَبُّكِ (رَبُّ، كِ) رَبُّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلَیَّ (عَلٰی۔ یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) هَیِّنٌ، هَوْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سہل، آسان)

وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ	اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لِنَجْعَلَهٗۤ (لِ، نَجْعَلَ، هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم بنائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تاکہ ہم اس کو

بنائیں) اٰیَةً (ایک نشانی) جمع ،اٰیٰتٍ ،لِلنَّاسِ (لِ-اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے) وَ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةً، اسم مصدر (رحمت)
مِّنَّا (مِنۡ-نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ كَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾	اور (یہ) طے شدہ معاملہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
اَمۡرًا، مصدر (معاملہ، کام) مَّقۡضِيًّا، قَضَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول (طے شدہ، فیصل شدہ، مقرر)

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	تو وہ اس سے حاملہ ہو گئی پھر وہ اس کے ساتھ ایک دور جگہ میں الگ ہو گئی

فَحَمَلَتۡهُ (فَ-حَمَلَتۡ-هُ) فَ، حرف عطف، تو، حَمَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، حاملہ ہونا، وہ حاملہ ہو گئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تو وہ اس سے حاملہ ہو گئی)
فَانۡتَبَذَتۡ (فَ-اِنۡتَبَذَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡتَبَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡتَبَذَ يَنۡتَبِذُ، مصدر اِنۡتِبَاذٌ، الگ ہونا، جدا ہونا، وہ الگ ہو گئی (پھر وہ الگ ہو گئی)
بِهٖ (بِ-هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)
مَكَانًا قَصِيًّا، مَكَانًا، موصوف، ایک مکان، ایک جگہ، قَصِيًّا، قَصۡوًا، مصدر سے صفت مشبہ، دور دراز، بعید، دور، الگ (ایک دور جگہ)

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ	پھر دردزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا

فَاَجَآءَهَا (فَ-اَجَآءَ-هَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَجَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَجَآءَ يُجِيۡٓءُ، مصدر اِجَآءَةٌ، لانا، وہ لے آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (پھر اسے لے آیا) الۡمَخَاضُ (دردزہ)
اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جِذۡعِ، مجرور مضاف، تنا، جمع، جُذُوۡعٌ اَلنَّخۡلَةِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنے کی طرف)

اس نے کہا اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھولی بسری ہوگئی ہوتی	قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت مریم) نے کہا)

يٰلَيْتَنِيْ (يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، ایسی آرزو کے لیے بولا جاتا ہے جو پوری نہ ہو سکتی ہو یا دکھ اور افسوس کے اظہار کے لیے، کاش، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش کہ میں) مِتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، لَيْتَ، کی وجہ سے ترجمہ (میں مر جاتی) قَبْلَ هٰذَا، قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، هٰذَا، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَيْتَ، کی وجہ سے ترجمہ (میں ہوتی)

نَسْيًا مَّنْسِيًّا، نَسْيًا، نِسْيَانٌ، مصدر سے اسم (بھولی ہوئی، متروک جس کو کوئی نہ پہچانے نہ یاد کرے، مَنْسِيًّا، نِسْيَانٌ، مصدر سے اسم مفعول، نَسْيًا، کی تاکید یا صفت، لوگوں کی یاد سے غائب فراموش کردہ (بھولی بسری)

پھر اس نے اس کے نیچے سے آواز دی کہ تو غم نہ کر یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (جاری) کر دیا ہے	فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

فَنَادٰىهَا (فَ۔ نَادٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، اس نے آواز دی، هَا، ضمیر مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ، ہے، (پھر اس (فرشتے) نے اسے آواز دی)۔

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے نیچے سے)

اَلَّا تَحْزَنِيْ (اَنْ۔ لَا تَحْزَنِيْ) اَنْ، مفسرہ، کہ، لَا تَحْزَنِيْ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر حَزَنَ يَحْزُنُ،

مصدر حُزْنًا، غم کرنا، تو غم نہ کر (کہ تو غم نہ کر) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَعَلَ رَبُّكِ (جَعَلَ، رَبُّ، كِ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، کر دیا ہے، رَبُّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب نے کر دیا ہے)

تَحْتَكِ (تَحْتَ۔كِ) تَحْتَ، مضاف، نیچے، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے نیچے)

سَرِيًّا (ایک چشمہ) جمع، سَرْيَانٌ،

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	اور تو کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گی

وَ، حرف عطف (اور) هُزِّىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر هَزَّ يَهُزُّ، مصدر هَزًّا، ہلانا، جھاڑنا (تو ہلا)

اِلَيْكِ (اِلٰى۔كِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنی (اپنی طرف) بِجِذْعِ النَّخْلَةِ (بِ۔جِذْعِ۔اَلنَّخْلَةِ) بِ، حرف جار، کو، جِذْعِ، مجرور، مضاف، تنا، جمع، جُذُوْعٌ، اَلنَّخْلَةِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنے کو)

تُسٰقِطْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَاقَطَ يُسَاقِطُ، مصدر مُسَاقَطَةٌ، گرانا (وہ گرائے گی)

عَلَيْكِ (عَلٰى۔كِ) عَلٰى، حرف جار، پر، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھ (تجھ پر)

رُطَبًا، موصوف، پکی کھجوریں، جَنِيًّا، صفت جَنْىٌ سے صفت مشبہ، تازہ، چنا ہوا میوہ (تازہ پکی ہوئی کھجوریں)

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ	پس تو کھا اور تو پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر

فَكُلِىْ (فَ۔كُلِىْ) فَ، حرف عطف، پس، كُلِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تو کھا (پس تو کھا) وَاشْرَبِىْ (وَ۔اِشْرَبِىْ) وَ، حرف عطف، اور، اِشْرَبِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا، تو پی (اور تو پی)

وَ قَرِّیْ(وَ۔قَرِّیْ) وَ، حرف عطف، اور، قَرِّیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَرَّ یَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈا کرنا، تو ٹھنڈا کر (اور تو ٹھنڈا کر) عَیْنًا (آنکھ چشم)

فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۚ﴿۲۶﴾	پھر اگر تو ضرور آدمیوں میں سے کسی ایک کو دیکھے تو تو کہہ بے شک میں نے رحمٰن کے لیے روزہ رکھنے (چپ رہنے) کی نذر مانی ہے سو میں آج کسی انسان سے ہرگز کلام نہیں کروں گی

فَاِمَّا(فَ۔اِمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنْ، اگر، اور، مَا، زائدہ کا مرکب ہے، اگر (پھر اگر)
تَرَیِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر موکد بانون ثقیلہ رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو ضرور دیکھے)
مِنَ الْبَشَرِ (مِنْ۔اَلْبَشَرِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَشَرِ، مجرور، بشر آدمی (آدمیوں میں سے)
اَحَدًا (کسی ایک کو) فَقُوْلِیْ (فَ۔قُوْلِیْ) فَ، حرف عطف، تو، قُوْلِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تو کہہ (تو، تو کہہ) اِنِّیْ (اِنّ۔یْ) اِنّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
نَذَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَذَرَ یَنْذُرُ، مصدر نَذْرٌ، نذر ماننا (میں نے نذر مانی ہے)
لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کے لیے)
صَوْمًا، مصدر ہے جس کے معنی روزہ رکھنے کے ہیں۔صَوْم کے معنی اصل میں کسی کام کے کرنے سے رک جانا ہے خواہ کھانا ہو یا گفتگو کرنا یا چلنا پھرنا۔
فَلَنْ اُكَلِّمَ (فَ۔لَنْ اُكَلِّمَ) فَ، عطف، سو، لَنْ اُكَلِّمَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد متکلم كَلَّمَ یُكَلِّمُ مصدر تَكْلِیْمًا، بولنا، کلام کرنا (سو میں ہرگز لام نہیں کروں گی) اَلْیَوْمَ (آج)

اِنْسِیًّا، انس کی طرف منسوب ہے، ی، نسبت کی ہے، اس اعتبار سے اِنْسِیٌّ، اس کو کہا جائے گا کثیر الانس ہو اور جس سے انس کیا جاسکے (کسی انسان سے)

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ	پھر وہ اس کو اپنی قوم کے پاس لائی وہ اسے (گود میں) اٹھائے ہوئے تھی

فَاَتَتْ (فَ۔اَتَتْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانًا، آنا، صلہ میں حرف باء ہے، لہٰذا ترجمہ "لانا" ہوگا (وہ لائی)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوْمَهَا (قَوْمَ، هَا) قَوْمَ، مضاف، قوم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی قوم کے پاس)

تَحْمِلُهٗ (تَحْمِلُ۔هٗ) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، وہ اٹھائے ہوئے تھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے اٹھائے ہوئے تھی)

قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْـًٔا فَرِیًّا ۝٢٧	انہوں نے کہا اے مریم! بلاشبہ یقینًا تو عجیب چیز لائی ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰمَرْیَمُ (یَا۔مَرْیَمُ) یَا، حرف ندا، اے، مَرْیَمُ، منادٰی، مریم (اے مریم)

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق یقینًا (بلاشبہ یقینًا) جِئْتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے، لہٰذا ترجمہ ہوگا "لانا" تو لائی ہے۔

شَیْـًٔا فَرِیًّا، شَیْـًٔا، موصوف، چیز، فَرِیًّا، صفت، فَرْیًا مصدر سے اسم فاعل، ان دیکھی ان سنی، عجیب (عجیب چیز)

یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ۝٢٨	اے ہارون کی بہن! تیرا باپ برا آدمی نہیں تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی

یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ (یَا۔اُخْتَ۔هٰرُوْنَ) یَا، حرف ندا، اے، اُخْتَ هٰرُوْنَ، منادٰی، اُخْتَ، مضاف، بہن، هٰرُوْنَ، مضاف الیہ ہارون کی (اے ہارون کی بہن)۔مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا)

اَبُوْكِ(اَبُوْ۔كِ) اَبُوْ، مضاف، باپ،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرا (تیرا باپ)

اِمْرَاَ (مرد،انسان، شخص،آدمی) سَوْءٍ، مصدر (براہونا،برا)

وَمَا، وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ،نہ (اور نہ)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

اُمُّكِ(اُمُّ۔كِ) اُمُّ، مضاف،ماں،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیری (تیری ماں)

بَغِيًّا،بَغِيٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بدکار)

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ	تو اس نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا

فَاَشَارَتْ(فَ۔اَشَارَتْ) فَ، حرف عطف، تو،اَشَارَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَشَارَ يُشِيْرُ، مصدر اِشَارَةً،اشارہ کرنا (اس نے اشارہ کیا)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کی طرف)

قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	اُنہوں نے کہا کیسے ہم (اس سے) کلام کریں جو گہوارہ (گود) میں بچہ ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُكَلِّمُ، فعل مضارع جمع متکلم كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، بات کرنا (ہم کلام کریں)

مَنْ، اسم موصول (جو) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فِي الْمَهْدِ،فِيْ، حرف جار، میں،اَلْمَهْدِ، مجرور، اسم، گہوارہ، گہوارہ میں، کا مطلب شیر خوارگی میں یا ماں کی گود میں (گود میں)

صَبِيًّا،صُبُوٌّ، مصدر سے صفت مشبہ وہ بچہ جس نے ابھی ماں کا دودھ پینا نہ چھوڑا ہو (بچہ، لڑکا)

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ	اس (بچے) نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بچہ) نے کہا)
اِنِّیْ(اِنَّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
عَبْدُ اللّٰهِ، عَبْدُ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بندہ)

اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِيًّا ۝٣٠	اس نے مجھے کتاب دی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے

اٰتٰنِیَ، اصل، اٰتٰنِیْ، ہے، یْ، کے اوپر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے (اٰتٰی۔ نِ۔ یْ)اٰتٰی، فعل ماضی
واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دی ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے
(اس نے مجھے دی ہے) الْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے
بنایا۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا ہے)
نَبِيًّا، صیغہ صفت، منصوب نکرہ مفرد (نبی، پیغمبر)

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ	اور اس نے مجھے بابرکت بنایا جہاں کہیں (بھی) میں ہوں

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ،
مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا ہے)
مُبٰرَكًا، مُبَارَكَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (بابرکت)
اَيْنَ مَا، اَيْنَ، اسم ظرف مکان، جہاں، اور، مَا، موصولہ دونوں کا ملا کر ترجمہ (جہاں کہیں) کیا جاتا ہے۔
كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝٣١	اور اس نے مجھے نماز اور زکوۃ کا تاکیدی حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْصٰنِیْ (اَوْصٰی۔ نِ۔ یْ) اَوْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْصٰی يُوْصِیْ،

مصدر اِیۡصَآءٌ، نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا ہے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے تاکیدی حکم دیا ہے)

بِالصَّلٰوةِ (بِ۔اَلصَّلٰوةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا)

وَ الزَّكٰوةِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلزَّكٰوةِ، زکوۃ (اور زکوۃ) مَا، مصدریہ زمانیہ (جب تک)

دُمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَامَ یَدُوۡمُ، مصدر دَوۡمًا، رہنا (میں رہوں)

حَیًّا، حَیَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫	اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا)

وَ، حرف عطف (اور) بَرًّا، بِرٌّ، سے صفت مشبہ (نیک سلوک کرنے والا، احسان کرنے والا)

بِوَالِدَتِیۡ (بِ۔وَالِدَتِ۔یۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَتِ، مجرور، مضاف، والدہ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی والدہ کے ساتھ)

وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝۳۲	اور اس نے مجھے سرکش، بدبخت نہیں بنایا

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ (لَمۡ یَجۡعَلۡ۔نِ۔یۡ) لَمۡ یَجۡعَلۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، اس نے نہیں بنایا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے نہیں بنایا) جَبَّارًا، جَبۡرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سرکش، زبردست، دباؤ والا)

شَقِیًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بدبخت، محروم) جمع، اَشۡقِیَا۔

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ۝۳۳	اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا (پیدا ہوا) اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا

وَ، حرف عطف (اور) السَّلٰمُ، مصدر (سلام، سلامتی، امان)

عَلَیَّ (عَلٰی۔یۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) یَوۡمَ ((جس) دن)

وُلِدۡتُّ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا (میں جنا گیا)

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ ((جس) دن)

اَمُوْتُ، فعل مضارع واحد متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا (میں مروں گا)

وَيَوْمَ، وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، (جس) دن (اور (جس) دن)

اُبْعَثُ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا (میں اٹھایا جاؤں گا)

حَيًّا، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ	یہ عیسیٰ بن مریم ہیں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عِيْسَى، مشار الیہ (حضرت عیسیٰ)

اِبْنُ مَرْيَمَ، اِبْنُ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (حضرت مریم کا بیٹا، ابن مریم)

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝٣٤	(یہ) حق بات ہے جس میں وہ شک کرتے ہیں

قَوْلَ الْحَقِّ، قَوْلَ، اسم، بات، اَلْحَقِّ، صفت، حق، حق کے معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں (حق بات)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

يَمْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِمْتَرٰى يَمْتَرِيْ، مصدر اِمْتِرَآءٌ، شک کرنا (وہ شک کرتے ہیں)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ	اللہ کے لیے (لائق) نہیں ہے کہ وہ کوئی اولاد بنائے وہ پاک ہے

مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنائے) مِنْ وَّلَدٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، وَلَدٍ، مجرور، اسم جنس نکرہ، بچہ یا چند لڑکا یا لڑکی، اولاد (کوئی اولاد) سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ۔ هٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح کرنے کے،

پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ‏ ﴿۳۵﴾	جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اس سے صرف (یہ) کہتا ہے کہ تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، قَضۡيًا، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمۡرًا، اسم مصدر نکرہ (کسی کام کا)
فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں (تو صرف)
يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس سے)
كُنۡ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوۡنُ (فَ۔ يَكُوۡنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ	اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، (بے شک اللہ)
رَبِّىۡ (رَبِّ۔ ىۡ) رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف رب۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) فَاعۡبُدُوۡهُ (فَ۔ اُعۡبُدُوۡا۔ هُ) فَ، حرف عطف، سو، اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (سو تم اس کی عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ‏ ﴿۳۶﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، راہ، مُسْتَقِيْمٌ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھا راستہ)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر (ان) گروہوں نے اپنے درمیان اختلاف کیا۔

فَاخْتَلَفَ (فَ۔ اِخْتَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اختلاف کیا (پھر اختلاف کیا) الْاَحْزَابُ (گروہوں) واحد، حِزْبٌ، مِنْۢ بَيْنِهِمْ (مِنْ۔ بَيْنِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾	پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بڑے (قیامت کے) دن کی حاضری سے کفر (انکار) کیا

فَوَيْلٌ (فَ۔ وَيْلٌ) فَ، حرف عطف پس، وَيْلٌ، اسم مرفوع، ہلاکت افسوس، عذاب (پس ہلاکت) لِلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) مِنْ مَّشْهَدِ، مِنْ، حرف جار، سے، مَشْهَدِ، مجرور، مصدر میمی بمعنی، شہود، حاضر ہونا، موجود ہونا، حاضری (حاضری سے) يَوْمٍ عَظِيْمٍ، يَوْمٍ، موصوف، دن، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، عظیم، (بڑے دن)

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	وہ کیا خوب سننے والے ہوں گے اور کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَسْمِعْ بِهِمْ، اَفْعِلْ بِهِمْ، کے وزن پر افعال تعجب میں (اَسْمِعْ۔بِ۔هِمْ) اَسْمِعْ، سَمْعٌ، سے فعل تعجب کیا خوب سننے والے ہوں گے، بِ، حرف جار، زائدہ، تاکید کیلئے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (وہ کیا خوب سننے والے ہوں گے) وَ اَبْصِرْ، وَ، حرف عطف، اور، اَبْصِرْ، اِبْصَارٌ، مصدر سے فعل تعجب (کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے) يَوْمَ ((جس) دن)

يَأْتُوْنَنَا (يَأْتُوْنَ۔نَا) يَأْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئیں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس آئیں گے) لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالم لوگ، واحد، اَلظَّالِمُ، الْيَوْمَ (آج)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا واضح، کھلی (کھلی گمراہی میں)

وقف لازم

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ	اور آپ حسرت (قیامت) کے دن سے ڈرائیں جب (ہر) معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا

وَ اَنْذِرْهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں ڈرائیں)

يَوْمَ الْحَسْرَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْحَسْرَةِ، مضاف الیہ مصدر، حسرت کے، پچھتاوا کے (حسرت کے دن سے) اِذْ، ظرف زمان (جب) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضْيًا وَّ قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کیا جائے گا) الْاَمْرُ (کام، معاملہ)

وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے

وَهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِيْ غَفْلَةٍ، فِيْ، حرف جار، میں، غَفْلَةٍ، مجرور، اسم مصدر، غفلت (غفلت میں)

وَهُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ۞	بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے

ع ٢ ٢٥ ٥

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرۡثًا وَّ وِرَاثَةً، وارث ہونا، (ہم وارث ہوں گے) الۡاَرۡضَ (زمین)

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، جو (اور جو)

عَلَيۡهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الۡاَرۡضِ ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيۡنَا (اِلٰى۔نَا) اِلٰى، حرف جار، طرف، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

يُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ	اور آپ (اس) کتاب میں حضرت ابراہیم کا ذکر (یاد) کریں

وَاذۡكُرۡ، وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) فِى الۡكِتٰبِ (فِىۡ، اَلۡكِتٰبِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) اِبۡرٰهِيۡمَ (حضرت ابراہیم کا)

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۞	بے شک وہ نہایت سچا نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

صِدِّيْقًا، صِدْقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت سچا) نَّبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝	جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے ابّاجان! کیوں اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ بھی کام آسکتا ہے

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا) لِاَبِيْهِ (لِ۔ اَبِيْ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِيْ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِيْ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کردیتے ہیں، مضاف، ابا جان، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّاجان)

لِمَ (لِ۔ مَ) لِ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کے الف کو تخفیف کردیا گیا ہے (کیوں کس لیے، کس وجہ سے) تَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (عبادت کرتے ہو) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

لَا يَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سنتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُبْصِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہ دیکھتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ نہ کام آسکتا ہے)

عَنْكَ (عَنْ۔ كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے، تیرے)

شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ	اے میرے ابّا جان! بے شک میں ہوں کہ یقیناً میرے پاس

وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا تو میری پیروی کرو، میں سیدھے راستے کی طرف تیری رہنمائی کروں گا	الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝۴۳

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِیۡ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یۡ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیۡ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) اِنِّیۡ (اِنَّ۔ یۡ) اِنَّ، اصل میں، اِنَّ ہے، " یۡ " کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَنِیۡ (جَآءَ۔ نِ۔ یۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آیا ہے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس آیا ہے)

مِنَ الۡعِلۡمِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡعِلۡمِ، مجرور (علم) مَا، اسم موصول (جو)

لَمۡ يَاۡتِكَ (لَمۡ يَاۡتِ۔ كَ) لَمۡ يَاۡتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ نہیں آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس نہیں آیا)

فَاتَّبِعۡنِیۡۤ (فَ۔ اِتَّبِعۡ۔ نِ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم میری (تو میری پیروی کرو)

اَهۡدِكَ (اَهۡدِ۔ كَ) اَهۡدِ، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰى يَهۡدِیۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں گا)

صِرَاطًا سَوِيًّا، صِرَاطًا، موصوف، راستہ، سَوِيًّا، صفت، سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، درست، موزوں، سیدھا (سیدھا راستہ)

اے میرے ابّا جان! شیطان کی عبادت نہ کرو	يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِیۡ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یۡ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیۡ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ،

ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) لَا تَعْبُدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (عبادت نہ کرو) الشَّيْطٰنَ (شیطان کی)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾	بے شک شیطان رحمٰن کا بہت نافرمان ہے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ (اِنَّ۔ اَلشَّيْطٰنَ۔ كَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک شیطان ہے) لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔ اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کا، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کا) عَصِيًّا، عِصْيَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت نافرمان)

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾	اے میرے ابّا جان! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھ کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِيْ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِيْ، منادٰی، اَبَتِ، اصل میں، اَبَ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) اِنِّيْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، ضمیر کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّمَسَّكَ (يَمَسَّ۔ كَ) يَمَسَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، سزا دینا، پہنچنا، وہ پہنچے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (وہ تجھ کو پہنچے) عَذَابٌ (عذاب)

مِنَ الرَّحْمٰنِ، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کی طرف سے)

فَتَكُوۡنَ(فَ۔تَكُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر،تَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ،
مصدر كَوۡنًا، ہونا، تو ہو جائے (پھر تو ہو جائے)
لِلشَّيۡطٰنِ(لِ۔اَلشَّيۡطٰنِ)لِ، حرف جار، کا،اَلشَّيۡطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کا)
وَلِيًّا،وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، مددگار)

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ	اس نے کہا اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے بے رغبتی کرنے والا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (باپ) نے کہا)
اَرَاغِبٌ (اَ۔رَاغِبٌ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،رَاغِبٌ،رَغۡبَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، رغبت کرنے والا،
جملہ میں اس کے بعد "عَنۡ" ہے، اس لیے ترجمہ (بے رغبتی کرنے والا) ہوگا۔
اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) عَنۡ اٰلِهَتِىۡ(عَنۡ۔اٰلِهَةِ۔ىۡ)عَنۡ، حرف جار، سے، اٰلِهَةِ، مجرور،
مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ،ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معبودں سے)
يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ (يَا۔اِبۡرٰهِيۡمُ) يَا، حرف ندا،اے،اِبۡرٰهِيۡمُ، منادٰی، ابراہیم (اے ابراہیم)

لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ۝٤٦	البتہ اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا اور تو مجھے ایک مدت دراز کے لیے چھوڑ جا

لَئِنۡ(لَ۔اِنۡ)لَ، لام تاکید کیلئے، البتہ،اِنۡ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)
لَمۡ تَنۡتَهِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنۡتَهٰى يَنۡتَهِىۡ، مصدر اِنۡتِهَآءٌ، باز آنا (تو باز نہ آیا)
لَاَرۡجُمَنَّكَ(لَ۔اَرۡجُمَنَّ۔كَ)لَ، لام تاکید، یقیناً،اَرۡجُمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد
متکلم رَجَمَ يَرۡجُمُ، مصدر رَجۡمًا، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، میں ضرور سنگسار کر دوں گا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھے (یقیناً میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا)
وَاهۡجُرۡنِىۡ(وَ۔اُهۡجُرۡ۔نِ۔ىۡ)وَ، حرف عطف، اور،اُهۡجُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ يَهۡجُرُ،

مصدر هَجۡرًا، چھوڑنا، الگ ہونا، تو چھوڑ جا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے چھوڑ جا)

مَلِيًّا، اسم منصوب (دور دراز، طویل عرصہ، مدّت دراز)

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ	اس نے کہا تجھ پر سلام ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلام، سلامتی)

عَلَيۡكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ	میں اپنے رب سے تیرے لیے ضرور بخشش مانگوں گا

سَاَسۡتَغۡفِرُ (سَ۔اَسۡتَغۡفِرُ) سَ، عنقریب ضرور، مضارع کو مستقبل کے معنی کے لیے مختص کرتا ہے۔

اَسۡتَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا، میں بخشش مانگوں گا (ضرور میں بخشش مانگوں گا)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

رَبِّيۡ (رَبّ۔يۡ) رَبّ، مضاف، رب، يۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّهٗ كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ۝	بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

بِيۡ (بِ۔يۡ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، يۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

حَفِيًّا، حَفَاوَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت مہربان)

وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ اَدۡعُوۡا رَبِّيۡ ۖ	اور میں تمہیں اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، چھوڑتا ہوں اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اَعۡتَزِلُكُمۡ (اَعۡتَزِلُ۔كُمۡ) اَعۡتَزِلُ، فعل مضارع واحد متکلم اِعۡتَزَلَ يَعۡتَزِلُ،

مصدر اِعْتِزَالًا، چھوڑنا، الگ رہنا، کنارہ کرنا، میں چھوڑتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں چھوڑتا ہوں) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جن کو (اور جن کو)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور)

اَدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (میں پکارتا ہوں)

رَبِّيْ (رَبِّ - يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾	امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکارنے سے بے نصیب نہیں ہوں گا

عَسٰى، فعل جامد، اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں، واحد مذکر غائب (امید ہے)

اَلَّا (اَنْ - لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں گا)

بِدُعَآءِ (بِ - دُعَآءِ) بِ، حرف جار، سے، دُعَآءِ، مجرور، اسم مصدر، پکارنے (پکارنے سے)

رَبِّيْ (رَبِّ - يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

شَقِيًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نصیب)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ	پھر جب اس نے ان کو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے چھوڑ دیا، ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے

فَلَمَّا (فَ - لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرفیہ حینیہ، جب (پھر جب)

اِعْتَزَلَهُمْ (اِعْتَزَلَ - هُمْ) اِعْتَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالًا،

چھوڑنا، علیحدہ ہونا، کنارہ کرنا (اس نے چھوڑ دیا) **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَ مَا،**وَ**، حرف عطف، اور، **مَا**، اسم موصول، جن کی (اور جن کی)۔ **يَعْبُدُوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب **عَبَدَ يَعْبُدُ**، مصدر **عِبَادَةٌ**، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے تھے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ،**مِنْ**، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،**دُوْنِ**، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،**اَللّٰهِ**، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) **وَهَبْنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **وَهَبَ يَهَبُ**، مصدر **وَهْبًا**، عطا کرنا (ہم نے عطا کیے) **لَهٗ** (**لَ-هٗ**) **لَ**، حرف جار، کو، **هٗ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (اسحاق) **وَ**، حرف عطف (اور) **يَعْقُوْبَ** (یعقوب)

وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾	اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا

وَ كُلًّا،**وَ**، حرف عطف، اور، **كُلًّا**، ہر ایک (اور ہر ایک کو)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم **جَعَلَ يَجْعَلُ**، مصدر **جَعْلًا**، بنانا (ہم نے بنایا)

نَبِيًّا، **نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ**، سے صفت مشبہ (نبی)

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾	اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے نوازا اور ہم نے ان کے سچے ذکر کو بہت بلند کر دیا

ع ۲

وَ، حرف عطف (اور) **وَهَبْنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **وَهَبَ يَهَبُ**، مصدر **وَهْبًا**، عطا کرنا، نوازنا (ہم نے نوازا)

لَهُمْ (**لَ-هُمْ**) **لَ**، حرف جار، کو، **هُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

مِنْ رَّحْمَتِنَا (**مِنْ-رَحْمَتِ-نَا**) **مِنْ**، حرف جار، سے، **رَحْمَتِ**، مجرور، مضاف، رحمت، **نَا**، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت سے) **وَ**، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم **جَعَلَ يَجْعَلُ**، مصدر **جَعْلًا**، بنانا، کرنا (ہم نے کر دیا)

لَهُمْ (**لَ-هُمْ**) **لَ**، حرف جار، کے، **هُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

لِسَانَ صِدْقٍ، **لِسَانَ**، مضاف، زبان، ذکر، **صِدْقٍ**، مضاف الیہ، مصدر ہے، راستی، سچے، نیک نامی

(سچے ذکر کو) عَلِيًّا، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند، عالیشان)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى	اور آپ کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

وَاذْكُرْ (وَ۔ اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)

فِي الْكِتٰبِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب، قرآن، (کتاب میں) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ کا)

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	بے شک وہ چنا ہوا تھا اور وہ رسول نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مُخْلَصًا، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چنا ہوا، چھانٹا ہوا، برگزیدہ)

وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) رَسُوْلًا، رِسَالَةٌ، مصدر سے (بھیجا ہوا، رسول، پیغمبر)

نَّبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	اور ہم نے اسے طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور ہم نے اسے سرگوشی کرتے ہوئے قریب کیا

وَ، حرف عطف (اور) نَادَيْنٰهُ (نَادَيْنَا۔ هُ) نَادَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا، ہم نے آواز دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اسے آواز دی)

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ، مِنْ، حرف جار، سے، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی، (طور کی جانب سے) الْاَيْمَنِ (دائیں، داہنی جانب) وَ، حرف عطف (اور)

قَرَّبْنٰهُ (قَرَّبْنَا۔ هُ) قَرَّبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَرَّبَ يُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِيْبًا، قریب کرنا، ہم نے قریب کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے قریب کیا)

نَجِيًّا، مُنَاجَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل (سر گوشی کرنے والے، سر گوشی کرتے ہوئے)

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی حضرت ہارون نبی (بنا کر) عطا کیا

وَ، حرف عطف اور، وَهَبْنَا، فعل مضارع جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنْ رَّحْمَتِنَا (مِنْ۔رَحْمَتِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت سے)

اَخَاهُ (اَخَا۔هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا بھائی)

هٰرُوْنَ (حضرت ہارون) نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ز	اور آپ کتاب میں حضرت اسماعیل کا ذکر کیجیے

وَاذْكُرْ (وَ۔اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)

فِي الْكِتٰبِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور (کتاب میں) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل)

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور وہ رسول نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک۔هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (وہ تھا)

صَادِقَ الْوَعْدِ، صَادِقَ، مضاف، صِدْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر سچا، اَلْوَعْدِ، مضاف الیہ وعدہ کا (وعدہ کا سچا) وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) رَسُوْلًا، رِسَالَةٌ، مصدر سے رسول، بھیجا ہوا، پیغمبر، نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا	وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتا)۔ اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ هٗ)
اَهْلَ، مضاف والے، وہ سب لوگ "اَهْل" کہلاتے ہیں جن کو مذہب، نسب یا کوئی اور تعلق جیسے ایک گھر
یا ایک شہر میں رہنا، مخصوص صفت یا پیشہ میں شریک ہونا۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) بِالصَّلٰوةِ (بِ، اَلصَّلٰوةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا)
وَ، حرف عطف (اور) اَلزَّكٰوةِ (زکوٰۃ)

اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا	وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
عِنْدَ (پاس، ہاں، نزدیک) رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے
(اپنے رب کا) مَرْضِيًّا، رِضًا، سے اسم مفعول واحد مذکر (پسندیدہ، پسند کیا ہوا)

اور آپ کتاب میں (حضرت) ادریس کا ذکر کیجیے	وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۠

وَ اذْكُرْ (وَ۔ اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر
کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)
فِى الْكِتٰبِ، فِىْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) اِدْرِيْسَ (حضرت ادریس)

بے شک وہ بہت سچا نبی تھا۔	اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا، صِدِّيْقًا، صِدْقٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، بہت سچا، نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ،
نبی (بہت سچا نبی تھا)

وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝	اور ہم نے اسے بہت اونچے مقام پر بلند کیا

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعۡنٰهُ (رَفَعۡنَا۔ هُ) رَفَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرۡفَعُ، مصدر رَفۡعًا، بلند کرنا، ہم نے بلند کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بلند کیا)۔

مَكَانًا عَلِيًّا، مَكَانًا، موصوف، اسم ظرف منصوب، مکان، جگہ، مقام، عَلِيًّا، صفت، عَلَآءٌ، سے صفت مشبہ، بہت اونچے، برتر، عالیشان (بہت اونچے مقام پر)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا، نبیوں میں سے، آدم کی اولاد میں سے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

اَنۡعَمَ اللّٰهُ، اَنۡعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انعام کیا) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِنَ النَّبِيّٖنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّبِيّٖنَ، مجرور، نبیوں، واحد، نَبِيٌّ (نبیوں میں سے) مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی بڑی اولاد کے لیے بولا جاتا ہے، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم کی (آدم کی اولاد میں سے)

وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ	اور ان میں سے جنہیں ہم نے (حضرت) نوح کے ساتھ (کشتی میں) اٹھایا (سوار کیا)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنۡ (مِنۡ۔ مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول جنہیں (ان میں سے جنہیں) حَمَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا (ہم نے اٹھایا)

مَعَ نُوۡحٍ، مَعَ، مضاف، ساتھ، نُوۡحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (نوح کے ساتھ)

وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡرَآءِيۡلَ	اور (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ ذُرِّيَّةِ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، اولاد، اِبۡرٰهِيۡمَ، مضاف الیہ، ابراہیم (ابراہیم کی اولاد سے) وَ، حرف عطف (اور) اِسۡرَآءِيۡلَ (یعقوب)

وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے چن لیا

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنۡ (مِنۡ ۔ مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول جنہیں (ان میں سے جنہیں) هَدَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور) اِجۡتَبَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِجۡتَبٰى يَجۡتَبِىۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا (ہم نے چن لیا)

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾	جب ان پر رحمٰن کی آیات پڑھی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے تھے

السجدة ۵

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (پڑھی جاتی) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان پر) اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ، اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَلرَّحۡمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کی (رحمٰن کی آیات) خَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، گرپڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گرپڑتے تھے) سُجَّدًا، سجدہ کرنے والے، واحد، سَاجِدٌ (سجدہ کرتے ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) بُكِيًّا، رونے والے، واحد، بَاكِىٌّ (روتے ہوئے)

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ ﴿۵۹﴾	پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے، اُنہوں نے نماز کو ضائع کردیا اور اُنہوں نے خواہشات کی پیروی کی تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) کو ملیں گے

فَخَلَفَ (فَ ۔ خَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَفَ يَخۡلُفُ، مصدر

خِلَافَةٌ، جانشین ہونا (وہ جانشین ہوا) مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

خَلۡفٌ، لام کے جزم کے ساتھ (ناخلف، برے جانشین) اگر لام کے زبر کے ساتھ ہو یعنی، خَلَفٌ، ہو تو معنی "نیک جانشین" کے ہوتے ہیں۔ اَضَاعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيۡعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (اُنہوں نے ضائع کر دیا) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)

الشَّهَوٰتِ (خواہشات) واحد، شَهۡوَةٌ، فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوۡفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، عنقریب (تو عنقریب)

يَلۡقَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلۡقٰى، مصدر لِقَآءً وَّلُقۡيَانًا، ملنا، سامنا ہونا (وہ ملیں گے)

غَيًّا، اسم فعل (گمراہی)

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ﴿٦٠﴾	مگر جو توبہ کرے اور وہ ایمان لائے اور وہ نیک اعمال کرے تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کچھ بھی ظلم نہیں کیے جائیں گے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے) وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو،اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ)
يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)
الْجَنَّةَ (جنت میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے) شَيْئًا (کچھ بھی، کوئی چیز)

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	ہمیشگی کے باغات جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے پوشیدہ (رکھ کر) وعدہ کیا ہے

جَنّٰتِ عَدْنٍ، جَنّٰتِ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر، رہنا، بسنا، مقیم ہونا، ہمیشہ رہنے کی جگہ، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات) الَّتِیْ،اسم موصول واحد مؤنث (جن کا)
وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وعدہ کیا ہے)
الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی کام (رحمٰن نے) عِبَادَهٗ (عِبَادَ۔هٗ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں سے)
بِالْغَيْبِ (بِ۔الْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، الْغَيْبِ، مجرور، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیز جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہو اور جن کا علم انبیاء کے ذریعے ہو، پوشیدہ ہونا (بن دیکھے، غائبانہ، پوشیدہ)

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١	بے شک بات یہ ہے کہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے جو اس کی خبر ہے، ضمیر شان یا قصہ ہے (بے شک بات یہ ہے)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
وَعْدُهٗ (وَعْدُ۔هٗ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا وعدہ)

مَاۡتِيًّا، اِتۡيَانٌ، مصدر سے اسم مفعول بمعنی فاعل (لازماً آنے والا، آکے رہنے والا، پورا ہو کر رہنے والا)

لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ	وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے مگر سلام (کی آوازیں)

لَا یَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)
فِیۡهَا (فِیۡ-هَا) فِیۡ، حرف جار میں۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) لَغۡوًا (کوئی بیہودہ بات) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) سَلٰمًا، مصدر ہے (سلام، سلامتی)

وَ لَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِیۡهَا بُکۡرَةً وَّ عَشِیًّا ﴿۶۲﴾	اور ان کے لیے اس میں ان کا رزق صبح اور شام ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمۡ (لَ-هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
رِزۡقُهُمۡ (رِزۡقُ-هُمۡ) رِزۡقُ، مضاف، رزق، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا)
فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) بُکۡرَةً، دن کا اوّل حصہ (صبح) وَ، حرف عطف (اور) عَشِیًّا، دن کا پچھلا وقت (شام)

تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ کَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾	یہی جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اُسے وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا

تِلۡكَ الۡجَنَّةُ، تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلۡجَنَّةُ، مشار الیہ، جنت (یہ جنت ہے)
الَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا)
نُوۡرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ، مصدر اِیۡرَاثًا، وارث بنانا (ہم وارث بنائیں گے)
مِنۡ عِبَادِنَا، مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور مضاف بندوں واحد، عَبۡدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندوں میں سے) مَنۡ، اسم موصول (اسے جو)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گا)
تَقِیًّا، وِقَایَةٌ، سے صفت مشبہ (پرہیزگار، متقی، بچنے والا)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نَتَنَزَّلُ، فعل مضارع جمع متکلم تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا (جبرائیل نے کہا) ہم اترتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاَمْرِ (بِ۔اَمْرِ) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے رب کے)

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار کا۔هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس، اسی (اسی کا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

بَيْنَ اَيْدِيْنَا (بَيْنَ۔اَيْدِيْ۔نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں کے درمیان، ہمارے آگے)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

خَلْفَنَا (خَلْفَ۔نَا) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پیچھے)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ ﴿٦٤﴾	اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے

وَمَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ نہیں ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

نَسِيًّا، نِسْيَانٌ، سے صفت مشبہ (بھولنے والا)

(وہ) آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کارب ہے پس آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر صبر کے ساتھ قائم رہیں۔	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ،رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کارب) وَ الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيۡنَهُمَا(بَيۡنَ۔ هُمَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) فَاعۡبُدۡهُ(فَ۔ اُعۡبُدۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعۡبُدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، آپ عبادت کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پس آپ اس کی عبادت کریں) وَاصۡطَبِرۡ (وَ۔ اِصۡطَبِرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِصۡطَبِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصۡطَبَرَ يَصۡطَبِرُ، مصدر اِصۡطِبَارٌ، صبر کے ساتھ قائم رہنا (آپ صبر کے ساتھ قائم رہیے) لِعِبَادَتِهٖ(لِ۔ عِبَادَتِ۔ هٖ) لِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی عبادت پر)

کیاآپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟	هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ؏ ۶۵

هَلۡ، استفہام انکاری (کیا) تَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (آپ جانتے ہیں) لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور واحد مذکر غائب اس (اس کا) سَمِيًّا (ہم نام، نظیر)

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا (تو) واقعی عنقریب میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا	وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ۶۶

وَ، عطف (اور) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) الۡاِنۡسَانُ (انسان) ءَاِذَا(ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب، (کیا

جب) مَا، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

مِتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں مر جاؤں گا)

لَسَوْفَ (لَ۔سَوْفَ) لَ، لام تاکید، کے لیے، واقعی، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے عنقریب، (واقعی عنقریب)

اُخْرَجُ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (میں نکالا جاؤں گا)

حَيًّا، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝	اور کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ بے شک ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا اس حال میں کہ وہ کچھ بھی نہیں تھا

اَوَ (اَ،وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَا يَذْكُرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ یاد نہیں کرتا)

الْاِنْسَانُ (انسان) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا۔هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پیدا کیا)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

لَمْ يَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھا) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝	پس آپ کے رب کی قسم ہے بلا شبہ ہم ان کو اور شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے پھر یقیناً ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ضرور حاضر کریں گے

فَوَرَبِّكَ(فَ۔وَ۔رَبِّ۔كَ) فَ، حرف عطف، پس،وَ، قسمیہ حرف جار (قسم ہے)
رَبِّ، مجرور، مقسم بہ مضاف، رب۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کے (پس آپ کے رب کی قسم ہے) لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ (لَ۔نَحۡشُرَنَّ۔هُمۡ) لَ،لام تاکید، بلاشبہ،نَحۡشُرَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ حَشَرَ يَحۡشُرُ مصدر حَشۡرًا جمع کرنا،اکٹھا کرنا، ہم ضرور اکٹھا کریں گے،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کو (بلاشبہ ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے)
وَ،حرف عطف (اور) الشَّيٰطِيۡنَ (شیطانوں کو) واحد،اَلشَّيۡطٰنِ،ثُمَّ،حرف عطف (پھر)
لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ (لَ۔نُحۡضِرَنَّ۔هُمۡ) لَ،لام تاکید، یقیناً،نُحۡضِرَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَحۡضَرَ يُحۡضِرُ، مصدر اِحۡضَارٌ، حاضر کرنا، ہم ضرور حاضر کریں گے،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے)
حَوۡلَ جَهَنَّمَ، حَوۡلَ، مضاف، گرد، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے گرد)
جِثِيًّا، گھٹنوں کے بل گرنے والے، واحد، جَاثٍ (گھٹنوں کے بل گرے ہوئے)

ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ۚ﴿۶۹﴾	پھر یقیناً ہم ہر گروہ سے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں سے رحمٰن کے خلاف سرکشی میں زیادہ سخت تھا

ثُمَّ،حرف عطف (پھر) لَنَنۡزِعَنَّ(لَ۔نَنۡزِعَنَّ) لَ،لام تاکید، یقیناً،نَنۡزِعَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَزَعَ يَنۡزِعُ، مصدر نَزۡعًا، کھینچ نکالنا، نکال لینا، ہم ضرور کھینچ نکالیں گے (یقیناً ہم ضرور کھینچ نکالیں گے)
مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ، مِنۡ، حرف جار، سے،كُلِّ، مجرور، مضاف ہر، شِيۡعَةٍ،مضاف الیہ، گروہ (ہر گروہ سے)
اَيُّهُمۡ (اَيُّ۔هُمۡ) اَيُّ، مضاف، استفہامیہ کون، موصولہ بمعنی اَلَّذِی جو،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان میں (ان میں سے جو) اَشَدُّ،شِدَّةٌ،سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت،زیادہ قوی)

عَلَى الرَّحۡمٰنِ، عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے خلاف)
عِتِيًّا، مصدر ہے اصل میں، عُتُوٌّ تھا، حد سے باہر ہونا (سرکشی کرنا، سرکشی)

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝	پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں ان لوگوں کو جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ حقدار ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَحۡنُ (لَ۔ نَحۡنُ) لَ، لام تاکید یقیناً، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِالَّذِيۡنَ (بِ۔ اَلَّذِيۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَوۡلٰى، وَلِيٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ حقدار)
بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی، فِيۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس میں) صِلِيًّا، مصدر ہے، آگ میں داخل ہونا (داخل ہونے کے)

وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	اور تم میں سے (کوئی بھی) نہیں ہے مگر اس پر سے گزرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، کے صلہ میں "اِلَّا" ہے، اس لیے ترجمہ (نہیں)
مِّنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَارِدُهَا (وَارِدُ۔ هَا) وَارِدُ، مضاف، وُرُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گزرنے والا، اترنے والا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" یا پل صراط ہے، (اس پر سے گزرنے والا)

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۝	(یہ بات) آپ کے رب پر حتمی فیصل شدہ ہے

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلٰى رَبِّكَ (عَلٰى ۔ رَبِّ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب پر) حَتْمًا مَّقْضِيًّا، حَتْمًا، موصوف، مصدر، لازم حتمی، قطعی، مَّقْضِيًّا، صفت، قَضَآءٌ، سے اسم مفعول، فیصل شدہ، فیصلہ کیا ہوا ہے (حتمی فیصل شدہ)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝	پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا اور ہم ظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُنَجِّيْ، فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچانا (ہم بچالیں گے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (انہوں نے تقوٰی اختیار کیا) وَ، حرف عطف (اور) نَذَرُ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (ہم چھوڑ دیں گے)

الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، الظّٰلِمُ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں) ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے، جِثِيًّا، گھٹنوں کے بل گرنے والے، واحد، جَاثٍ (گھٹنوں کے بل گرے ہوئے)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ۝	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے دونوں گروہوں میں سے کون مقام میں بہتر ہے اور مجلس کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ (کھلی ہوئی دلیلیں، روشن، واضح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہتا ہے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی "مِنْ" سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ، اَيُّ، مضاف، استفہامیہ، کون، اَلْفَرِيْقَيْنِ، تثنیہ، مضاف الیہ، دونوں گروہوں (دونوں گروہوں (میں سے) کون) خَيْرٌ (بہتر) مَّقَامًا (مقام میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

نَدِيًّا، وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں (مجلس کے لحاظ سے)

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ۝	اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں وہ ساز و سامان اور ظاہری شان و شوکت میں زیادہ اچھی تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، سوالیہ، استفہام کے لیے آتا ہے کتنی مقدار کتنی تعداد (کتنی ہی)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیں)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ان سے پہلے)

مِنْ قَرْنٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور، ایک زمانے کے آدمی، قومیں، نسلیں،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

اَثَاثًا (گھر کا مال و اسباب، ساز و سامان) اس کا واحد نہیں ہوتا، وَ، حرف عطف (اور)

رِءْيًا، رُؤْيَةٌ، مصدر سے مشتق (ظاہری نمود و نمائش، ظاہری شان و شوکت)

آپ کہہ دیجیے جو گمراہی میں (پڑا) ہو تو چاہیے کہ رحمٰن اس کو ڈھیل دے (لمبی) ڈھیل دینا۔	قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

مَنۡ كَانَ، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو (جو ہو) فِى الضَّلٰلَةِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلضَّلٰلَةِ، مجرور، گمراہی (گمراہی میں)

فَلۡيَمۡدُدۡ (فَ۔لۡ۔يَمۡدُدۡ) فَ، حرف عطف، تو، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، لازم ہے کہ،

يَمۡدُدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، لمبا کرنا، ڈھیل دینا وہ ڈھیل دے (تو چاہیے کہ وہ ڈھیل دے) لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کو، هُ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

الرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) مَدًّا، مصدر ہے (ڈھیل دینا)

یہاں تک کہ جب وہ (اسے) دیکھ لیں جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں یا عذاب اور یا قیامت	حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ

حَتّٰٓى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

رَاَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھ لیں)

مَا، اسم موصول (جو) يُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں) اِمَّا، اِنۡ اور مَا، کا مرکب ہے، مختلف معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے کبھی شک کیلئے کبھی تفصیل بیان کرنے کے واسطے آتا ہے (اگر، یا) الۡعَذَابَ (عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اگر، یا) السَّاعَةَ (قیامت)

تو عنقریب وہ جان لیں گے کون ہے وہ (جو) مقام میں بدتر ہے اور لشکر کے لحاظ سے زیادہ کمزور ہے	فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ۝٧٥

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ (فَ۔سَ۔يَعۡلَمُوۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب،
يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)
مَنۡ، استفہامیہ (کون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) شَرٌّ، اسم (برائی، برا، بدتر)
مَّكَانًا (مقام میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَضۡعَفُ، ضُعۡفٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمزور) جُنۡدًا (لشکر، فوج)

وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ	اور اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ہدایت اختیار کی ہدایت میں زیادہ کرتا ہے

وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف اور، يَزِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام اللہ (اور اللہ زیادہ کرتا ہے)
الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
اِهۡتَدَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهۡتَدٰى يَهۡتَدِىۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت اختیار کرنا (اُنہوں نے ہدایت اختیار کی) هُدًى، اسم مصدر (ہدایت میں)

وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ مَّرَدًّا ۝	اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر ہیں اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں

وَ، حرف عطف (اور) الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ (اَلۡبٰقِيٰتُ۔اَلصّٰلِحٰتُ) اَلۡبٰقِيٰتُ، موصوف، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، باقی رہنے والیاں، اَلصّٰلِحٰتُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث نیکیاں، اچھے کام (باقی رہنے والی نیکیاں) خَيۡرٌ (بہتر ہے) عِنۡدَ (پاس، نزدیک)
رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)
ثَوَابًا (ثواب، انعام، بدلہ، جزا) وَ، حرف عطف (اور) خَيۡرٌ (بہتر)

مَّرَدًّا، مصدر میمی اور اسم ظرف مکان اور زمان، لوٹایا جانا (انجام کے لحاظ سے)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾	تو کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اس نے کہا بلاشبہ میں مال اور اولاد ضرور دیا جاؤں گا

اَفَرَءَيْتَ (اَ۔ فَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (تو کیا آپ نے دیکھا)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جس نے)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اس نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات کا) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لَاُوْتَيَنَّ (لَ۔ اُوْتَيَنَّ) لَ، لام تاکید بلاشبہ، یقیناً، اُوْتَيَنَّ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (میں ضرور دیا جاؤں گا)

مَالًا (مال) وَ (حرف عطف اور) وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی لڑکا، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد)

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾	کیا وہ غیب پر مطلع ہوا ہے یا اس نے رحمٰن کے ہاں کوئی عہد لے رکھا ہے۔

اَطَّلَعَ (اَ۔ اِطَّلَعَ) اَ، استفہامیہ، کیا، اِطَّلَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، مطلع ہونا، وہ مطلع ہوا (کیا وہ مطلع ہوا ہے) الْغَيْبَ، غیب (غیب پر) اَمِ، حرف عطف (یا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذًا پکڑنا، لینا (اس نے لے رکھا ہے)

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، رحمٰن کے (رحمٰن کے ہاں)

عَهْدًا، اسم نکرہ (کوئی وعدہ)

كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿۷۹﴾	ہرگز نہیں ضرور ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو بڑھائیں گے (بہت) بڑھانا

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں)

سَنَكۡتُبُ (سَ۔ نَكۡتُبُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب ضرور، نَكۡتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةً، لکھنا، ہم لکھ لیں گے (ضرور ہم لکھ لیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) نَمُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، کھینچنا، لمبا کرنا، بڑھانا (ہم بڑھا دیں گے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

مِنَ الۡعَذَابِ (مِنۡ، الۡعَذَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، الۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کو) مَدًّا، مصدر (بڑھانا)

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَ يَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾	اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہی ہمارے پاس آئے گا

وَ، حرف عطف (اور) نَرِثُهٗ (نَرِثُ۔ هٗ) نَرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرۡثًا وَّ وِرَاثَةً، وارث ہونا، ہم وارث ہوں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے وارث ہوں گے)

مَا، اسم موصول (جو) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَاۡتِيۡنَا (يَاۡتِيۡ۔ نَا) يَاۡتِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (وہ ہمارے پاس آئے گا) فَرۡدًا (اکیلا ہی)۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ﴿۸۱﴾	اور اُنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں تا کہ وہ ان کے لیے باعث عزت ہوں

وَاتَّخَذُوْا (وَ۔اِتَّخَذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنالیے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اٰلِهَةً (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ۔

لِيَكُوْنُوْا (لِ۔يَكُوْنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ ہوں (تاکہ وہ ہوں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عِزًّا، مصدر (باعث عزت، قوی ہونا، غلبہ پانا)

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ؑ ﴿۸۲﴾	ہرگز نہیں عنقریب وہ ان کی عبادت کا انکار کردیں گے اور وہ ان کے خلاف مدمقابل ہوں گے

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) سَيَكْفُرُوْنَ (سَ۔يَكْفُرُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا وہ انکار کردیں گے، (عنقریب وہ انکار کردیں گے) بِعِبَادَتِهِمْ (بِ۔عِبَادَتِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کا، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عبادت کا) وَ، حرف عطف (اور) يَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوجائیں گے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف)

ضِدًّا، اسم مخالف (مدمقابل) یہ مفرد اور جمع دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ﴿۸۳﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے کافروں پر شیطانوں کو بھیجا ہے وہ انہیں اکساتے ہیں خوب اکسانا

اَلَمۡ تَرَ (اَ۔لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا بھیجنا (ہم نے بھیجا) الشَّیٰطِیۡنَ (شیطانوں کو)

عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡکٰفِرِیۡنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ (کافروں پر)

تَؤُزُّھُمۡ (تَؤُزُّ۔ھُمۡ) تَؤُزُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَزَّ یَؤُزُّ، مصدر اَزًّا، ابھارنا، اکسانا وہ اکساتا ہے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکساتا ہے) اَزًّا، مصدر (خوب اکسانا)

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَیۡہِمۡ ؕ	پس آپ ان پر جلدی نہ کریں

فَلَا تَعۡجَلۡ (فَ۔لَا تَعۡجَلۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَعۡجَلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَجَلَ یَعۡجِلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا، آپ جلدی نہ کریں (پس آپ جلدی نہ کریں)

عَلَیۡھِمۡ (عَلٰی۔ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِنَّمَا نَعُدُّ لَھُمۡ عَدًّا ۚ﴿۸۴﴾	بلاشبہ ہم ان کے لیے (دن) گن رہے ہیں اچھی طرح گننا۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، بلاشبہ، سوائے اس کے نہیں)

نَعُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (ہم گن رہے ہیں)

لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ) لَ، حرف جار، کے لیے۔ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عَدًّا، مصدر گننا، شمار کرنا (اچھی طرح گننا)

یَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِیۡنَ اِلَی الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿۸۵﴾	جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر اکٹھا کریں گے

یَوۡمَ (جس دن) نَحۡشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (ہم

اکٹھا کریں گے) **الْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَاءٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، تقوی اختیار کرنے والے، پرہیزگاروں کو) **اِلَى الرَّحْمٰنِ، اِلٰى**، حرف جار، کی طرف، **اَلرَّحْمٰنِ**، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن، (رحمٰن کی طرف) **وَفْدًا**، مصدر ہے (نمائندے، قاصد، مہمان) واحد، **وَافِدٌ**۔

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾	اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانک کر لے جائیں گے

وقف لازم

وَ، حرف جار (اور) **نَسُوْقُ**، فعل مضارع جمع متکلم **سَاقَ يَسُوْقُ**، مصدر **سَوْقًا**، جانوروں کو ہانکنا (ہم ہانک کر لے جائیں گے) **الْمُجْرِمِيْنَ** (مجرموں کو) **اِلٰى جَهَنَّمَ**، **اِلٰى**، حرف جار، کی طرف، **جَهَنَّمَ**، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف)۔ **وِرْدًا**، واحد، **وَارِدٌ**، جمع، پانی پر پہنچنے والے کو کہتے ہیں، پانی لینے یا پینے کے لیے پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے ترجمہ (پیاسے) ہوگا۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	وہ سفارش کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن کے ہاں سے کوئی عہد لیا

وقف لازم

لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب **مَلَكَ يَمْلِكُ**، مصدر **مِلْكًا**، مالک ہونا، حکومت کرنا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھیں گے) **الشَّفَاعَةَ**، مصدر ہے، مصدری معنی (سفارش کرنے کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) **مَنِ**، اصل میں "**مَنْ**" ہے، وصل کی وجہ سے نون کے نیچے زیر آئی ہے، اسم موصول، (جس نے) **اِتَّخَذَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ**، مصدر **اِتِّخَاذٌ**، پکڑنا، لینا (اس نے لیا)

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، **اَلرَّحْمٰنِ**، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام رحمٰن (رحمٰن کے ہاں) **عَهْدًا**، اسم مصدر نکرہ (کوئی عہد)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾	اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد بنائی ہے

وَ، حرف عطف (اور) **قَالُوْا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (انہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، لینا، اس نے بنائی ہے،

اَلرَّحْمٰنُ، رحمٰن (رحمٰن نے بنائی ہے) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بیٹا، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾	بلاشبہ یقیناً تم (زبان پر) ایک بہت بھاری بات لائے ہو

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، تاکید بلاشبہ۔قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا (تم لائے ہو)

شَيْئًا (ایک چیز، ایک بات) اِدًّا، ایسا نامناسب کام جس کے کرنے سے شور مچ جائے (بہت بھاری، اچنبھے کی)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾	قریب ہے کہ اس (بات) سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

تَكَادُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (قریب ہے)

السَّمٰوٰتُ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، يَتَفَطَّرْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ، مصدر تَفَطُّرٌ، پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (وہ پھٹ جائیں)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (بات) سے)

وَ، حرف عطف (اور) تَنْشَقُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، شق ہونا (وہ شق ہو جائے) الْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

تَخِرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، گر جانا (وہ گر جائیں)

الْجِبَالُ، پہاڑوں واحد جَبَلٌ (پہاڑ)

هَدًّا، مصدر بمعنی مفعول (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزہ ریزہ ہو کر گرنے کا عمل)

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾	(اس بات پر) کہ اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا دعوٰی کیا

	ہے

اَنۡ، مصدریہ (کہ) دَعَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ، پکارنا، دعوٰی کرنا (اُنہوں نے دعوٰی کیا) لِلرَّحۡمٰنِ (لِ۔اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کے لیے)

وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی بیٹا، چند لڑکا یا لڑکی) اولاد، جمع۔

وَمَا يَنۡۢبَغِيۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾	حالانکہ رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ اولاد بنائے

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ، وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، یَنۡۢبَغِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنۡۢبَغٰی یَنۡۢبَغِیۡ، اِنۡۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، زیبا ہونا، اس کے لائق ہے (حالانکہ اس کے لائق نہیں)

لِلرَّحۡمٰنِ (لِ۔الرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنائے)

وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی بیٹا چند لڑکا یا لڑکی) اولاد، جمع ۔

اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ﴿۹۳﴾	نہیں ہے ہر ایک جو آسمانوں اور زمین میں ہے مگر وہ غلام بن کر رحمٰن کے پاس آنے والا ہے

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) کُلُّ (ہر ایک) مَنۡ، اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ، فِی، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اٰتِی الرَّحۡمٰنِ (اٰتِیۡ۔اَلرَّحۡمٰنِ)، اٰتِیۡ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، اَلرَّحۡمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن ((وہ) رحمٰن کے پاس آنے والا ہے) عَبۡدًا، اسم نکرہ (بندہ، غلام)

لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ﴿۹۴﴾	بلاشبہ یقیناً اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور اس نے ان کو گن رکھا ہے اچھی طرح گننا۔

لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لَ،لام تاکید ضرور بلاشبہ ۔قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

اَحْصٰهُمْ (اَحْصٰی۔هُمْ) اَحْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا،اس نے گھیر رکھا ہے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کو (اس نے ان کو گھیر رکھا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) عَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا،اس نے گن رکھا ہے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کو (اس نے ان کو گن رکھا ہے) عَدًّا، مصدر ((اچھی طرح) گننا)

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اکیلا اس کے پاس آنے والا ہے	وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّهُمْ (كُلُّ۔هُمْ) كُلُّ، مضاف، ہر ایک،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان، (ان میں ہر ایک) اٰتِيْهِ(اٰتِيْ۔هِ) اٰتِيْ،اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،آنے والا،هِ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے پاس آنے والا ہے) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ،يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) فَرْدًا، حالت، نصیب (اکیلا، تنہا) جمع،فُرَادٰی۔

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے عنقریب ان کے لیے رحمٰن محبت پیدا کردے گا	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِيْنَ،اسم موصول (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انھوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ،صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، واحد،اَلصّٰلِحٰةِ۔

سَيَجْعَلُ(سَ۔يَجْعَلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب،يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا، وہ پیدا کرے گا (عنقریب وہ پیدا کرے گا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وُدًّا، اسم و مصدر (محبت، دوستی، چاہت)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾	پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ آپ اس کے ساتھ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور اس کے ساتھ جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس۔ اِنَّمَا، حصر کے لیے، یقیناً (پس یقیناً)

يَسَّرْنٰهُ (يَسَّرْنَا۔هُ) يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرًا، آسان کرنا ہم نے آسان کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے اس کو آسان کر دیا)

بِلِسَانِكَ (بِ۔لِسَانِ۔كَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، لِسَانِ، مجرور، مضاف، زبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی زبان میں)

لِتُبَشِّرَ (لِ۔تُبَشِّرَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُبَشِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، آپ خوشخبری دیں (تاکہ آپ خوشخبری دیں)

بِهِ (بِ۔هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

الْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَآءٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں) وَ، حرف عطف (اور)

تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔ هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

قَوْمًا لُّدًّا، قَوْمًا، موصوف، قوم، لوگوں، لُدًّا، صفت، سخت جھگڑالو، جن کو قائل کرنا ممکن نہ ہو، واحد، اَلَدُّ (سخت جھگڑالو لوگوں کو)

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

وَ، حرف عطف اور، کَمۡ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، کتنی مقدار، کتنی تعداد (کتنی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیں)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ، هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمۡ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِّنۡ قَرۡنٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡنٍ، مجرور، ایک زمانے کے لوگ (قومیں، نسلیں)

هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿٩٨﴾	کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہیں یا آپ ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں

ع ٦ / ٩ النصف

هَلۡ، حرف استفہام انکاری (کیا) تُحِسُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَحَسَّ يُحِسُّ، مصدر اِحۡسَاسًا، محسوس کرنا (آپ محسوس کرتے ہیں)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مِنۡ اَحَدٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، اَحَدٍ، مجرور، اسم نکرہ (کسی ایک کو) اَوۡ، حرف عطف (یا)

تَسۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (آپ سنتے ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

رِكۡزًا، اسم نکرہ (کوئی بھنک، کوئی آہٹ، کوئی پوشیدہ آواز)

رُكُوْعَاتُهَا: ۸	سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۱۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾	طا۔ھا، ہم نے آپ پر قرآن (اس لیے) نازل نہیں کیا کہ آپ مصیبت میں پڑ جائیں

طٰهٰ، طَا۔ هَا، حروف مقطعات ہیں، مَا، نافیہ (نہیں)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْقُرْاٰنَ، قرآن، لِتَشْقٰٓى (لِ۔ تَشْقٰى) لِ، لام تعلیل، کہ۔ تَشْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَقِيَ يَشْقٰى، مصدر شَقَاوَةٌ، مصیبت میں پڑنا، مشقت میں پڑنا (آپ مصیبت میں پڑ جائیں)

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾	مگر اس کے لیے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) تَذْكِرَةً، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کے لیے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے لیے جو)

يَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾	(اس کا) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا

تَنْزِيْلًا، مصدر مفعول مطلق، نازل کرنا (نازل کیا ہوا)

مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کی طرف سے جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے

پیدا کیا) الْاَرْضَ (زمین کو) وَ، حرف عطف (اور)

السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ. الْعُلٰی (اونچے، بلند) واحد، عُلْيَا، اَعْلٰی کی تانیث ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝	نہایت مہربان ہے وہ عرش پر جلوہ گر ہے

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

عَلَى الْعَرْشِ (عَلٰی۔ اَلْعَرْشِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر) اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، جلوہ گر ہونا (وہ جلوہ گر ہے)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہے

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا۔ هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِیْ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں میں) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَحْتَ الثَّرٰى (تَحْتَ۔ اَلثَّرٰى) تَحْتَ، مضاف، نیچے، اَلثَّرٰى، مضاف الیہ، اسم ہے، سلی زمین، گیلی مٹی کے (گیلی مٹی کے نیچے)

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝	اور اگر آپ بات کو بلند آواز سے کہیں تو بے شک وہ پوشیدہ اور زیادہ مخفی (بات) کو جانتا ہے

وَ اِنۡ، وَ، حرف عطف اور، اِنۡ، شرطیہ اگر (اور اگر)

تَجۡهَرۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر جَهَرَ يَجۡهَرُ، مصدر جَهۡرًا، بلند آواز سے کہنا، کھلے بندوں کہا (آپ بلند آواز سے کہیں) بِالۡقَوۡلِ (بِ۔اَلۡقَوۡلِ) بِ، حرف جار، کو۔اَلۡقَوۡلِ، مجرور، بات (بات کو)

فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) السِّرَّ (چھپی بات، پوشیدہ، راز، بھید) وَ، حرف عطف (اور)

اَخۡفٰى، خِفَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ مخفی)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا، نافیہ (نہیں)

اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۞	اسی کے سب سے اچھے نام ہیں

لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کے۔هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اسی (اسی کے)

الۡاَسۡمَآءُ، ناموں، واحد، اِسۡمٌ (نام)

الۡحُسۡنٰى، حُسۡنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، سب سے اچھا)

وَهَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۞	اور کیا آپ کے پاس (حضرت) موسیٰ کی خبر آئی ہے

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) هَلۡ، استفہامیہ (کیا)

اَتٰىكَ (اَتٰى۔كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئی ہے۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی ہے)

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى، حَدِيۡثُ، مضاف، وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی بات،

کہانی، خبر، جمع، اَحَادِیْث، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کی (حضرت موسیٰ کی خبر)

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰	جب اس نے آگ کو دیکھا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بے شک مجھے آگ دکھائی دی ہے شاید کہ میں تمہارے لیے اس سے کسی انگارے کو لاؤں یا میں آگ (کی جگہ) پر سے کوئی رہنمائی پاؤں

اِذْ، ظرف زمان (جب) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا) نَارًا (آگ کو) فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لِاَهْلِهِ (لِ۔اَهْلِ۔هِ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے)

اُمْكُثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا، ٹھہرنا، انتظار کرنا (تم ٹھہرو)

اِنِّيْ (اِنِّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "يْ" کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ يُوْنِسُ، مصدر اِيْنَاسٌ، محسوس کرنا، دکھائی دینا (مجھے دکھائی دی ہے) نَارًا (آگ) لَّعَلِّيْ (لَعَلَّ۔يْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید یا خوف پر دلالت کے لیے، شاید کہ، تاکہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (شاید کہ میں)

اٰتِيْكُمْ (اٰتِيْ۔كُمْ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر آنے، صلہ میں لفظ باء ہے معنی، لانے والا ہوگا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے لانے والا ہوں، تمہارے لیے لاؤں)

مِّنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے۔هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے، (اس سے) بِقَبَسٍ (بِ۔قَبَسٍ) بِ، حرف جار، کو۔قَبَسٍ، مجرور، آگ کا شعلہ، جلتی لکڑی کا شعلہ،

انگارہ (کسی انگارے کو) اَوْ، حرف عطف (یا) اَجِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدٌ، پانا (میں پاؤں) عَلَی النَّارِ (عَلٰی۔اَلنَّارِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)
ھُدًی، اسم (کوئی ہدایت، کوئی رہنمائی)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۞	پس جب وہ اس کے پاس آیا اسے آواز دی گئی اے موسیٰ!

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)
اَتٰىھَا (اَتٰی۔ھَا) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے پاس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (وہ اس کے پاس آیا)
نُوْدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ، پکارنا، آواز دینا (اسے آواز دی گئی) یٰمُوْسٰی (یَا۔مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ	بے شک میں تیرا رب ہوں سو تو اپنے دونوں جوتے اتار دے

اِنِّی (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "یْ" کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)
فَاخْلَعْ (فَ۔اِخْلَعْ) فَ، حرف عطف، سو، اِخْلَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَلَعَ یَخْلَعُ، مصدر خَلْعًا، اتار دینا، الگ کرنا، تو اتار دے (سو تو اتار دے)
نَعْلَیْكَ (نَعْلَیْ۔كَ) نَعْلَیْ، مضاف، اصل میں، نَعْلَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں جوتے، واحد، نَعْلٌ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنے (اپنے دونوں جوتے)

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۞	بے شک تو مقدس وادی طُوٰی میں ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ (بِ۔ اَلْوَادِ۔ اَلْمُقَدَّسِ) بِ، حرف جار بمعنی فِی، میں، اَلْوَادِ، مجرور، موصوف، وادی، اَلْمُقَدَّسِ، صفت تَقْدِیْسٌ مصدر سے اسم مفعول جس کو پاک کر دیا گیا ہو، مقدس (مقدس وادی میں) طُوًی، ملک شام میں ایک وادی کا نام ہے۔

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝	اور میں نے تجھے چن لیا ہے پس تو اس کو غور سے سن جو وحی کی جاتی ہے

وَ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں نے)

اِخْتَرْتُكَ (اِخْتَرْتُ۔ كَ) اِخْتَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِخْتَارَ يَخْتَارُ، مصدر اِخْتِيَارٌ، پسند کرنا، چن لینا، میں نے چن لیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے چن لیا ہے)

فَاسْتَمِعْ (فَ۔ اِسْتَمِعْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَمِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، غور سے سننا، کان لگا کر سننا، تو غور سے سن (پس تو غور سے سن)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝	بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے سو تو میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لیے تو نماز قائم کر

اِنَّنِیْ (اِنَّ، نِ، یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَآ اِلٰهَ، لَا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّا، حرف استثنا (سوا) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میرے)

فَاعْبُدْنِیْ (فَ۔ اُعْبُدْ۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، سو، اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تو عبادت کر۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (سو تو میری عبادت

کر) وَ، حرف عطف (اور) اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تو قائم کر) الصَّلٰوةَ (نماز کو) لِذِكْرِىْ (لِ۔ذِكْرِ۔ىْ) لِ، حرف جار، کے لیے۔ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد۔ ىْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر کے لیے)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾	بے شک قیامت آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ میں اسے چھپا کر رکھوں تاکہ ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتی ہے

اِنَّ السَّاعَةَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلسَّاعَةَ، گھڑی، قیامت (بے شک قیامت)

اٰتِيَةٌ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (آنے والی)

اَكَادُ، فعل مضارع واحد متکلم كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، چاہنا، قریب ہونا (میں چاہتا ہوں)

اُخْفِيْهَا (اُخْفِىْ۔هَا) اُخْفِىْ، فعل مضارع واحد متکلم اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپا کر رکھنا، میں چھپا کر رکھوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع السَّاعَةَ (میں اسے چھپا کر رکھوں)

لِتُجْزٰى (لِ۔تُجْزٰى) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُجْزٰى، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، بدلہ دیا جائے (تاکہ بدلہ دیا جائے)

كُلُّ نَفْسٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، جان (ہر جان)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

تَسْعٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتی ہے)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾	پس وہ تجھے اس سے ہرگز نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا

فَلَا يَصُدَّنَّكَ (فَ۔لَا يَصُدَّنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا يَصُدَّنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا اَوْ صُدُوْدًا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر،

تجھے (پس وہ تجھے ہرگز نہ روکے) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) مَنْ، اسم موصول (جو) لَّا يُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، پر۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر) وَ اتَّبَعَ (وَ۔ اِتَّبَعَ) وَ، حرف عطف، اور۔ اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی (اور اس نے پیروی کی)

هَوٰىهُ (هَوٰى، هٗ) هَوٰى، مضاف، خواہش، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی)

فَتَرْدٰى (فَ۔ تَرْدٰى) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَرْدٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَدِيَ يَرْدٰى، مصدر رَدْيًا، ہلاک ہونا، تو ہلاک ہو جائے گا (ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾	اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہام تقریری، کیا (اور کیا) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

بِيَمِيْنِكَ (بِ، يَمِيْنِ، كَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، يَمِيْنِ، مجرور، مضاف، دائیں طرف، دائیں ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دائیں ہاتھ میں)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

قَالَ هِيَ عَصَايَ ؕ	اس نے کہا یہ میری لاٹھی ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ (یہ))

عَصَايَ (عَصَا۔ يَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، يَ، مضاف الیہ، میری (میری لاٹھی)

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾	میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور میں اس کے ساتھ اپنی بکریوں کیلئے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لیے اس میں کئی اور فوائد ہیں

اَتَوَكَّؤُا، فعل مضارع واحد متکلم تَوَكَّأَ يَتَوَكَّأُ، مصدر تَوَكُّؤٌ، ٹیک لگانا (میں ٹیک لگاتا ہوں)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع عَصَا ہے، (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) اَهُشُّ، فعل مضارع واحد متکلم هَشَّ يَهُشُّ، مصدر هَشًّا، لاٹھی سے پتے جھاڑنا (میں پتے جھاڑتا ہوں) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس (اس کے ساتھ) عَلٰى غَنَمِىْ (عَلٰى۔ غَنَمِ۔ ىْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی "لِ" کیلئے، غَنَمِ، مجرور، مضاف، بکریوں، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی بکریوں کیلئے)

وَلِىَ (وَ، لِ، ىَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، لیے، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے لیے) فِيْهَا (فِىْ۔ هَا) فِىْ، حرف جار، میں۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَاٰرِبُ (ضرورتیں، حاجتیں، فوائد) واحد، مَاْرَبَةٌ، اُخْرٰى، اٰخِرُ اور اٰخَرٌ کی مؤنث (دوسرے، کئی اور)

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾	اس نے فرمایا اے موسیٰ! اسے ڈال دو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اَلْقِهَا (اَلْقِ۔ هَا) اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ڈال دو۔

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "عَصَا" ہے (اسے ڈال دو)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے۔ مُوْسٰى، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾	تو اس نے اسے ڈالا تو اچانک وہ سانپ تھا وہ دوڑتا تھا

فَاَلْقٰىهَا (فَ۔ اَلْقٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا، اس نے ڈالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تو اس نے اسے ڈالا)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)

هِىَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ) حَيَّةٌ، سانپ، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے،

تَسْعٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، دوڑنا، جلدی کرنا، کوشش کرنا (وہ دوڑتا تھا)

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۗ	اس نے فرمایا اسے پکڑ لو اور مت ڈرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا اس (اللہ) نے فرمایا)

خُذْهَا (خُذْ۔ هَا) خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لو،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اسے پکڑ لو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (مت ڈرو)

سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ﴿۲۱﴾	عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹائیں گے۔

سَنُعِیْدُهَا (سَ۔ نُعِیْدُ۔ هَا) سَ، حرف استقبال، عنقریب۔ نُعِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا، لوٹانا، ہم لوٹائیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم عنقریب اسے لوٹائیں گے) سِیْرَتَهَا (سِیْرَتَ۔ هَا) سِیْرَتَ، مضاف، سَیْرًا، سے اسم ہے چال، حالت، سیرت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی حالت میں) الْاُوْلٰی (پہلی، اگلی) اَوَّلُ، کی مؤنث،

وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰی ﴿۲۲﴾	اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو (بغل) کی طرف دبالو وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (معجزہ) ہے

وَاضْمُمْ (وَ۔ اُضْمُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُضْمُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَمَّ یَضُمُّ، مصدر ضَمًّا، ملانا، دبانا، اکٹھا کرنا (اور دبالو) یَدَكَ (یَدَ۔ كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ) اِلٰی جَنَاحِكَ (اِلٰی۔ جَنَاحِ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔ جَنَاحِ، مجرور، مضاف پہلو، بازو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پہلو (بغل) کی طرف)

تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، باہر نکلنا (وہ نکلے گا)

بَیۡضَآءَ، بَیَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید)

مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوۡٓءٍ، مضاف الیہ، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم، عیب کے، تکلیف کے، برائی کے، بیماری کے (کسی تکلیف کے بغیر)

اٰیَۃً (نشانی) جمع، اٰیٰتٌ، اُخۡرٰی، اٰخِرُ، اٰخَرٌ، کی مؤنث (دوسری، ایک اور)

لِنُرِیَكَ مِنۡ اٰیٰتِنَا الۡکُبۡرٰی ۝۲۳	تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں سے دکھائیں

لِنُرِیَكَ (لِ۔ نُرِیَ۔ كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، ہم دکھائیں۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ ہم تجھے دکھائیں)

مِنۡ اٰیٰتِنَا (مِنۡ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

اَلۡکُبۡرٰی، کِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (بڑی)

اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۝۲۴	فرعون کی طرف جائیں بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے

ع ۱۰

اِذۡهَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ یَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (جائیں)

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرۡعَوۡنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) طَغٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰی یَطۡغٰی، مصدر طُغۡیَانًا، حد سے نکل جانا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہو گیا ہے)

قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ۝۲۵	اس نے کہا اے میرے رب! تو میرے لیے میرا سینہ کھول دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَا رَبِّیۡ ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ،

مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِشۡرَحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَرَحَ یَشۡرَحُ، مصدر شَرۡحًا، کھولنا، کھول دینا، پھیلانا (تو کھول دے)

لِیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لیے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

صَدۡرِیۡ (صَدۡرِ۔ یۡ) صَدۡرِ، مضاف، سینہ۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا سینہ)

وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾	اور تو میرے لیے میرا کام آسان کردے

وَ، حرف عطف اور، یَسِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیۡسِیۡرًا، آسان کرنا (تو آسان کردے) لِیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لیے۔ یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اَمۡرِیۡ (اَمۡرِ۔ یۡ) اَمۡرِ، مضاف، کام، معاملہ۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا کام)

وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾	اور تو میری زبان سے گرہ کھول دے

وَ احۡلُلۡ (وَ۔ اُحۡلُلۡ) وَ، حرف عطف، اور۔ اُحۡلُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَلَّ یَحُلُّ، مصدر حَلًّا وَّ حُلُوۡلًا، گرہ کھولنا (تو کھول دے) عُقۡدَۃً (گرہ، رکاوٹ)

مِنۡ لِّسَانِیۡ (مِنۡ۔ لِسَانِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، لِسَانِ، مجرور، مضاف، زبان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری زبان سے)

یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾	وہ میری بات کو سمجھ لیں

یَفۡقَهُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفۡقَهُ، مصدر فِقۡهٌ، سمجھنا (وہ سمجھ لیں)

قَوۡلِیۡ (قَوۡلِ۔ یۡ) قَوۡلِ، مضاف، بات۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بات کو)

وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿۲۹﴾	اور تو میرے لیے میرے گھر والوں سے ایک وزیر مقرر کردے

وَ اجۡعَلۡ (وَ۔ اِجۡعَلۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِجۡعَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے) وَزِیْرًا، وَزْرٌ، سے صفت مشبہ، بوجھ اٹھانے والا (ایک وزیر) مِنْ اَھْلِیْ (مِنْ۔ اَھْلِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے۔ اَھْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والوں سے)

هٰرُوْنَ اَخِی ۟	میرے بھائی ہارون کو

هٰرُوْنَ (حضرت ہارون) اَخِی، اصل میں، اَخِیْ، ہے (اَخِ، یْ) اَخِ، اصل میں، اَخٌ، تھا، خَا، کے نیچے زیر، یْ، کی طرف اضافت کی وجہ سے آئی ہے، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بھائی)

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۟	تو اس کے ساتھ میری پشت مضبوط کردے

اُشْدُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا، مضبوط کرنا (تو مضبوط کردے) ۔ بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ۔ ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) اَزْرِیْ (اَزْرِ۔ یْ) اَزْرِ، مضاف، کمر، پشت، قوت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری پشت)

وَ اَشْرِکْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۟	اور تو اسے میرے کام میں شریک کردے

وَ، حرف عطف (اور) اَشْرِکْهُ (اَشْرِكْ۔ هُ) اَشْرِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک کرنا، تو شریک کردے۔ هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے شریک کردے)

فِیْ اَمْرِیْ (فِیْ۔ اَمْرِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں۔ اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے کام میں)

کَیْ نُسَبِّحَكَ کَثِیْرًا ۟	تاکہ ہم تیری بہت زیادہ تسبیح بیان کریں

کَیْ، حرف نصب و تعلیلیہ (تاکہ) نُسَبِّحَكَ (نُسَبِّحَ۔ كَ) نُسَبِّحَ، فعل مضارع جمع متکلم سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح بیان کرنا، ہم تسبیح بیان کریں۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (ہم تیری تسبیح بیان

کریں) کَثِیْرًا، کَثْرَۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت زیادہ)

وَّ نَذْکُرَکَ کَثِیْرًا ۳۴	اور ہم تیرا بہت زیادہ ذکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) نَذْکُرَکَ (نَذْکُرَ۔کَ) نَذْکُرَ، فعل مضارع جمع متکلم ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، ہم ذکر کریں۔کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (ہم تیرا ذکر کریں)۔

کَثِیْرًا، کَثْرَۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت زیادہ)

اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۳۵	بے شک تو ہی ہم کو خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّکَ (اِنَّ۔کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

کُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہے) بِنَا (بِ۔نَا) بِ، حرف جار کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو) بَصِیْرًا، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَکَ یٰمُوْسٰی ۳۶	اس نے فرمایا اے موسیٰ! یقیناً تجھے تیری مانگ دے دی گئی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، فرمانا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اُوْتِیْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، (تجھے دے دی گئی) سُؤْلَکَ (سُؤْلَ۔کَ) سُؤْلَ، مضاف بروزن فُعْلٌ مفعول ہے، سوال، تمنا، مانگی ہوئی چیز، مانگ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری مانگ)

یٰمُوْسٰی (یَا۔مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے۔مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْکَ مَرَّۃً اُخْرٰٓی ۳۷	اور بلاشبہ یقیناً ہم تجھ پر ایک اور بار (پہلے بھی) احسان کر چکے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ۔قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَنَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم احسان کر چکے ہیں)

عَلَيۡكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر۔كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

مَرَّةً (بار، مرتبہ) اُخۡرٰى، اٰخَرُ کی مؤنث (دوسری، ایک اور)

اِذۡ اَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ﴿۳۸﴾	جب ہم نے تیری ماں کی طرف الہام کیا جو وحی کی جاتی ہے

اِذۡ، ظرف زمان (جب) اَوۡحَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (ہم نے الہام کیا) اِلٰٓى اُمِّكَ (اِلٰى۔اُمِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری ماں کی طرف) مَا، اسم موصول (جو)

يُوۡحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (وہ وحی کی جاتی ہے)

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	یہ کہ تو اس (موسیٰ) کو صندوق میں ڈال دے پھر تو اس کو دریا میں ڈال دے پس چاہیے کہ دریا اس کو کنارے پر ڈال دے (کہ) اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ (اَنِ۔اِقۡذِفِىۡ۔هِ) اَنِ، اصل میں "اَنۡ" تھا، نون کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، اِقۡذِفِىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَذَفَ يَقۡذَفُ، مصدر قَذۡفًا، پھینکنا، ڈالنا، تو ڈال دے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع مُوۡسٰى ہے (تو اس (موسیٰ) کو ڈال دے)

فِى التَّابُوۡتِ (فِىۡ۔اَلتَّابُوۡتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلتَّابُوۡتِ، مجرور، تابوت، صندوق (صندوق میں)

فَاقۡذِفِيۡهِ (فَ۔اِقۡذِفِىۡ۔هِ) فَ، حرف عطف، پھر، اِقۡذِفِىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَذَفَ يَقۡذِفُ، مصدر قَذۡفًا، ڈالنا، تو ڈال دے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر تو اس کو ڈال دے)

فِى الۡيَمِّ (فِىۡ۔اَلۡيَمِّ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡيَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں)

فَلْيُلْقِهِ(فَ۔ لْ۔ يُلْقِ۔ هِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ يُلْقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، وہ ڈال دے۔ هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پس چاہیے کہ وہ اس کو ڈال دے) اَلْيَمُّ (دریا)

بِالسَّاحِلِ(بِ۔ اَلسَّاحِلِ) بِ، حرف جار، پر، اَلسَّاحِلِ، مجرور، کنارے (کنارے پر)

يَأْخُذْهُ(يَأْخُذْ۔ هُ) يَأْخُذْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑلے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پکڑلے) عَدُوٌّ (دشمن)

لِّيْ(لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، کا، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا) وَ، حرف عطف (اور)

عَدُوٌّ (دشمن) لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (میں نے ڈال دی)

عَلَيْكَ(عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) مَحَبَّةً (محبت)

مِنِّيْ(مِنْ۔ نِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾	اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے پرورش کیا جائے

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لِتُصْنَعَ(لِ۔ تُصْنَعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُصْنَعَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، تیار کرنا، پرورش کرنا، تو پرورش کیا جائے (تاکہ تو پرورش کیا جائے) عَلٰى عَيْنِيْ(عَلٰى۔ عَيْنِ۔ يْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، سامنے، عَيْنِ، مجرور، مضاف، آنکھ۔ يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آنکھوں کے سامنے)

اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ يَّكۡفُلُهٗ ؕ	جب تیری بہن چل رہی تھی پھر (جا کر) وہ کہتی ہے کیا میں تمہاری اس پر رہنمائی کروں جو اس کی کفالت کرے۔

اِذۡ، ظرف زمان (جب) تَمۡشِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَشٰى يَمۡشِیۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا، جانا (وہ چل رہی تھی) اُخۡتُكَ (اُخۡتُ ۔ كَ) اُخۡتُ، مضاف، بہن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تیری بہن) فَتَقُوۡلُ (فَ ۔ تَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، پھر۔ تَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہتی (پھر وہ کہتی ہے) هَلۡ، استفہامیہ (کیا)

اَدُلُّكُمۡ (اَدُلُّ ۔ كُمۡ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ يَدُلُّ، مصدر دَلَالَةً، ظاہر کرنا، نشان زدہ کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰى مَنۡ، عَلٰى، حرف جار، پر، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

يَكۡفُلُهٗ (يَكۡفُلُ ۔ هٗ) يَكۡفُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَلَ يَكۡفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، کفالت کرنا، وہ کفالت کرے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی کفالت کرے)

فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ	پھر ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹایا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے

فَرَجَعۡنٰكَ (فَ ۔ رَجَعۡنَا ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَجَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، لوٹانا، ہم نے لوٹایا۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر ہم نے تجھے لوٹایا)

اِلٰۤى اُمِّكَ (اِلٰى ۔ اُمِّ ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری ماں کی طرف) كَیۡ، حرف ناصبہ وتعلیلیہ (تاکہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ يَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہو)

عَیۡنُهَا (عَیۡنُ ۔ هَا) عَیۡنُ، مضاف، آنکھ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آنکھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، دکھی ہونا، رنجیدہ ہونا، غم کرنا (وہ غم نہ کرے)

وَ قَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۬ۚ	اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے آزمایا خوب آزمانا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَتَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (تو نے قتل کر دیا) نَفۡسًا (ایک نفس، ایک شخص) فَنَجَّیۡنٰكَ (فَ۔نَجَّیۡنَا۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، نَجَّیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیۡ، مصدر تَنۡجِیَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تو ہم نے تجھے نجات دی) مِنَ الۡغَمِّ (مِنۡ۔اَلۡغَمِّ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡغَمِّ، مجرور، غم (غم سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَتَنّٰكَ (فَتَنَّا، كَ) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا وَّ فُتُوۡنًا، آزمانا، ہم نے آزمایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم نے تجھے آزمایا) فُتُوۡنًا، مصدر ((خوب) آزمانا)

فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۬ۙ	پھر کئی سال تو مدین والوں میں ٹھہرا رہا

فَلَبِثۡتَ (فَ۔لَبِثۡتَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَبِثۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، قیام کرنا، ٹھہرنا، تو ٹھہرا رہا (پھر تو ٹھہرا رہا) سِنِیۡنَ، سالوں (کئی سال) واحد، سَنَةٌ۔

فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ (فِی۔اَهۡلِ۔مَدۡیَنَ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، مَدۡیَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والوں میں)

ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ۝۴۰	اے موسیٰ! پھر تو مقرر وقت پر آیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (تو آیا)

عَلٰی قَدَرٍ، عَلٰی، حرف جار پر، قَدَرٍ، مجرور، اللہ کا حکم، اندازہ، تقدیر عمر کی مقدار جو نبوت کے لیے علم الٰہی میں مقرر تھی، مقرر وقت (مقرر وقت پر)

يٰمُوۡسٰی (يَا۔ مُوۡسٰی) يَا، حرف ندا، اے۔ مُوۡسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

وَ اصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ۚ﴿۴۱﴾	اور میں نے تجھے اپنی ذات کے لیے بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِصۡطَنَعۡتُكَ (اِصۡطَنَعۡتُ۔ كَ) اِصۡطَنَعۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِصۡطَنَعَ يَصۡطَنِعُ مصدر اِصۡطِنَاعٌ، بنانا، میں نے بنایا ہے۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے بنایا ہے)

لِنَفۡسِیۡ (لِ۔ نَفۡسِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، کے لیے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ذات کے لیے)

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِیۡ وَ لَا تَنِيَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ۚ﴿۴۲﴾	تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور تم دونوں میرے ذکر میں سستی نہ کرنا

اِذۡهَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذِهَابًا، جانا (تو جا) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَ، حرف عطف (اور) اَخُوۡكَ۔ اَخُوۡ، مضاف، بھائی۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بھائی) بِاٰيٰتِیۡ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (میری نشانیوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَنِيَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر وَنٰی يَنِیۡ، مصدر وَنۡيًا، سست ہونا (تم دونوں سستی نہ کرنا)

فِیۡ ذِكۡرِیۡ (فِیۡ۔ ذِكۡرِ۔ یۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، ذِكۡرِ، مجرور، مضاف، یاد، ذکر۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر میں)

اِذۡهَبَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۚ﴿۴۳﴾	تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے

اِذۡهَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذِهَابًا، جانا (تم دونوں جاؤ)

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ، اِلٰی، حرف جار، طرف، فِرۡعَوۡنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

طَغٰی فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰی یَطْغٰی، مصدر طُغْیَانًا حد سے نکلنا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہوگیا ہے)

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ﴿۴۴﴾	پس تم دونوں اس کو نرم بات کہو شاید کہ وہ نصیحت پکڑلے یا وہ ڈر جائے

فَقُوْلَا (فَ۔قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوْلًا لَّیِّنًا، قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، لَیِّنًا، صفت، لِیْنٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، نرم (نرم بات)

لَّعَلَّهٗ (لَعَلَّ۔هٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (شاید کہ وہ)

یَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا (وہ نصیحت پکڑلے)

اَوْ، حرف عطف (یا)۔

یَخْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا (وہ ڈر جائے)

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾	ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا یہ کہ وہ سرکشی کرے

قَالَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

رَبَّنَآ، اصل میں یَارَبَّنَا (یَا۔رَبَّ۔نَا) ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَخَافُ، فعل مضارع جمع متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (ہم ڈرتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَّفْرُطَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب فَرَطَ یَفْرُطُ، مصدر فَرْطًا، کسی کے خلاف زیادتی، جلد بازی، بے انصافی کے اقدام کرنا (وہ زیادتی کرے)

عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يَّطْغٰى، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانًا، سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرے)

اس نے فرمایا تم دونوں مت ڈرو بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں	قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ۝۴۶

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

لَا تَخَافَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ مصدر خَوْفًا، ڈرنا (تم دونوں مت ڈرو)

اِنَّنِيْ (اِنَّ۔نِ۔یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ۔یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَعَكُمَا (مَعَ، كُمَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے ساتھ) اَسْمَعُ، فعل مضارع واحد متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (میں سنتا ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں)

توتم دونوں اس کے پاس جاؤپس تم دونوں کہو بے شک ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے	فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

فَاْتِيٰهُ (فَ۔اِئْتِيَا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جانا، تم دونوں جاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع ، فرعون، ہے (توتم دونوں اس کے پاس جاؤ) فَقُوْلَا (فَ۔قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) رَسُوْلَا، رَسُوْلٌ، کا تثنیہ (دونوں رسول)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کے)
فَاَرْسِلْ(فَ۔اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، پس۔اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، تو بھیج دے (پس تو بھیج دے)
مَعَنَا(مَعَ۔نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)
بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِيْ، مضاف اصل میں "بَنِيْنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی لفظ ہے، اِسْرَا، بندے اور، اِيْلَ، اللہ (اللہ کے بندے) حضرت یعقوب کا لقب، حضرت یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل۔

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ	اور تو انہیں عذاب نہ دے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُعَذِّبْهُمْ (لَا تُعَذِّبْ۔هُمْ) لَا تُعَذِّبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَذَّبَ يُعَذِّبُ مصدر تَعْذِيْبًا، عذاب دینا، سزا دینا، تو عذاب نہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں تو عذاب نہ دے)

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے ایک نشانی لائے ہیں

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جِئْنٰكَ(جِئْنَا۔كَ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ، لانا ہوگا، ہم لائے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے پاس (ہم تیرے پاس لائے ہیں) بِاٰيَةٍ(بِ۔اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (ایک نشانی)
مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف سے)

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۝	اور اس پر سلامتی ہے جس نے ہدایت کی پیروی کی

وَالسَّلٰمُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلسَّلٰمُ، مصدر (سلام، سلامتی)

عَلٰی مَنِ (عَلٰی ـ مَنْ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس نے)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی)

الْهُدٰی، اسم و مصدر (ہدایت کی)

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۴۸﴾	بے شک ہم یقیناً ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اس پر عذاب ہے جس نے جھٹلایا اور اس نے منہ پھیرا

اِنَّا (اِنَّ ـ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وہ وحی کی گئی ہے)

اِلَیْنَا (اِلٰی ـ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

اَنَّ الْعَذَابَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْعَذَابَ، عذاب (کہ بے شک عذاب)

عَلٰی مَنْ، عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس نے)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبًا، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا، (اس نے منہ پھیرا)

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾	اس نے کہا اے موسٰی! تو تم دونوں کا رب کون ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

فَمَنْ (فَ ـ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون ہے)

رَبُّكُمَا (رَبُّ ـ كُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کا (تم دونوں کا رب) یٰمُوْسٰی، یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾	اس نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت دی پھر اس نے راستہ دکھایا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اَعۡطٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ، مصدر اِعۡطَآءٌ، دینا (اس نے دی ہے)

کُلَّ شَیۡءٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

خَلۡقَهٗ (خَلۡقَ۔هٗ) خَلۡقَ، مضاف، پیدائش، شکل وصورت، ساخت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی شکل وصورت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھانا (اس نے راستہ دکھایا)

قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾	اس نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی (بَالُ۔اَلۡقُرُوۡنِ۔اَلۡاُوۡلٰی) بَالُ، مضاف جس حال کی پرواہ کی جائے وہ بَالُ کہلاتا ہے اور جس حالت پر دل جمنے لگے اس کو بھی بَالُ کہتے ہیں (حال، خبر) اَلۡقُرُوۡنِ، مضاف الیہ، موصوف، قومیں نسلیں، واحد، اَلۡقَرۡنُ، وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ مختلف ہو، قوموں کا حال، اَلۡاُوۡلٰی، صفت، اَلۡاَوَّلُ، کی مؤنث ہے پہلی (پہلی قوموں کا حال)

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ ۚ	اس نے کہا اُن کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

عِلۡمُهَا (عِلۡمُ ۔ هَا) عِلۡمُ، مضاف، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع الۡقُرُوۡنِ ہے (ان کا علم) عِنۡدَ رَبِّیۡ، عِنۡدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے پاس)

فِیۡ کِتٰبٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، کِتٰبٍ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَلَا یَنۡسَی ۝	میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے

لَا یَضِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلَةً، بھٹکنا، غلطی کرنا (وہ نہ غلطی کرتا ہے) رَبِّیۡ (رَبِّ ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَنۡسَی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھولنا، (وہ نہ بھولتا ہے)۔

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ سَلَكَ لَکُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ	وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیے اس میں راستے چلائے اور اس نے آسمان سے پانی اتارا

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَکُمۡ (لَ ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الۡاَرۡضَ (زمین کو) مَهۡدًا (بچھونا) وَ، حرف عطف (اور)

سَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَكَ یَسۡلُكَ، مصدر سَلۡکًا، راستہ بنانا، چلانا (اس نے چلائے)

لَکُمۡ (لَ ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے۔ کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے

(اس میں) سُبُلًا (راستے) واحد، سَبِیْلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝	پھر ہم نے اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات نکالیں

فَاَخْرَجْنَا (فَ۔اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالیں (پھر ہم نے نکالیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے سے)

اَزْوَاجًا، جوڑے ہم مثل جوڑے، اقسام، واحد، زَوْجٌ، حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ اس کو زوج کہتے ہیں، غیر حیوانات میں سے ہر اس شے کو جو دوسری شے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد زوج کہتے ہیں، مِّنْ نَّبَاتٍ، مِنْ، حرف جار، سے، نَبَاتٍ، مجرور، نباتات، زمین کی روئیدگی زمین کا سبزہ (نباتات سے)

شَتّٰى (طرح طرح، مختلف، متفرق)

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ	تم کھاؤ اور تم اپنے مویشیوں کو چراؤ

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِرْعَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَعٰى یَرْعٰى، مصدر رَعْیًا، چرانا (تم چراؤ)

اَنْعَامَكُمْ (اَنْعَامَ، كُمْ) اَنْعَامَ، مضاف،، مویشیوں، چوپاؤں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مویشیوں کو)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ۝	بے شک اس میں عقل والوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ۔اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِاُولِی النُّهٰی (لِ۔اُولِیۡ۔اَلنُّهٰی) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیۡ، مجرور، مضاف، والے، اَلنُّهٰی، مضاف الیہ، بری باتوں سے روکنے والی عقلیں، واحد، اَلنَّهۡیَةُ (عقل والوں کے لیے)

مِنۡهَا خَلَقۡنٰکُمۡ وَ فِیۡهَا نُعِیۡدُکُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُکُمۡ تَارَةً اُخۡرٰی ﴿۵۵﴾	ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا اور ہم اسی میں تمہیں واپس لوٹائیں گے اور ہم اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے

مِنۡهَا (مِنۡ۔هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلۡاَرۡض" ہے (اسی سے) خَلَقۡنٰکُمۡ (خَلَقۡنَا۔کُمۡ) خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

فِیۡهَا (فِیۡ۔هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡض ہے، (اسی میں) نُعِیۡدُکُمۡ (نُعِیۡدُ۔کُمۡ) نُعِیۡدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ یُعِیۡدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا واپس لوٹانا، ہم واپس لوٹائیں گے۔کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں واپس لوٹائیں گے)

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهَا (مِنۡ۔هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡض ہے (اسی سے) نُخۡرِجُکُمۡ (نُخۡرِجُ۔کُمۡ) نُخۡرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ہم نکالیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں نکالیں گے)

تَارَةً، مرتبہ، دفعہ، باری، یہ اصل میں، تَأۡرَةٌ، تھا، ہمزہ کثرت استعمال سے متروک ہو گئی۔

اُخۡرٰی، اٰخَرُ اور اٰخِرٌ دونوں کی مؤنث، دوسری، پچھلی۔

وَ لَقَدۡ اَرَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَ اَبٰی ﴿۵۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اسے اپنی وہ سب نشانیاں دکھائیں پھر (بھی) اس نے جھٹلایا اور اس نے انکار کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ۔قَدۡ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرَیۡنٰهُ (اَرَیۡنَا۔هُ) اَرَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم نے دکھائیں۔

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دکھائیں)

اٰیٰتِنَا (اٰیٰتِ۔نَا) اٰیٰتِ، مضاف نشانیاں، واحد اٰیَةٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیاں)

كُلَّهَا (كُلَّ۔هَا) كُلَّ، مضاف تمام، سب۔هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (وہ سب)

فَكَذَّبَ (فَ۔كَذَّبَ) فَ، حرف عطف، پھر۔كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى يَأْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کر دیا)

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾	اس نے کہا اے موسٰی! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ تو ہمیں ہماری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے نکال دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اَجِئْتَنَا (اَ۔جِئْتَ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ آنا، تو آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتُخْرِجَنَا (لِ۔تُخْرِجَ۔نَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُخْرِجَ فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تو نکال دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تاکہ تو ہمیں نکال دے)

مِنْ اَرْضِنَا (مِنْ۔اَرْضِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زمین سے) بِسِحْرِكَ (بِ۔سِحْرِ۔كَ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، سِحْرِ، مجرور، مضاف، جادو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے جادو کے ذریعے)

يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا	تو یقیناً ہم تیرے پاس اسی جیسے جادو کو ضرور لائیں گے۔ پس تو ہمارے درمیان اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت مقرر

لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾	کردے نہ ہم اور نہ تو اس کے خلاف کریں (مقابلہ کیلئے) ایک ہموار جگہ ہو

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ (فَ۔لَ۔نَاۡتِيَنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو۔لَ، لام تاکید، یقیناً، نَاۡتِيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ لانا، ہم ضرور لائیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے پاس (یقیناً ہم تیرے پاس ضرور لائیں گے)

بِسِحۡرٍ (بِ۔سِحۡرٍ) بِ، حرف جار، کو، سِحۡرٍ، مجرور، جادو (جادو کو)

مِثۡلِهٖ (مِثۡلِ،هٖ) مِثۡلِ، مضاف مثل، جیسا، مانند، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس، اسی (اسی جیسا)۔فَاجۡعَلۡ (فَ۔اِجۡعَلۡ) فَ، حرف عطف پس۔اِجۡعَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا، تو مقرر کردے (پس تو مقرر کردے)

بَيۡنَنَا (بَيۡنَ۔نَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيۡنَكَ (بَيۡنَ۔كَ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان) مَوۡعِدًا، وَعۡدًا، مصدر سے اسم ظرف زمان (ایک وعدے کا وقت)

لَا نُخۡلِفُهٗ (لَا نُخۡلِفُ۔هٗ) لَا نُخۡلِفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَخۡلَفَ يُخۡلِفُ، مصدر اِخۡلَافٌ، خلاف کرنا، ہم خلاف نہ کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے خلاف نہ کریں)

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

مَكَانًا سُوًى، مَكَانًا، موصوف، جگہ، مقام، سُوًى، صفت، صاف، ہموار، جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں وصف ہو کر بھی مستعمل ہے اور ظرف ہو کر بھی (ایک ہموار جگہ)

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾	اس نے کہا کہ تمہارے وعدے کا وقت زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ دن چڑھے لوگ اکٹھے کیے جائیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)
مَوْعِدُكُمْ (مَوْعِدُ۔ كُمْ) مَوْعِدُ، مضاف، وَعْدًا، سے اسم ظرف زمان وعدے کا وقت،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے وعدے کا وقت)
يَوْمُ الزِّيْنَةِ، يَوْمُ، مضاف، دن، اَلزِّيْنَةِ، مضاف الیہ، زینت (جشن) کا (زینت (جشن) کا دن)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
يُحْشَرَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا (اکٹھا کیے جائیں)
النَّاسُ (لوگ) ضُحًى، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے، ظرف زمان (چاشت کے وقت، دن چڑھے)

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝٦٠	تو فرعون لوٹ گیا پس اس نے اپنا مکر وفریب جمع کیا پھر وہ آ گیا

فَتَوَلّٰى (فَ۔ تَوَلّٰى) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، مڑنا، لوٹ جانا، منہ پھیرنا، وہ لوٹ گیا (تو وہ لوٹ گیا)
فِرْعَوْنُ (فرعون) فَجَمَعَ (فَ۔ جَمَعَ) فَ، حرف عطف، پس، جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اس نے جمع کیا (پس اس نے جمع کیا)
كَيْدَهٗ (كَيْدَ۔ هٗ) كَيْدَ، مضاف، اسم مصدر اچھی تدبیر، بری تدبیر، مکر وفریب، داؤں، چال، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مکر وفریب) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آگیا)۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ج	حضرت موسیٰ نے ان سے کہا تمہاری بربادی ہو تم اللہ پر جھوٹ مت باندھنا ورنہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کردے گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، بمعنی "مِنْ" سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، سَاحِرُوْنَ، ہے (ان سے) مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے ان سے کہا)

وَيْلَكُمْ (وَيْلَ۔ كُمْ) وَيْلَ، مضاف، کلمہ زجر و عذاب، ہلاکت، تباہی، بربادی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بربادی ہو)

لَا تَفْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا (تم مت باندھنا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔ اَللّٰهِ)، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

فَيُسْحِتَكُمْ (فَ۔ يُسْحِتَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يُسْحِتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسْحَتَ يُسْحِتُ، مصدر اِسْحَاتٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا، جڑ سے اکھاڑنا، وہ ہلاک کردے گا۔ كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ وہ تمہیں ہلاک کردے گا)

بِعَذَابٍ (بِ۔ عَذَابٍ) بِ، حرف جار، سے۔ عَذَابٍ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ﴿٦١﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ يَخِيْبُ، مصدر خَيْبَةٌ، مایوس ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہوا)

مَنِ، اسم موصول (جس نے) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا (اس نے جھوٹ باندھا)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی ﴿٦٢﴾	پھر وہ اپنے معاملے میں اپنے درمیان جھگڑ پڑے اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی

فَتَنَازَعُوْا (فَ۔ تَنَازَعُوْا) فَ، حرف عطف، پھر۔ تَنَازَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ،

مصدر تَنَازُعٌ، نزع کرنا، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑ پڑے)

اَمۡرَهُمۡ (اَمۡرَ۔ هُمۡ) اَمۡرَ، مضاف، کام، معاملہ۔ هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے میں) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔ هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان۔ هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) اَسَرُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا، پوشیدہ کرنا (انہوں نے پوشیدہ کی) النَّجۡوٰى، اسم معرفہ (سرگوشی)

قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾	اُنہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں زمین سے اپنے جادو کے ذریعے نکال دیں اور وہ دونوں تمہارے مثالی طریقہ (زندگی) کا خاتمہ کردیں

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنۡ، اصل میں، اِنَّ، کا مخفف ہے اِنَّ کے بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک) هٰذٰنِ، اسم اشارہ تثنیہ مذکر قریب (یہ دونوں)

لَسٰحِرٰنِ (لَ۔ سٰحِرٰنِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سٰحِرٰنِ، تثنیہ دونوں جادوگر، واحد، سَاحِرٌ (یقیناً دونوں جادوگر) يُرِيۡدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ دونوں چاہتے ہیں) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُخۡرِجٰكُمۡ (يُخۡرِجَا۔ كُمۡ) يُخۡرِجَا، اصل میں "يُخۡرِجَانِ" تھا، اَنۡ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکال دینا، وہ دونوں نکال دیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (وہ تمہیں نکال دیں)

مِنۡ اَرۡضِكُمۡ (مِنۡ۔ اَرۡضِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَرۡضِ، مجرور، مضاف، زمین۔

کُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)

بِسِحۡرِهِمَا (بِ۔سِحۡرِ۔هِمَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے۔سِحۡرِ، مجرور، مضاف جادو۔هِمَا، مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے جادو کے ذریعے) وَ، حرف عطف (اور)

يَذۡهَبَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذِهَابًا، لے جانا، ہٹانا، خاتمہ کرنا (وہ دونوں خاتمہ کردیں) بِطَرِيۡقَتِكُمُ (بِ۔طَرِيۡقَتِ۔کُمۡ) بِ، حرف جار، کا، طَرِيۡقَتِ، مجرور، مضاف، طریقہ، راہ، مذہب، دین، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے طریقہ (زندگی) کا)

الۡمُثۡلٰى، مَثَالَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث (عمدہ، بہتر، مثالی)

فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ	پس اپنی تدبیر کو اکٹھا کرو پھر صف باندھ کر آؤ

فَاَجۡمِعُوۡا (فَ۔اَجۡمِعُوۡا) فَ، حرف عطف، پس۔اَجۡمِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَجۡمَعَ يُجۡمِعُ، مصدر اِجۡمَاعٌ، ایک رائے پر اکٹھا کرنا، تم اکٹھا کرو (پس تم اکٹھا کرو)

كَيۡدَكُمۡ (كَيۡدَ۔كُمۡ) كَيۡدَ، مضاف تدبیر، چال، داؤ۔کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنی (اپنی تدبیر) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (تم آؤ)

صَفًّا، صَفَّ يَصُفُّ، کا مصدر ہے صف باندھنا، صف، قطار (صف باندھ کر)

وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿٦٤﴾	اور آج جس نے غلبہ حاصل کیا یقیناً وہ کامیاب ہو گیا

وَ، حرف عطف (اور) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اَفۡلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہو گیا)

الۡيَوۡمَ (آج) مَنِ، اسم موصول (جس نے) اِسۡتَعۡلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَعۡلٰى يَسۡتَعۡلِیۡ، مصدر اِسۡتِعۡلَآءٌ، غلبہ چاہنا، غلبہ حاصل کرنا، (اس نے غلبہ حاصل کیا)

قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّکُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰی ﴿۶۵﴾	انہوں نے کہا اے موسٰی ! یا یہ کہ توڈالے اور یا یہ کہ ہم ہوں جنہوں نے پہلے ڈالے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰمُوۡسٰی (یَا۔ مُوۡسٰی) یَا، حرف ندا، اے۔ مُوۡسٰی، منادٰی، حضرت موسٰی (اے موسٰی)

اِمَّا، اِنۡ، اور، مَا، کا مرکب، برائے تفصیل و تخییر (یا اگر) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

تُلۡقِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (توڈالے)

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (یا، اگر) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

نَکُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم ہوں)

اَوَّلَ (پہلے، اوّل) مَنۡ، اسم موصول (جنہوں نے)

اَلۡقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (اس نے ڈالا)

قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ	اس نے کہا بلکہ تم ڈالو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس حضرت موسٰی نے کہا)

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَلۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَ عِصِیُّهُمۡ یُخَیَّلُ اِلَیۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰی ﴿۶۶﴾	تو اچانک اس کی رسیاں اوران کی لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے اس (حضرت موسٰی) کے خیال میں محسوس ہونے لگیں کہ وہ واقعی دوڑ رہی ہیں

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ اچانک، ناگہاں (تو اچانک)

حِبَالُهُمۡ (حِبَالُ۔ هُمۡ) حِبَالُ، مضاف، رسیاں، واحد، حَبۡلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی رسیاں) وَ، حرف عطف (اور) عِصِیُّهُمۡ (عِصِیُّ۔ هُمۡ) عِصِیٌّ، مضاف، لاٹھیاں، واحد،

عَصَا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی لاٹھیاں)

یُخَیَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب خَیَّلَ یُخَیِّلُ، مصدر تَخْیِیْلٌ، خیال میں محسوس ہونا (خیال میں محسوس ہونے لگیں) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کی طرف) مِنْ سِحْرِهِمْ، مِنْ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، سِحْرِ، مجرور، مضاف، جادو، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے جادو کی وجہ سے)

اَنَّهَا (اَنَّ۔ هَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی۔ هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (کہ واقعی وہ)

تَسْعٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، دوڑنا (وہ دوڑ رہی ہیں)

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ﴿۶۷﴾	پس حضرت موسٰی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا

فَاَوْجَسَ (فَ۔ اَوْجَسَ) فَ، حرف عطف، پس، اَوْجَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْجَسَ یُوْجِسُ، مصدر اِیْجَاسٌ، محسوس کرنا (اس نے محسوس کیا)

فِیْ نَفْسِهٖ (فِیْ۔ نَفْسِ۔ هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، دل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دل میں)

خِیْفَةً، مصدر ہے (خوف، ڈر) مُوْسٰی (حضرت موسٰی علیہ السلام)

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بے شک تو ہی غالب ہے

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا، خوفزدہ ہونا (تو نہ ڈر)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) اَلْاَعْلٰی، عُلُوٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (خوب بلند، غالب)

وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ	اور تو وہ (لاٹھی) ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں

	ہے وہ نگل جائے گی جو اُنہوں نے بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

مَا، موصولہ (جو) فِیْ یَمِیْنِكَ (فِیْ۔ یَمِیْنِ۔ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، یَمِیْنِ، مجرور، مضاف، دائیں، ہاتھ،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دائیں ہاتھ میں)

تَلْقَفْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقَفَ یَلْقَفُ، مصدر لَقْفٌ، نگلنا (وہ نگل جائے گی)

مَا، موصولہ (جو) صَنَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ	بے شک جو اُنہوں نے بنایا ہے وہ جادو گر کا فریب ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

صَنَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا (اُنہوں نے بنایا ہے)

كَیْدُ سٰحِرٍ، كَیْدُ، مضاف، چال، فریب، سٰحِرٍ، مضاف الیہ، جادو گر کا (جادو گر کا فریب)

وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾	اور جادو گر کامیاب نہیں ہوتا وہ جہاں (کہیں بھی) آئے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا،

کامیاب ہونا (وہ کامیاب نہیں ہوتا) السّٰحِرُ (جادو گر) حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں (کہیں)

اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ آئے)

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی ﴿۷۰﴾	تو جادو گر گرا دیئے گئے (اس حال میں کہ) وہ سجدہ کرنے والے تھے اور انہوں نے کہا ہم (حضرت) ہارون اور (حضرت) موسٰی کے رب پر ایمان لائے

فَاُلْقِیَ (فَ۔ اُلْقِیَ) فَ، حرف عطف، تو، اُلْقِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ،

گرانا، ڈالنا، وہ گرا دیا گیا (تو وہ گرا دیا گیا) السَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسّٰحِرُ (جادو گر)

سُجَّدًا، سجدہ کرنے والے، واحد سَاجِدٌ۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ هٰرُوْنَ (بِ۔رَبِّ۔هٰرُوْنَ) بِ، حرف جار، بمعنی "عَلٰی" پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٰرُوْنَ، مضاف الیہ، حضرت ہارون کے (حضرت ہارون کے رب)

وَ، حرف عطف (اور) مُوْسٰی (حضرت موسٰی)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ	اس (فرعون) نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آئے)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، بمعنی "عَلٰی" پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر) قَبْلَ (قبل، پہلے) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (کہ) اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (میں اجازت دیتا) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، تم (تم کو)

اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ	بے شک وہ (موسٰی) یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكَبِیْرُكُمُ (لَ۔كَبِیْرُ۔كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كَبِیْرُ، مضاف، كِبَرًا، سے صفت مشبہ، بہت بڑا، كُمُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (یقیناً تمہارا بہت بڑا) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) عَلَّمَكُمُ (عَلَّمَ۔كُمُ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا،

سکھانا، اس نے سکھایا۔ کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (اس نے تمہیں سکھایا) السِّحۡرَ (جادو)۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۡ	پس یقیناً میں تمہارے ہاتھوں کو اور تمہارے پاؤں کو مخالف سمتوں سے ضرور کاٹ دوں گا اور یقیناً تمہیں کھجور کے تنوں پر ضرور سولی دوں گا

فَلَاُقَطِّعَنَّ (فَ۔ لَ۔ اُقَطِّعَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام تاکید، یقیناً، اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقۡطِيۡعٌ، کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دونگا (پس یقیناً میں ضرور کاٹ دونگا) اَيۡدِيَكُمۡ (اَيۡدِيَ۔ كُمۡ) اَيۡدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَرۡجُلَكُمۡ (اَرۡجُلَ۔ كُمۡ) اَرۡجُلَ، مضاف، پاؤں، پیروں، واحد، رِجۡلٌ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں) مِنۡ خِلَافٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مخالف، الٹی (مخالف سمتوں سے) وَ، حرف عطف (اور) لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ (لَ۔ اُصَلِّبَنَّ۔ كُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً۔ اُصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصۡلِيۡبًا، سولی دینا، پھانسی دینا، میں ضرور سولی دوں گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً میں تمہیں ضرور سولی دوں گا)

فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ (فِىۡ۔ جُذُوۡعِ۔ اَلنَّخۡلِ) فِىۡ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، جُذُوۡعِ، مجرور، مضاف، تنوں، واحد، جِذۡعٌ، اَلنَّخۡلِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنوں پر)

وَ لَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبۡقٰى ۝	اور یقیناً تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَتَعۡلَمُنَّ (لَ۔ تَعۡلَمُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعۡلَمُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، تم ضرور جان لو گے (یقیناً تم ضرور جان لو گے)

اَيُّنَا(اَيُّ۔نَا) اَيُّ، کلمہ استفہام، کون،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کون)
اَشَدُّ،شِدَّةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) عَذَابًا (عذاب دینے میں)
وَ، حرف عطف (اور) اَبۡقٰى،بَقَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ	انہوں (جادو گروں) نے کہا ہم ہرگز تجھے ترجیح نہیں دیں گے اس پر جو واضح دلائل سے ہمارے پاس آیا اور (اس پر) جس نے ہمیں پیدا کیا پس تو فیصلہ کر جو تو فیصلہ کرنے والا ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ(لَنۡ نُّؤۡثِرَ۔كَ)لَنۡ نُّؤۡثِرَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن جمع متکلم اٰثَرَ يُؤۡثِرُ، مصدر اِيۡثَارًا، ترجیح دینا،ایثار کرنا، ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم ہرگز تجھے ترجیح نہیں دیں گے) عَلٰى مَا،عَلٰى، حرف جار پر،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس پر جو) جَآءَنَا(جَآءَ۔نَا)جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِىۡٓءُ، مصدر مَجِىۡٓءٌ، آنا، وہ آیا،نَا، ضمیر جمع متکلم ہمارے (وہ ہمارے پاس آیا ہے) مِنَ الۡبَيِّنٰتِ، مِنۡ، حرف جار، سے،اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل،واحد، الۡبَيِّنَةُ (واضح دلائل سے) وَ، حرف عطف (اور) الَّذِىۡ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
فَطَرَنَا(فَطَرَ۔نَا) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، پیدا کرنا،اس نے پیدا کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں پیدا کیا)
فَاقۡضِ(فَ۔اِقۡضِ) فَ، حرف عطف، پس۔اِقۡضِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر (پس تو فیصلہ کر) مَا، موصولہ (جو) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)
قَاضٍ،اصل میں قَاضِىٌ، تھا، ى، محذوف ہے،قَضَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (فیصلہ کرنے والا ہے)

اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ‏	بے شک تو صرف اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں)

تَقۡضِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (تو فیصلہ کر سکتا ہے)

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث (اس)

الۡحَیٰوةَ الدُّنۡیَا (اَلۡحَیٰوةَ ۔ اَلدُّنۡیَا) اَلۡحَیٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا)

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغۡفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَکۡرَهۡتَنَا عَلَیۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ	بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے لیے ہماری خطائیں بخش دے اور جو تو نے ہمیں اس جادو کرنے پر مجبور کیا

اِنَّا (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّنَا (بِ ۔ رَبِّ ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے، (اپنے رب پر) لِیَغۡفِرَ (لِ ۔ یَغۡفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ تاکہ ۔ یَغۡفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانًا، بخش دینا، وہ بخش دے (تاکہ وہ بخش دے)

لَنَا (لَ ۔ نَا) لَ، حرف جار لیے ۔ نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

خَطٰیٰنَا (خَطٰیَا ۔ نَا) خَطٰیَا، مضاف، خطائیں، واحد، خَطِیۡٓئَةٌ ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری، (ہماری خطائیں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

اَکۡرَهۡتَنَا (اَکۡرَهۡتَ ۔ نَا) اَکۡرَهۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَکۡرَهَ یُکۡرِهُ، مصدر اِکۡرَاهٌ، مجبور کرنا، تو نے مجبور کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو نے ہمیں مجبور کیا)

عَلَیۡهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنَ السِّحۡرِ (مِنۡ ۔ اَلسِّحۡرِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلسِّحۡرِ، مجرور (جادو کرنے)

وَاللّٰهُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ۝	اور اللہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

الثلٰثة

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

خَیْرٌ (بہتر) وَ، حرف عطف (اور) اَبْقٰی، بَقَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)

اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	بے شک بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے اور اس کی خبر ہے، اس لیے یہ ضمیر شان اور ضمیر قصہ ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یَّاْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ آئے گا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)

مُجْرِمًا، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جرم کرنے والا (مجرم بن کر)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً (تو یقیناً)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے) جَهَنَّمَ (جہنم)

لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی ۝٧٤	وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا

لَا یَمُوْتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ نہ مرے گا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جہنم ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحْیٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَیِیَ یَحْیٰی، مصدر حَیَاةٌ، زندہ رہنا (وہ نہ زندہ رہے گا)

وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ۝٧٥	اور جو اس کے پاس مومن بن کر آئے گا یقیناً اس نے نیک عمل کیے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بلند درجات ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

يَأْتِهٖ (يَأْتِ ـ هٖ) يَأْتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰی يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا،
هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (وہ اس کے پاس آئے گا) مُؤْمِنًا، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر
(ایمان والا، مومن) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر
عَمَلًا، عمل کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (اس نے عمل کیے ہوں گے)

الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں کرنے والیاں، نیکیاں، واحد، صَالِحَةٌ (نیک)

فَاُولٰٓئِكَ ـ فَ، حرف عطف (تو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید وہی لوگ (تو وہی لوگ)

لَهُمُ (لَ ـ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کے لیے)

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى، اَلدَّرَجٰتُ، موصوف درجات، واحد، دَرَجَةٌ، اَلْعُلٰى، صفت، اُونچے، بلند، واحد، عُلْيَا
(بلند درجات)

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

جَنّٰتُ عَدْنٍ، جَنّٰتُ، مضاف جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ ـ عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، رہنا، بسنا،
کسی جگہ مقیم رہنا، ہمیشہ رہنا، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جَرْيًا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ ـ تَحْتِ ـ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر
واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،
خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان

میں)

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى	اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ) جَزٰٓؤُا (سزا، جزا) مَنۡ، اسم موصول (اس کی جو) تَزَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّیٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہوا)

وَ لَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اَوۡحَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)
اِلٰى مُوۡسٰى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوۡسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی طرف)

اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى	کہ تو میرے بندوں کو رات کو لے کر جا پھر تو ان کے لیے سمندر میں (اپنا عصا مار کر) ایک خشک راستہ بنا پھر تجھے نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ تجھے (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا

اَنۡ، مصدریہ (کہ) اَسۡرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسۡرٰى يُسۡرِىۡ، مصدر اِسۡرَآءٌ، رات کو لے کر جانا (تو رات کو لے کر جا) بِعِبَادِىۡ (بِ۔عِبَادِ۔ىۡ) بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو)
فَاضۡرِبۡ (فَ۔اِضۡرِبۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِضۡرِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بنانا (تو بنا) لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) طَرِيۡقًا (ایک راستہ) فِى الۡبَحۡرِ (فِىۡ۔اَلۡبَحۡرِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) يَبَسًا (خشک) لَا تَخٰفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف ہونا، ڈرنا، تجھے خوف نہ ہوگا، دَرَكًا، خرابی کے نتیجہ پہنچنے کا پکڑے جانے کا، وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخۡشٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا (تجھے ڈر نہ ہوگا)

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِیَهُمۡ مِّنَ الۡیَمِّ مَا غَشِیَهُمۡ ﴿٧٨﴾	پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا جس نے (بھی) انہیں ڈھانپا۔

فَاَتۡبَعَهُمۡ (فَ، اَتۡبَعَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتۡبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتۡبَعَ یُتۡبِعُ، مصدر اِتۡبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھا کرنا، اس نے پیچھا کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کا (پھر اس نے ان کا پیچھا کیا) فِرۡعَوۡنُ (فرعون نے) بِجُنُوۡدِهٖ (بِ۔ جُنُوۡدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جُنُوۡدِ، مجرور، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے لشکروں کے ساتھ)

فَغَشِیَهُمۡ (فَ۔ غَشِیَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو۔ غَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغۡشٰی مصدر غِشَاوَةٌ، غِشۡیَانًا، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں ڈھانپ لیا) مِنَ الۡیَمِّ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡیَمِّ، مجرور (سمندر، دریا) مَا، اسم موصول (جس نے) غَشِیَهُمۡ (غَشِیَ۔ هُمۡ) غَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغۡشٰی، مصدر غِشَاوَةٌ غِشۡیَانًا، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپا، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں ڈھانپا)

وَ اَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَ مَا هَدٰی ﴿٧٩﴾	اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور اس نے نہ سیدھی راہ دکھائی

وَ، حرف عطف (اور) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا (اس نے گمراہ کیا) فِرۡعَوۡنُ (فرعون نے) قَوۡمَهٗ (قَوۡمَ۔ هٗ) قَوۡمَ، مضاف، قوم، لوگوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کو) وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ (نہ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی

يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، سیدھی راہ دکھانا (اس نے سیدھی راہ دکھائی)

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ﴿٨٠﴾	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تم سے طور (پہاڑ) کی دائیں جانب (آنے) کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوی اتارا

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (یَا۔ بَنِیْ۔ اِسْرَآءِیْلَ) یَا، حرف ندا، اے۔ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف اصل میں بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، حضرت یعقوب کا لقب (اے حضرت یعقوب کے بیٹو، اے بنی اسرائیل) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اَنْجَیْنٰكُمْ (اَنْجَیْنَا۔ کُمْ) اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں نجات دی)

مِنْ عَدُوِّکُمْ (مِنْ ۔ عَدُوِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دشمن سے) وَ، حرف عطف (اور)

وٰعَدْنٰکُمْ (وٰعَدْنَا۔ کُمْ) وٰعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ یُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةٌ، وعدہ کرنا، ہم نے وعدہ کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم سے (ہم نے تم سے وعدہ کیا)

جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ (جَانِبَ۔ اَلطُّوْرِ۔ اَلْاَیْمَنَ) جَانِبَ، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی، اَلْاَیْمَنَ، جَانِبَ، کی صفت داہنی، دائیں (طور پہاڑ کی دائیں جانب (آنے) کا) وَ، حرف عطف (اور)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْمَنَّ، اسم وہ گوند جو اسرائیلیوں کے لیے وادی تیہ میں درختوں کے پتوں پر جمادی جاتی (من)

وَ، حرف عطف (اور) السَّلْوٰی، بٹیر کی مانند پرندہ جو وادی تیہ میں اسرائیلیوں کے خیموں کے نزدیک پہنچ جاتا (سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ	تم پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اور تم اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب اترے گا

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر طَغٰی يَطْغٰی، مصدر طَغْيًا وَّ طُغْيَانًا، حد سے بڑھنا، سرکشی کرنا (تم حد سے نہ بڑھو) فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) فَيَحِلَّ (فَ۔يَحِلَّ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَحِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلًا، اترنا، وہ اترے گا (ورنہ وہ اُترے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَضَبِيْ (غَضَبِ۔ یْ) غَضَبِ، مضاف، غضب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا غضب)

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰی ۝	اور جس پر میرا غضب اترے تو یقیناً وہ تباہ ہوا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصولہ (جس)

يَّحْلِلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلٌ، نازل ہونا، اترنا (وہ اترے)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

غَضَبِيْ (غَضَبِ۔ یْ) غَضَبِ، مضاف، غضب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا غضب)

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

هَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَوٰی یَهۡوِیۡ، مصدر هَوِیًّا، گرنا، تباہ ہونا (وہ تباہ ہوا)

وَ اِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی ﴿۸۲﴾	اور بے شک میں یقیناً اس کو بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا پھر وہ سیدھے راستہ پر چلا

وَ، حرف عطف اور، اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یۡ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل ہے، بے شک۔ یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَغَفَّارٌ (لَ۔ غَفَّارٌ) لَ، لام تاکید یقیناً۔ غَفَّارٌ، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بہت بخشنے والا (یقیناً بہت بخشنے والا) لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کو جس نے)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ توبہ کرنا (اس نے توبہ کی)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِهۡتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا، سیدھے راستہ پر چلنا (وہ سیدھے راستے پر چلا)

وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۸۳﴾	اور کیا (چیز) تجھے تیری قوم سے جلدی لے آئی اے موسیٰ !

وَمَا، وَ، حرف عطف اور، مَا، استفہامیہ کیا (اور کیا)

اَعۡجَلَكَ (اَعۡجَلَ۔ كَ) اَعۡجَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡجَلَ یُعۡجِلُ، مصدر اِعۡجَالًا، جلدی ڈالنا، جلدی کرنا، جلدی لے آنا، جلدی لے آئی۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے جلدی لے آئی)

عَنۡ قَوۡمِكَ (عَنۡ ۔ قَوۡمِ ۔ كَ) عَنۡ، حرف جار، سے ۔ قَوۡمِ، مجرور، مضاف قوم ۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم سے)

يٰمُوۡسٰى (يَا ۔ مُوۡسٰى) يَا، حرف ندا، اے ۔ مُوۡسٰى، منادٰی، حضرت موسٰیؑ (اے موسٰی)

قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَ عَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾	اس نے کہا وہ لوگ میرے نقش قدم پر (پیچھے آرہے) ہیں اور اے میرے رب میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اُولَآءِ، اسم اشارہ جمع کے لیے آتا ہے اور مشار الیہ، قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے (یہ لوگ) عَلٰٓى اَثَرِىۡ (عَلٰى ۔ اَثَرِ ۔ ىۡ) عَلٰى، حرف جار، پر ۔ اَثَرِ، مجرور، مضاف، نشان، علامت، نقش قدم ۔ ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نقش قدم پر، میرے پیچھے ہی)

وَ، حرف عطف (اور) عَجِلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَجِلَ يَعۡجَلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا (میں نے جلدی کی) اِلَيۡكَ (اِلٰى ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّىۡ ہے (يَا ۔ رَبِّ ۔ ىۡ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىۡ، منادٰی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

لِتَرۡضٰى (لِ ۔ تَرۡضٰى) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ۔ تَرۡضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِىَ يَرۡضٰى، مصدر رِضًا وَّ رِضۡوَانًا، راضی ہونا، تو راضی ہو جائے (تاکہ تو راضی ہو جائے)

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾	اس نے فرمایا پس بے شک ہم نے تیری قوم کو تیرے بعد آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاِنَّا(فَ۔اِنَّ۔نَا) فَ، حرف عطف، پس،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس بے شک ہم) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا وَّفُتُوۡنًا،آزمائش میں ڈالنا(ہم نے آزمائش میں ڈالا) قَوۡمَكَ(قَوۡمَ۔كَ) قَوۡمَ، مضاف، قوم،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم کو) مِنۡۢ بَعۡدِكَ،مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلَّهُمُ (اَضَلَّ،هُمۡ)اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا،اس نے گمراہ کر دیا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں گمراہ کر دیا ہے) السَّامِرِیُّ (سامری نے)

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ	تو (حضرت) موسٰی سخت غصے میں افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے

فَرَجَعَ(فَ۔رَجَعَ) فَ، حرف عطف، تو،رَجَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ لوٹنا، وہ لوٹا (تو وہ لوٹا) مُوۡسٰی (حضرت موسٰی) اِلٰی قَوۡمِهٖ،اِلٰی، حرف جار، کی طرف،قَوۡمِ، مجرور مضاف، قوم۔هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کی طرف)

غَضۡبَانَ۔غَضَبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سخت غصے میں)

اَسِفًا،اسم (منصوب) دکھی، ناخوش،افسوس کرتا ہوا

قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَمۡ یَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۚ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے وعدہ نہیں کیا تھا بہت اچھا وعدہ

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

یٰقَوۡمِ ،اصل میں یٰقَوۡمِیۡ ہے(یَا۔قَوۡمِ۔یۡ) یَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادٰی،قَوۡمِ، مضاف، قوم، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَلَمْ يَعِدْكُمْ (اَ۔لَمْ يَعِدْ۔كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَعِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ اس نے وعدہ نہیں کیا تھا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (کیا اس نے تم سے وعدہ نہیں کیا تھا) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) وَعْدًا حَسَنًا، وَعْدًا، موصوف مصدر، وعدہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ بہت اچھا (بہت اچھا وعدہ)

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿٨٦﴾	تو کیا تم پر وعدہ (کا مقررہ وقت) لمبا ہو گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی غضب اترے تو تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی

اَفَطَالَ (اَ۔فَ۔طَالَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، طَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طُوْلًا، لمبا ہونا، طویل ہونا، وہ لمبا ہو گیا تھا (تو کیا لمبا ہو گیا تھا)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْعَهْدُ، مصدر (وعدہ، مدت، عہد، مقررہ وقت) اَمْ، حرف عطف (یا)

اَرَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تم نے چاہا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَحِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلًا، نازل ہونا، اترنا (وہ اترے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَضَبٌ، مصدر (غضب) مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَخْلَفْتُمْ (فَ۔اَخْلَفْتُمْ) فَ، حرف عطف، تو۔اَخْلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا، تم نے خلاف ورزی کی (تو تم نے خلاف ورزی کی)

مَوْعِدِیْ (مَوْعِدِ۔ یْ) مَوْعِدِ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، (میرے وعدے کی)

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾	اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی اور لیکن ہم (فرعون کی) قوم کے زیورات کے بوجھ سے لاد دیئے گئے تو ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈال دیا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)
اَخْلَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (ہم نے خلاف ورزی کی)
مَوْعِدَكَ (مَوْعِدَ۔ كَ) مَوْعِدَ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، (تیرے وعدہ کی) بِمَلْكِنَا (بِ۔ مَلْكِ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، مَلْكِ، مجرور، مضاف، اسم اختیار، قدرت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے اختیار سے) وَ، حرف عطف (اور)
لٰكِنَّا (لٰكِنْ۔ نَا) لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)
حُمِّلْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم حَمَّلَ يُحَمِّلُ، مصدر تَحْمِيْلًا، لاد دینا، اٹھانا (ہم لاد دیئے گئے)
اَوْزَارًا (بوجھ) واحد، وِزْرَةٌ، مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ، مِنْ، حرف جار، سے، زِيْنَةِ، مجرور، مضاف، زینت، زیورات، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں (قوم کے زیورات سے)
فَقَذَفْنٰهَا (فَ۔ قَذَفْنَا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، قَذَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینکنا، ڈالنا، ہم نے ڈال دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَوْزَارًا ہے (تو ہم نے انہیں ڈال دیا) فَكَذٰلِكَ (فَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس اسی (تو اسی طرح)

اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءً، ڈالنا، پھینکنا (اس نے ڈال دیا)

السَّامِرِیُّ (سامری نے)

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰی ۬ فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾	پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (محض) ایک جسم اس کی گائے کی آواز تھی تو اُنہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور (حضرت) موسٰی کا معبود ہے سو وہ بھول گیا ہے

فَاَخْرَجَ (فَ۔اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) عِجْلًا (ایک بچھڑا) جَسَدًا (ایک جسم، بدن، جسد، دھڑ، مورت)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) خُوَارٌ (گائے کی آواز)

فَقَالُوْا (فَ۔قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

اِلٰهُكُمْ (اِلٰهُ۔كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا معبود)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰهُ مُوْسٰی، اِلٰهُ، مضاف، معبود، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کا (حضرت موسٰی کا معبود) فَنَسِیَ (فَ۔نَسِیَ) فَ، حرف عطف، سو، نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، وہ بھول گیا (سو وہ بھول گیا ہے)

اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ نہ ان کی طرف کوئی بات لوٹاتا ہے

اَفَلَا یَرَوْنَ (اَ۔فَ۔لَا یَرَوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔فَ، حرف عطف، تو، لَا یَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

يَرْجِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (وہ لوٹاتا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى-هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قَوْلًا، مصدر (کوئی بات)

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع	اور وہ نہ ان کے لیے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ کسی نفع کا

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ نہ اختیار رکھتا ہے) لَهُمْ (لَ-هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) ضَرًّا، مصدر (کسی نقصان کا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ، نہ (نہ) نَفْعًا، مصدر (کسی نفع کا)

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً (حضرت) ہارون نے ان سے اس سے پہلے کہہ دیا تھا، اے میری قوم! بے شک تم اس (بچھڑے) کے ذریعے آزمائے گئے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ-قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہہ دیا)

لَهُمْ (لَ-هُمْ) لَ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

هٰرُوْنُ (حضرت ہارون نے) مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ ہے (يَا-قَوْمِ-يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

فُتِنْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا (تم آزمائے گئے ہو)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع عِجْلًا ہے (اس کے ذریعے)

وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝۹۰	اور یقیناً تمہارا رب رحمٰن ہی ہے سوتم میری پیروی کرو اور تم میرے حکم کی اطاعت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یقینًا)

رَبَّكُمْ (رَبَّ۔كُمْ)رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) فَاتَّبِعُوْنِيْ(فَ۔اِتَّبِعُوْا۔نِ۔يْ) فَ، حرف عطف، سو،

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ،

يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (سوتم میری پیروی کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو)

اَمْرِيْ(اَمْرِ۔يْ) اَمْرِ، مضاف، حکم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم کی)

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝۹۱	اُنہوں نے کہا ہم اس پر مجاور بن کر بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ (حضرت) موسٰی ہماری طرف لوٹ آئے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَنْ نَّبْرَحَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم بَرَحَ يَبْرَحُ، مصدر بَرْحًا، جگہ سے ہٹنا (ہم جگہ سے ہرگز نہیں ہٹیں گے، یعنی ہم بیٹھے رہیں گے)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عٰكِفِيْنَ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعتکاف کرنے والے معتکف، ثابت قدم رہنے والے،

پجاری، مجاور) حَتّٰی، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)

یَرۡجِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، لوٹ آنا (وہ لوٹ آئے)

اِلَیۡنَا (اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

مُوۡسٰی (حضرت موسٰی)

قَالَ یٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَیۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ﴿۹۲﴾	اس نے کہا اے ہارون! تجھے کس چیز نے روکا جب تو نے انہیں دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

یٰهٰرُوۡنُ (یَا۔هٰرُوۡنُ) یَا، حرف ندا، اے، هٰرُوۡنُ، منادٰی، حضرت ہارون (اے حضرت ہارون)

مَا، استفہامیہ کس (چیز نے) مَنَعَكَ (مَنَعَ۔كَ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، منع کرنا، روکنا، روکا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے روکا) اِذۡ، ظرف زمان (جب)

رَاَیۡتَهُمۡ (رَاَیۡتَ۔هُمۡ) رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو نے انہیں دیکھا)

ضَلُّوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہوگئے ہیں)

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	کہ تو میری پیروی نہ کرے

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ) تَتَّبِعَنِ، اصل میں تَتَّبِعَنِیۡ ہے (تَتَّبِعَ۔نِ۔یۡ) تَتَّبِعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تو پیروی کرے، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری پیروی کرے)

اَفَعَصَیۡتَ اَمۡرِیۡ ﴿۹۳﴾	تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی

اَفَعَصَیۡتَ (اَ۔فَ۔عَصَیۡتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، عَصَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر

حاضر عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، تونے نافرمانی کی (تو کیا تونے نافرمانی کی)

اَمْرِیْ (اَمْرِ۔ یْ) اَمْرِ، مضاف، حکم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم کی)

قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَ لَا بِرَاْسِیْ ج	اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی کو نہ پکڑیں اور نہ میرے سر کو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ہارون) نے کہا)

یَبْنَؤُمَّ (یَا۔ اِبْنَ۔ اُمَّ) یَا، حرف ندا، اے، اِبْنَ اُمَّ، منادیٰ، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اُمَّ، مضاف الیہ، ماں کے، (اے میری ماں کے بیٹے) لَا تَاْخُذْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (نہ پکڑیں)

بِلِحْیَتِیْ (بِ۔ لِحْیَتِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کو، لِحْیَتِ، مجرور، مضاف، مفرد، داڑھی،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری داڑھی کو) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بِرَاْسِیْ (بِ۔ رَاْسِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کو، رَاْسِ، مجرور، مضاف، سر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سر کو)

اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿٩٤﴾	بے شک میں ڈر گیا کہ تو کہے گا تونے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا خیال نہ رکھا۔

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون کو، یْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) خَشِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا (میں ڈر گیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَقُوْلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہے گا) فَرَّقْتَ، فعل ماضی واحد ماضی واحد مذکر حاضر فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِیْقٌ، فرق کرنا، پھوٹ ڈالنا (تونے پھوٹ ڈال دی) بَیْنَ (درمیان)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِیْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں،

اولاد واحد، اِبْنٌ۔اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب (اولاد یعقوب، بنی اسرائیل)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَرْقُبْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَقَبَ یَرْقُبُ، مصدر رَقُوْبًا، پاس کرنا، نگہداشت کرنا، انتظار کرنا، خیال رکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو نے خیال نہ رکھا)

قَوْلِیْ (قَوْلِ۔یْ) قَوْلِ، مضاف، قول، بات، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بات)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ۝٩٥	اس نے کہا اے سامری! تو تیرا کیا معاملہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ کیا (تو کیا)

خَطْبُكَ (خَطْبُ۔كَ) خَطْبُ، مضاف، وہ معاملہ جس کے بارے لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو، معاملہ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا معاملہ)

یٰسَامِرِیُّ (یَا۔سَامِرِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، سَامِرِیُّ، منادیٰ، سامری (اے سامری)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ۝٩٦	اس نے کہا میں نے اس (چیز) کو دیکھا جس کو اُنہوں نے نہیں دیکھا میں نے رسول (جبرائیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھرلی پھر میں نے اسے (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اسی طرح میرے نفس نے میرے لیے (یہ کام) خوش نما بنادیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (سامری) نے کہا)

بَصُرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم بَصُرَ یَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةٌ، بینا ہونا، دیکھنا (میں نے دیکھا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس چیز کو جس)

لَمْ یَبْصُرُوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب بَصُرَ یَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةٌ، بینا، ہونا، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے نہیں دیکھا)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَقَبَضْتُ (فَ ۔ قَبَضْتُ) فَ، حرف عطف، تو ۔ قَبَضْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، قبضہ میں لینا، کسی چیز کو پانچوں انگلیوں سے بھر کر پکڑنا، بھرنا (میں نے بھر لی)

قَبْضَةً (ایک مٹھی) مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (مِنْ، اَثَرِ، اَلرَّسُوْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَثَرِ، مجرور، مضاف، نشان، نقش، قدم، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول (جبرائیل) کے (رسول (جبرائیل) کے نقش قدم سے)

فَنَبَذْتُهَا (فَ ۔ نَبَذْتُ ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، ڈالنا، پھینکنا، میں نے ڈال دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (پھر میں نے اسے ڈال دیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف عطف، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ يُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِيْلًا، خوش نما بنانا، بھلی بنانا (اس نے خوش نما بنادیا)

لِيْ (لِ ۔ يْ) لِ، حرف جار، لیے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے لیے)

نَفْسِيْ (نَفْسِ ۔ يْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نفس نے)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪	اس (حضرت موسیٰ) نے کہا پس تو جا پس بے شک تیرے لیے زندگی میں (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے (مجھے) نہ چھونا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

فَاذْهَبْ (فَ ۔ اِذْهَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذِهَابًا جانا، تو جا (پس تو جا) فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک) لَكَ (لَ ۔ كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فِي الْحَيٰوةِ (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، زندگی (زندگی میں) اَنْ، مصدریہ

ناصبہ (کہ) تَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہتا رہے)

لَا مِسَاسَ، لَا، نافیہ، نہ، مِسَاسَ، اسم مصدر چھونا (نہ چھونا)

وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ	اور بے شک تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)۔ مَوْعِدًا، اسم مصدر (ایک وعدہ) لَنْ تُخْلَفَهٗ (لَنْ تُخْلَفَ۔هٗ) لَنْ تُخْلَفَ، فعل مضارع منفی مجہول موکد بلن واحد مذکر حاضر اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا، وعدہ خلافی کرنا، تجھ سے ہرگز خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی)

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ	اور تو اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو معتکف ہو گیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلٰٓى اِلٰهِكَ (اِلٰى۔اِلٰهِ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اِلٰهِ، مجرور، مضاف، معبود، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبود کی طرف) الَّذِيْ، اسم موصول (جو، جس)

ظَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر ظَلَّ يَظِلُّ، مصدر ظَلًّا وَّ ظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا (تو ہو گیا تھا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عَاكِفًا، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اعتکاف بیٹھنے والا، جم کر بیٹھنے والا، معتکف، مجاور)

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ۝۹۷	یقیناً ہم اسے ضرور جلائیں گے پھر یقیناً ہم اس (راکھ) کو دریا میں ضرور بکھیر دیں گے (اچھی طرح) بکھیرنا۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ (لَ۔ نُحَرِّقَنَّ۔ ہٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُحَرِّقَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم حَرَّقَ یُحَرِّقُ، مصدر تَحۡرِیۡقًا، جلانا، ہم ضرور جلائیں گے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم اسے ضرور جلائیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَنۡسِفَنَّهٗ (لَ۔ نَنۡسِفَنَّ۔ ہٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَنۡسِفَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَسَفَ یَنۡسِفُ، مصدر نَسۡفًا، بکھیرنا، اُڑانا، ہم ضرور بکھیر دیں گے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (یقیناً ہم اس کو ضرور بکھیر دیں گے) فِی الۡیَمِّ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں) نَسۡفًا، مصدر ہے ((اچھی طرح) بکھیرنا)

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	یقیناً تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اِنَّمَا، کلمہ حصر (یقیناً، صرف، سوائے اس کے نہیں)

اِلٰهُكُمُ (اِلٰهُ۔ کُمۡ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) الَّذِیۡ، اسم موصول (جو، جس)

لَاۤ اِلٰهَ، لَا، نافیہ، برائے نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا بمعنی، غَیۡرَ (سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۹۸	اس نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے گھیر رکھا ہے

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ یَسِعُ، مصدر سِعَةٌ، حاوی ہونا، گھیر رکھنا، اس نے گھیر رکھا ہے، كُلَّ شَیۡءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عِلۡمًا، مصدر (علم سے)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ	اسی طرح ہم آپ پر خبروں میں سے بیان کرتے ہیں جو یقیناً گزر چکی ہیں

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح)

نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، خبروں، واحد، نَبَاً (خبروں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے پہنچنا، پہل کرنا، گزرنا (وہ گزر چکی ہے)

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾	اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت عطا کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اٰتَيْنٰكَ (اٰتَيْنَا۔ كَ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو عطا کی)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔ لَدُنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) ذِكْرًا (ایک نصیحت) یعنی قرآن

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾	جو اس سے منہ پھیرے گا تو بے شک وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے گا

مَنْ، شرطیہ، موصولہ (جو) اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا اعراض کرنا، منہ پھیرنا، نظر انداز کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیرے گا)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (تو بے شک وہ) يَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (وہ اٹھائے گا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وِزْرًا، اسم مفرد نکرہ (ایک بوجھ، گناہ)

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ	اس (تکلیف) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾	اور ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ برا ہو گا

وَ، حرف عطف اور، سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (برا ہو گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

حِمْلًا، اسم (بوجھ)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾	جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔اور اس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے (شدت خوف سے) نیلی (بے نور) آنکھوں والے ہوں گے

يَوْمَ (جس دن) يُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا (وہ پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

وَ، حرف عطف (اور) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، (ہم اکٹھا کریں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ۔ يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن۔ اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن) زُرْقًا، آنکھوں کی سیاہی، نیلاہٹ یا سبزی یا زردی کی طرف مائل ہو، واحد، اَزْرَقُ، اسم صفت، نیلی آنکھوں والے ہونا، مراد اندھے،

يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿١٠٣﴾	وہ اپنے درمیان چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)

يَتَخَافَتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ، مصدر تَخَافُتٌ، چپکے چپکے کہنا، آہستہ آہستہ باتیں کرنا (وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے)۔ بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔ هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) اِنۡ، صلہ میں اِلَّا ہے معنی (نہیں) لَبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) عَشۡرًا، دس (دن)

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿١٠٤﴾	ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو وہ کہہ رہے ہونگے جب ان میں زیادہ اچھے طریقے والا (عقلمند) کہے گا تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن

ع ۵ / ۱۴

نَحۡنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار کو۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہہ رہے ہونگے)
اِذۡ، اسم ظرف (جب) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گا)
اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً (اَمۡثَلُ۔ هُمۡ۔ طَرِيۡقَةً) اَمۡثَلُ، مضاف، مَثَالَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ زیادہ بہتر زیادہ اچھا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں، طَرِيۡقَةً، روش، راہ، دین، طریقہ (ان میں زیادہ اچھے طریقے والا (عقلمند) اِنۡ، صلہ میں اِلَّا ہے معنی (نہیں) لَبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) يَوۡمًا (ایک دن)

وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ	اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ

يَّنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾	کہہ دیجئے میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا خوب اُڑانا

وَ، حرف عطف (اور) يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنِ الْجِبَالِ (عَنْ۔اَلْجِبَالِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں کے بارے میں) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، آپ کہہ دیجئے (توآپ کہہ دیجئے)

يَنْسِفُهَا (يَنْسِفُ۔هَا) يَنْسِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَسَفَ يَنْسِفُ، مصدر نَسْفًا، جڑ سے اکھاڑنا، ریزہ ریزہ کر کے اڑانا، اڑانا، وہ ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجِبَالِ، ہے (وہ انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا)

رَبِّيْ (رَبِّ۔يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد واحد متکلم، میرا (میرا رب) نَسْفًا، مصدر (خوب اڑانا)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾	پھر وہ انہیں چٹیل میدان (بنا) چھوڑے گا

فَيَذَرُهَا (فَ۔يَذَرُ۔هَا) فَ، حرف عطف، پھر۔يَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، وہ چھوڑے گا۔هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْجِبَالِ ہے (وہ انہیں (بنا) چھوڑے گا) قَاعًا، نرم ہموار میدان جو پہاڑوں اور ٹیلوں سے دور واقع ہو (میدان)

صَفْصَفًا، ایک ہموار زمین جس کے اجزا ایک وصف میں ہوں (چٹیل)

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾	آپ ان میں کوئی کجی نہیں دیکھیں گے اور نہ کوئی ٹیلہ

لَّا تَرٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ نہیں دیکھیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اَلْجِبَالِ ہے (ان

میں) عِوَجًا، اسم مصدر (کوئی کجی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)
اَمْتًا، ٹیلا، نشیب وفراز، کسی چیز کا مختلف ہونا۔

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ	اس دن وہ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس کے لیے کوئی کجی نہیں ہو گی

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ اس، ایسے واقعات کے (اس دن)
يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (وہ پیچھے چلیں گے) الدَّاعِيَ، دُعَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب (پکارنے والا)
لَا عِوَجَ، لَا، نافیہ، نہیں، عِوَجَ، اسم کجی، ٹیڑھاپن (کوئی کجی نہیں)
لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے۔ هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝١٠٨	اور آوازیں رحمٰن کے لیے پست ہو جائیں گی سو تو ایک آہٹ کے سوا کچھ نہیں سنے گا

وَ، حرف عطف اور، خَشَعَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَشَعَ يَخْشَعُ، مصدر خُشُوْعًا، عاجزی کرنا، دھیما ہونا، پست ہونا ترجمہ بحوالہ قیامت (پست ہو جائے گی) الْاَصْوَاتُ (آوازیں) واحد، صَوْتٌ،
لِلرَّحْمٰنِ (لِ ـ اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے لیے)
فَلَا تَسْمَعُ (فَ ـ لَا تَسْمَعُ) فَ، حرف عطف، سو۔ لَا تَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تو نہیں سنے گا (سو تو نہیں سنے گا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)
هَمْسًا، اسم مصدر (آہٹ، پست آواز کھسر پھسر، خفی آواز)

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝١٠٩	اس دن کوئی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر جس کیلئے رحمٰن اجازت دے اور اس کے لیے وہ بات کرنا پسند کرے۔

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن)

لَّا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا، فائدہ دینا (وہ فائدہ نہیں دے گی) الشَّفَاعَةُ، اسم مصدر (سفارش، شفاعت) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جس)

اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (وہ اجازت دے)

لَهُ الرَّحْمٰنُ (لَ ـ هُ ـ اَلرَّحْمٰنُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (اس کیلئے رحمٰن اجازت دے) وَ، حرف عطف (اور) رَضِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)

لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

قَوْلًا، مصدر (بات کرنا)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو) خَلْفَهُمْ (خَلْفَ ـ هُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُحِيْطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ احاطہ کرنا (وہ احاطہ نہیں کر سکتے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) ۔ عِلْمًا، مصدر (علم سے)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ	اور سب چہرے (اس) زندہ رہنے والے، قائم رکھنے والے

	کیلئے جھک جائیں گے

وَ، حرف عطف اور، عَنَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَنَا یَعْنُوْ، مصدر عَنَآءٌ وَّ عُنُوَّۃٌ، جھک جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جھک جائے گا) الْوُجُوْہُ، چہرے، واحد، وَجْہٌ۔

لِلْحَیِّ (لِ۔اَلْحَیِّ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْحَیِّ، مجرور، حَیَاۃٌ، سے صفت مشبہ، زندہ رہنے والا (زندہ رہنے والے کے لیے) الْقَیُّوْمِ، قِیَامٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (قائم رکھنے والا)

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ یَخِیْبُ، مصدر خَیْبَۃٌ، مایوس ہونا، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہوا) مَنْ، اسم موصول (جس نے) حَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، بوجھ اٹھانا (اس نے بوجھ اٹھایا) ظُلْمًا، مصدر (ظلم کا)

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو نیک عمل کرے گا اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ کسی بے انصافی سے نہیں ڈرے گا اور نہ کسی حق تلفی سے

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِنَ الصّٰلِحٰتِ (مِنْ۔اَلصّٰلِحٰتِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، اِصْلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث نیکیاں، واحد، اَلصَّالِحَۃِ (نیک)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

مُؤْمِنٌ، اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا مومن)

فَلَا یَخٰفُ (فَ۔لَا یَخٰفُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَخٰفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ

یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، خوف کھانا، وہ نہیں ڈرے گا (تو وہ نہیں ڈرے گا)

ظُلۡمًا، اسم مصدر نکرہ (کسی ظلم سے، کسی بے انصافی سے) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ھَضۡمًا، مصدر ہے کم کرنا، نیکیوں کی کمی، کسی حق تلفی سے۔

اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا۔ ہم نے اس میں ڈرانے کی باتیں طرح طرح سے بیان کیں تاکہ وہ ڈر جائیں یا وہ (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کردے	وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَنۡزَلۡنٰهُ (اَنۡزَلۡنَا۔ هٗ) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اسے (ہم نے اسے نازل کیا)

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا، قُرۡاٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِيًّا، صفت، عربی جو عرب کی طرف منسوب ہو اسم منسوب ہے، وہ کلام جو فصیح اور صاف ہو یہ قرآن کی صفت ہے (عربی قرآن) وَّ، حرف عطف (اور) صَرَّفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصۡرِیۡفٌ، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کیا) فِيۡهِ (فِیۡ۔ هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) مِنَ الۡوَعِيۡدِ (مِنۡ۔ اَلۡوَعِيۡدِ) مِنَ، اصل میں "مِنۡ" تھا، وصل کی وجہ سے نون کو زبر دی گئی ہے، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡوَعِيۡدِ، مجرور، مصدر معرف باللام (وعدہ عذاب ڈرانے کی باتیں، ڈراوا) لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔ هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈر جائیں)

اَوۡ، حرف عطف (یا) يُحۡدِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡدَثَ یُحۡدِثُ، مصدر اِحۡدَاثًا، ایجاد کرنا، پیدا کرنا (وہ پیدا کردے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان

کیلئے) ذِكۡرًا، مصدر (کوئی نصیحت)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ	پس اللہ بلند وبرتر ہے (وہ) بادشاہ حقیقی ہے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ (فَ۔تَعٰلٰى۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِىٌ، بلند ہونا، برتر ہونا، وہ بلند وبرتر ہے، پس وہ بلند وبرتر ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (پس اللہ بلند وبرتر ہے) اَلۡمَلِكُ، اللہ کا صفاتی نام (بادشاہ)

اَلۡحَقُّ، اللہ کا صفاتی نام (سچا، برحق، حقیقی)

وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ۖ	اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کریں اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعۡجَلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَجَلَ يَعۡجَلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا (آپ جلدی نہ کریں) بِالۡقُرۡاٰنِ (بِ۔اَلۡقُرۡاٰنِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيۡ، میں، اَلۡقُرۡاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن (پڑھنے) میں) مِنۡ قَبۡلِ، مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ (کہ) يُقۡضٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (وہ پوری کی جائے) اِلَيۡكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف۔كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَحۡيُهٗ (وَحۡيُ، هٗ) وَحۡيُ مضاف مصدر مرفوع، وحی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی وحی)

وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿١١٤﴾	اور آپ کہیے اے میرے رب! تو میرے علم میں اضافہ کردے

وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّىۡ، ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم میرے (اے میرے رب) زِدۡنِىۡ عِلۡمًا (زِدۡ۔نِ۔ىۡ۔عِلۡمًا) زِدۡ، فعل امر

واحد مذکر حاضر زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، تو اضافہ کردے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم میرے عِلْمًا، مصدر علم (تو میرے علم میں اضافہ کردے)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا پھر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی

رکوع ۱۵/۶

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)

عَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا (ہم نے عہد لیا)

اِلٰٓى اٰدَمَ، اِلٰى، حرف جار، طرف، ضرورتاً ترجمہ، سے، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم ((حضرت) آدم سے)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

فَنَسِيَ (فَ۔نَسِيَ) فَ، حرف عطف، پھر، نَسِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانًا، بھول جانا، وہ بھول گیا (پھر وہ بھول گیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ نَجِدْ، فعل مضارع منفی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے نہیں پائی) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

عَزْمًا، مصدر ہے کسی کام کے کرنے کو دل کا پکا کر لینا، ہمت، پختہ ارادہ (ارادے کی پختگی)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم (حضرت) آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔اَلْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا (فَ۔سَجَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، اُنہوں نے سجدہ کیا (تو اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر۔سوائے) اِبْلِیْسَ (ابلیس، شیطان)

اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى یَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾	تو ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے سو وہ تم دونوں کو جنت سے ہرگز نہ نکلوادے پھر تو تکلیف میں پڑ جائے۔

فَقُلْنَا (فَ۔قُلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا) يٰٓاٰدَمُ (یَا۔اٰدَمُ) یَا، حرف ندا، اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم (اے آدم)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا، تیرا) وَ، حرف عطف (اور)

لِزَوْجِكَ (لِ۔زَوْجِ۔كَ) لِ، حرف جار، کا، زَوْجِ، مجرور، مضاف، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی کا) فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا (فَ۔لَا يُخْرِجَنَّ۔كُمَا) فَ، حرف عطف، سو، لَا يُخْرِجَنَّ، فعل مضارع منفی تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ ہرگز نہ نکلوادے، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (سو تم دونوں کو ہرگز نہ نکلوادے)

مِنَ الْجَنَّةِ (مِنْ۔اَلْجَنَّةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت سے)

فَتَشْقٰى (فَ۔تَشْقٰى) فَ، حرف عطف پھر۔تَشْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَقِیَ یَشْقٰى، مصدر شَقَاوَةٌ، تکلیف میں پڑنا، تو تکلیف میں پڑ جائے (پھر تو تکلیف میں پڑ جائے)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾	بے شک تیرے لیے ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا ہو گا اور نہ تو ننگا ہو گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے۔كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَجُوۡعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر جَاعَ يَجُوۡعُ، مصدر جَوۡعًا، بھوکا ہونا (تو بھوکا ہو گا)

فِيۡهَا (فِيۡ۔هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡجَنَّةِ ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعۡرٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر عَرِيَ يَعۡرٰى، مصدر عُرۡيًا، عریاں ہونا، ننگا ہونا (تو نہ ننگا ہو گا)

وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾	اور بے شک تجھے اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ تجھے دھوپ لگے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّكَ (اَنَّ۔كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (بے شک تجھے) لَا تَظۡمَؤُا، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر ظَمِئَ يَظۡمَؤُ، مصدر ظَمۡاً وَظَمَاءً، پیاس لگنا، (تجھے پیاس نہیں لگے گی) فِيۡهَا (فِيۡ۔هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع اَلۡجَنَّةِ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضۡحٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر ضَحِيَ يَضۡحٰى، مصدر ضَحًا، دھوپ لگنا (تجھے دھوپ نہ لگے گی)۔

فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾	پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔اس نے کہا اے آدم! کیا میں دائمی زندگی کے درخت اور ایسی بادشاہت کی طرف تیری رہنمائی کروں جو پرانی نہ ہو

فَوَسْوَسَ (فَ ـ وَسْوَسَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسْوَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ مصدر وَسْوَاسًا، وسوسہ ڈالنا، برے مشورے دینا (پھر اس نے وسوسہ ڈالا)

اِلَيْهِ (اِلٰى ـ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ـ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰٓاٰدَمُ (يَا ـ اٰدَمُ) يَا، حرف ندا، اے ـ اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم (اے آدم) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اَدُلُّكَ (اَدُلُّ ـ كَ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ يَدِلُّ، مصدر دَلَالَةً، بتانا، رہنمائی کرنا، ظاہر کرنا، پتہ دینا، میں رہنمائی کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں)

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ (عَلٰى ـ شَجَرَةِ ـ اَلْخُلْدِ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف، شَجَرَةِ، مجرور، مضاف، درخت، اَلْخُلْدِ، مضاف الیہ، اسم مصدر ہمیشہ رہنا، دوام، بقا، ہمیشگی دائمی زندگی کے (دائمی زندگی کے درخت کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) مُلْكٍ، اسم نکرہ (ایسی بادشاہت)

لَا يَبْلٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بَلِيَ يَبْلٰى، مصدر بَلَآءً وَّ بِلًى، پرانا ہونا (وہ پرانی نہ ہو)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫	پس ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو ان دونوں پر ان دونوں کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ دونوں اپنے پر درخت کے پتے چپکانے لگے

فَاَكَلَا (فَ ـ اَكَلَا) فَ، حرف عطف، پس، اَكَلَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، ان دونوں نے کھالیا (پس ان دونوں نے کھالیا)

مِنْهَا (مِنْ ـ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةِ ہے، (اس میں سے) فَبَدَتْ (فَ ـ بَدَتْ) فَ، حرف عطف، تو، بَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَدَا يَبْدُوْ مصدر بَدْوًا وَّبَدَآءً، ظاہر ہونا، ظاہر ہوگئی (تو ظاہر ہوگئی)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں (دونوں پر)
سَوْاٰتُهُمَا (سَوْاٰتُ۔ هُمَا) سَوْاٰتُ، مضاف، شرمگاہ، لاش، عیب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب،
ان دونوں کی (ان دونوں کی شرمگاہیں) وَ، حرف عطف (اور)
طَفِقَا، ماضی تثنیہ مذکر غائب طَفِقَ يَطْفَقُ، مصدر طَفَقًا، کرنے لگنا، شروع کرنا (وہ دونوں کرنے لگے)
يَخْصِفٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب خَصَفَ يَخْصِفُ، مصدر خَصْفًا، پیوند کرنا، چپکانا (وہ دونوں
چپکانے لگے) عَلَيْهِمَا (عَلٰی۔ هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے پر)
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَقِ، مجرور، مضاف ورق، پتہ،
جمع، اَوْرَاقٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے پتے)

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾	اور (حضرت) آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا

وَ، حرف عطف (اور) عَصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰی يَعْصِیْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (اس
نے نافرمانی کی) اٰدَمُ (حضرت آدم) رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اپنے (اپنے رب کی) فَغَوٰی (فَ۔ غَوٰی) فَ، حرف عطف، تو۔ غَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب
غَوٰی يَغْوِیْ، مصدر غَيًّا، غلطی کرنا، بھٹک جانا، وہ بھٹک گیا (تو وہ بھٹک گیا)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾	پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اس نے اس پر توجہ فرمائی اور ہدایت دی

ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اجْتَبٰهُ (اِجْتَبٰی۔ هُ) اِجْتَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجْتَبٰی يَجْتَبِیْ، مصدر
اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے چن لیا)
رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب نے)
فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرف عطف، پس۔ تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ،

توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، توجہ دینا، اگر صلہ میں "اِلٰی" ہو تو اللہ کی طرف توجہ اور انابت کے معنی ہوتے ہیں اور اگر "عَلٰی" ہو تو توجہ دینے اور توبہ کی توفیق دینے کے معنی ہوتے ہیں، اس نے توجہ فرمائی (پس اس نے توجہ فرمائی) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ، حرف عطف (اور) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (اس نے ہدایت دی)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اس نے فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اهْبِطَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، نیچے اترنا، نیچے اتارنا (تم دونوں نیچے اتر جاؤ)

مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْجَنَّةِ ہے (اس سے) جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب، سارے، اکٹھے)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض) لِبَعْضٍ (لِ۔بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن)

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ	پھر اگر واقعی تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَاِمَّا (فَ۔اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنْ، اور، مَا، کا مرکب ہے، اِنْ، شرطیہ اگر، مَا، زائدہ ہے (پھر اگر) يَاْتِيَنَّكُمْ (يَاْتِيَنَّ۔كُمْ) يَاْتِيَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ واقعی آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے پاس (وہ واقعی تمہارے پاس آئے)

مِنِّيْ (مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف سے) هُدًى، اسم مصدر (کوئی ہدایت)

تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا	فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشۡقٰی ﴿۱۲۳﴾

فَمَنِ (فَ۔مَنۡ) فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جو (تو جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پیروی کرے گا) **هُدَایَ**، هُدَا، مضاف اسم مصدر ہدایت۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری ہدایت کی) **فَلَا یَضِلُّ** (فَ۔لَا یَضِلُّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَضِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ نہ گمراہ ہوگا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یَشۡقٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب شَقِیَ یَشۡقٰی، مصدر شَقَاوَةٌ، تکلیف میں پڑنا، مشقت میں پڑنا، بدنصیب ہونا (نہ وہ مشقت میں پڑے گا)

اور جو میرے ذکر (نصیحت) سے منہ پھیرے گا تو بے شک اس کے لیے دنیاوی معاش تنگ ہوگا اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے	وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیۡشَةً ضَنۡکًا وَّ نَحۡشُرُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اَعۡمٰی ﴿۱۲۴﴾

وَ، حرف عطف اور، **مَنۡ**، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَعۡرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیرنا، نظر انداز کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیرے گا) **عَنۡ ذِکۡرِیۡ** (عَنۡ۔ذِکۡرِ۔یۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، ذِکۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

مَعِیۡشَةً، اسم مصدر منصوب نکرہ (سامان زندگی، گزران، دنیاوی معاش)

ضَنْكًا، مصدر ہے (تنگ ہونا، تنگ) وَ، حرف عطف (اور)

نَحْشُرُهٗ (نَحْشُرُ ـ هٗ) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اٹھانا، ہم اٹھائیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے اٹھائیں گے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ ـ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَعْمٰى، عَمًى، مصدر سے صفت مشبہ (اندھا)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	وہ کہے گا اے میرے رب! کیوں تونے مجھے اندھا اٹھایا حالانکہ یقیناً میں دیکھنے والا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے (يَا ـ رَبِّ ـ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم میرے (اے میرے رب)

لِمَ، یہ لفظ لام تعلیل اور "مَا" استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں، کس لیے، کس وجہ سے) حَشَرْتَنِيْ (حَشَرْتَ ـ نِ ـ يْ) حَشَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اٹھانا، تونے اٹھایا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے اٹھایا) اَعْمٰى، عَمًى، مصدر سے صفت مشبہ (اندھا) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں تھا)

بَصِيْرًا، بَصَارَةٌ، سے اسم فاعل (دیکھنے والا)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ	وہ فرمائے گا اسی طرح ہماری آیات تیرے پاس آئیں تو تو انہیں بھول گیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت وہ (اللہ) فرمائے گا،

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) اَتَتْكَ (اَتَتْ۔كَ) اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس آئی) اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، ہماری (ہماری آیات) فَنَسِيْتَهَا (فَ۔نَسِيْتَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، نَسِيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا، تو بھول گیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتٌ" ہے (تو تو انہیں بھول گیا)

وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	اور اسی طرح آج تو بھلایا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) الْيَوْمَ (آج)

تُنْسٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (تو بھلایا جائے گا)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں جو حد سے تجاوز کرے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے۔

وَ، حرف عطف اور، كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَسْرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، بے جا خرچ کرنا، حد سے تجاوز کرنا، (وہ حد سے تجاوز کرے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان نہ لائے) بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، پر، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد اٰيَةٌ (آیات پر)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبۡقٰى ﴿١٢٧﴾	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ (لَ۔عَذَابُ۔اَلۡاٰخِرَةِ) لَ، لام تاکید یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ آخرت کا (یقیناً آخرت کا عذاب) اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) وَ، حرف عطف (اور) اَبۡقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	پھر کیا اس (بات) نے ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں وہ ان کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں۔

اَفَلَمۡ يَهۡدِ (اَ۔فَ۔لَمۡ يَهۡدِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، لَمۡ يَهۡدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے رہنمائی نہیں کی (پھر کیا اس (بات) نے رہنمائی نہیں کی)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کی)

كَمۡ، استفہامیہ، تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتا ہے (کتنی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیں)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ، هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِنَ الۡقُرُوۡنِ (مِنۡ۔اَلۡقُرُوۡنِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡقُرُوۡنِ، مجرور، وہ قومیں یا نسلیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ الگ ہو (قومیں، نسلیں) واحد، اَلۡقَرۡنُ۔

يَمۡشُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰى يَمۡشِىۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا پھرنا (وہ چلتے پھرتے ہیں)

فِي مَسٰكِنِهِمْ (فِي، مَسٰكِنِ، هِمْ) فِي، حرف جار، میں، مَسٰكِنِ، مجرور، مضاف، رہنے کی جگہوں، مکانوں گھروں، واحد، مَسْكَنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رہنے کی جگہوں میں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾	بے شک اس میں عقل والوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِاُولِي النُّهٰى (لِ۔اُولِيْ۔اَلنُّهٰى) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِيْ، مجرور، مضاف، والوں، اَلنُّهٰى، بری باتوں سے روکنے والی عقلیں (عقل والوں کے لیے)

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر (نہ ہوتا) یقیناً (عذاب) لازم ہو جاتا

وَ لَوْ لَا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ ہوتی) كَلِمَةٌ (ایک بات)

سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہل کرنا، پہلے طے ہونا (پہلے طے ہو چکی) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَكَانَ (لَ۔كَانَ) لَ، لام تاکید یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ ہو جاتا (یقیناً ہو جاتا) لِزَامًا، مصدر (ثابت رہنا، لازم ہونا، لازم)

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٌ مُّسَمًّى، اَجَلٌ، مدت مہلت، وقت، مُّسَمًّى، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر کردہ، مقرر، (مقرر وقت)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ	تو آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور آپ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے

قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ	پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

فَاصۡبِرۡ (فَ۔اِصۡبِرۡ) فَ، حرف عطف پس۔اِصۡبِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں)

عَلٰی مَا، عَلٰی، حرف جار، پر مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

سَبِّحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں)

بِحَمۡدِ (بِ۔حَمۡدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمۡدِ، مجرور، اسم مصدر تعریف، حمد (حمد کے ساتھ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ، قَبۡلَ، مضاف، قبل، پہلے، طُلُوۡعِ، مضاف الیہ مضاف، طُلُوۡعٌ، مصدر، طلوع ہونا، اَلشَّمۡسِ، مضاف الیہ، سورج (سورج کے طلوع ہونے سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا (قَبۡلَ۔غُرُوۡبِ۔هَا) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، غُرُوۡبِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، غروب ہونا، ڈوبنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلشَّمۡسِ" ہے (اس کے غروب ہونے سے پہلے)

وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰی ۝۱۳۰	اور پس آپ رات کے اوقات میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ، مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، اٰنَآئِ، مجرور، مضاف، اوقات، گھڑیاں، واحد، اَنۡیٌ، الَّيۡلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اوقات میں)

فَسَبِّحۡ (فَ، سَبِّحۡ) فَ، حرف جار، پس، سَبِّحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اَطۡرَافَ النَّهَارِ، اَطۡرَافَ، مضاف، اطراف، کناروں، واحد، طَرَفٌ، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، اسم جنس معرفہ،

دن کے (دن کے کناروں میں) لَعَلَّكَ (لَعَلَّ ۔ كَ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تاکہ آپ) تَرۡضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ يَرۡضٰى، مصدر رِضۡوَانٌ، راضی ہونا، خوش ہونا (آپ راضی ہو جائیں)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	اور آپ اپنی آنکھوں کو اس کی طرف ہرگز نہ اٹھائیں جو ہم نے اس کے ساتھ ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی شان و شوکت (بنا کر) فائدہ دیا ہے

وَ ،حرف عطف (اور) لَا تَمُدَّنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا، اٹھانا (آپ ہر گز نہ بڑھائیں، آپ ہرگز نہ اٹھائیں)

عَيۡنَيۡكَ (عَيۡنَيۡ ۔ كَ) عَيۡنَيۡ، مضاف، اصل میں، عَيۡنَيۡنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں آنکھوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی دونوں آنکھوں کو، اپنی آنکھوں کو)

اِلٰى مَا، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

مَتَّعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمۡتِيۡعٌ، فائدہ دینا (ہم نے فائدہ دیا)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اَزۡوَاجًا، واحد، زَوۡجٌ ،جوڑے، ہم مثل (کئی قسم کے لوگ)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے۔ هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

زَهۡرَةَ (رونق، زینت، شان و شوکت) الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا، اَلۡحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں

لِنَفۡتِنَهُمۡ (لِ ۔ نَفۡتِنَ ۔ هُمۡ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ ،نَفۡتِنَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم فَتَنَ

يَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًاوَّفُتُوۡنًا، آزمانا، ہم آزمائیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ ہم انہیں آزمائیں)

فِيۡهِ (فِيۡ۔هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ رِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ۝١٣١	اور آپ کے رب کا رزق بہت بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رِزۡقُ (رزق) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا) خَيۡرٌ (بہت بہتر) وَ، حرف عطف (اور)

اَبۡقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ دیر تک رہنے والا، سب سے زیادہ باقی رہنے والا)

وَ اۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور آپ اس پر پابند رہیں

وَ اۡمُرۡ (وَ۔اُؤۡمُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُؤۡمُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، آپ حکم دیں (اور آپ حکم دیں) اَهۡلَكَ (اَهۡلَ۔كَ) اَهۡلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) بِالصَّلٰوةِ (بِ۔اَلصَّلٰوةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا) وَ، حرف عطف (اور) اِصۡطَبِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصۡطَبَرَ يَصۡطَبِرُ، مصدر اِصۡطِبَارٌ، صبر سے قائم رہنا، پابند رہنا (آپ پابند رہیں) عَلَيۡهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلصَّلٰوةِ" ہے (اس پر)

لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ	ہم آپ سے رزق کا سوال نہیں کرتے

لَا نَسۡـَٔلُكَ (لَا نَسۡـَٔلُ، كَ) لَا نَسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، ہم سوال نہیں کرتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (ہم آپ سے سوال نہیں کرتے)

رِزۡقًا، مصدر (رزق)

نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ	ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں

نَحۡنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) نَرۡزُقُكَ (نَرۡزُقُ۔كَ) نَرۡزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو رزق دیتے ہیں)

وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰی ﴿١٣٢﴾	اور (اچھا) انجام تقوٰی (والوں) کا ہے

وَ، حرف عطف (اور) الۡعَاقِبَةُ، مصدر ہے اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لیے ہوتا ہے (انجام)
لِلتَّقۡوٰی (لِ۔اَلتَّقۡوٰی) لِ، حرف جار، کا، اَلتَّقۡوٰی، مجرور، اسم ہے، نفس کو ہر اس چیز سے بچانے کا نام جو گناہ کی طرف لے جائے، تقوٰی، پرہیزگاری (تقوٰی (والوں) کا)

وَقَالُوۡا لَوۡلَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	اور اُنہوں نے کہا وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَوۡلَا، تمنی اور عرض کے لیے (کیوں نہیں)
یَاۡتِیۡنَا (یَاۡتِیۡ۔نَا) یَاۡتِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" وہ لاتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس لاتا)
بِاٰیَةٍ (بِ۔اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)
مِنۡ رَّبِّهٖ (مِنۡ۔رَبِّ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿١٣٣﴾	اور کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟

اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ (اَ۔وَ۔لَمۡ تَاۡتِ۔هِمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ تَاۡتِ، فعل مضارع

منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب، یہ اصل میں، تَاْتِیْ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے یٰ حذف ہو گئی ہے اور مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے پاس (اور کیا ان کے پاس وہ نہیں آئی)

بَيِّنَةُ (واضح دلیل، روشن نشانی، واضح رہنمائی) بَيِّنَةٌ، کا استعمال محسوسات میں بھی ہوتا ہے اور معقولات میں بھی، جمع، بَيِّنَاتٌ، مَا، اسم موصول (جو)

فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی (فِیْ۔ اَلصُّحُفِ۔ اَلْاُوْلٰی) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّحُفِ، مجرور، موصوف، کتابوں، صحیفوں، واحد، اَلصَّحِيْفَةُ، اَلْاُوْلٰی، صفت، اَوَّلُ، کا مؤنث، پہلے، اگلے (پہلے صحیفوں میں)

وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾	اور اگر واقعی ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے یقیناً کہ وہ کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا۔ کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ (اور اگر)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)

اَهْلَكْنٰهُمْ (اَهْلَكْنَا۔ هُمْ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہلاک کر دیتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں ہلاک کر دیتے)

بِعَذَابٍ (بِ۔ عَذَابٍ) بِ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، نکرہ، کسی عذاب (کسی عذاب سے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) لَقَالُوْا (لَ۔ قَالُوْا) لَ، لام تاکید ضرور، یقیناً، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ کہتے (یقیناً وہ کہتے)

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) لَوۡ لَا، برائے تحضیض (کیوں نہیں)
اَرۡسَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (تو نے بھیجا)
اِلَیۡنَا (اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
رَسُوۡلًا (کوئی رسول) فَنَتَّبِعَ (فَ۔نَتَّبِعَ) فَ، حرف عطف بحیثیت حرف ناصب، کہ، چنانچہ، نَتَّبِعَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبِعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ہم پیروی کرتے (کہ ہم پیروی کرتے)
اٰیٰتِكَ (اٰیٰتِ۔كَ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات کی) مِنۡ قَبۡلِ، مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
نَّذِلَّ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم ذَلَّ یَذِلُّ، مصدر ذُلًّا وَّ ذِلَّةٌ، ذلیل ہونا، پست ہونا (ہم ذلیل ہوتے)
وَ، حرف عطف (اور) نَخۡزٰی، فعل مضارع جمع متکلم خَزِیَ یَخۡزٰی، مصدر خِزۡیًا، رسوا ہونا (ہم رسوا ہوتے)

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ	آپ کہہ دیجیے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے سو تم (بھی) انتظار کرو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ، كُلٌّ، مبتدا، ہر (ایک) مُتَرَبِّصٌ، خبر، تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، انتظار کرنے والا (ہر ایک انتظار کرنے والا) فَتَرَبَّصُوۡا (فَ۔تَرَبَّصُوۡا) فَ، حرف عطف، سو، تَرَبَّصُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (سو تم انتظار کرو)

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهۡتَدٰی ؏ ۱۳۵	پھر عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھے راستے والے ہیں اور کس نے ہدایت پائی ہے

ع ۸ / ۱۷

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ (فَ۔سَ۔تَعۡلَمُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَ، حرف استقبال، عنقریب، تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، تم جان لو گے (پھر عنقریب تم جان لو گے)

مَنۡ، استفہامیہ (کون) اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ(اَصۡحٰبُ۔اَلصِّرَاطِ۔اَلسَّوِيِّ) اَصۡحٰبُ، مضاف، اصحاب، صاحبان، والے، ساتھی، رفیق، واحد، صَاحِبٌ، اَلصِّرَاطِ، مضاف الیہ، موصوف، راستے، اَلسَّوِيِّ، صفت، سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ سیدھے (سیدھے راستے والے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، اصل میں "مَنۡ" تھا، وصل کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، استفہامیہ، (کس نے) اِهۡتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰى يَهۡتَدِيۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (اس نے ہدایت پائی)